آئینہ طلسمات
معہ
عملیات مسمریزم

اس کتاب میں اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور مسمریزم کے متعلق تمام حالات درج ہیں آپ اپنے ہمزاد کو اس کتاب میں دیئے گئے عملیات سے قابو کرنے کے بعد ہر ایک کام میں فتح حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی ہر آرزو اور امید پوری کر سکتے ہیں۔ یہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔ عمل قیافہ کے بارے میں بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

مرتبہ:
حکیم مولوی نہال عباسی نقشبندی مجددی

آئینہ طلسمات

معہ

عملیات مسمریزم

اس کتاب میں اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور مسمریزم کے متعلق تمام حالات درج ہیں آپ اپنے ہمزاد کو اس کتاب میں دیئے گئے عملیات سے قابو کرنے کے بعد ہر ایک کام میں فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی ہر آرزو اور امید پوری کر سکتے ہیں۔ لاجواب تحفہ ہے۔ نیز عمل قیافہ کے بارے میں بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

مرتبہ

حکیم مولوی نہال عباسی

مجددی نقشبندی

زبیر بکس

الکریم مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور

ناشر: زبیر منیر

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

نام کتاب — آئینہ طلسمات معہ عملیات مسمریزم
مصنف — حکیم مولوی نہال عباسی
مطبع — اسد نیئر پرنٹرز، لاہور
سنِ اشاعت — 2007ء
ڈیزائن — عاطف بٹ
قیمت — -/120

ملنے کا پتہ
مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فہرست

۷۸۶

باب اوّل

علم مسمریزم

لب بہ بند و چشم بند و گوش بند ٭ گر نہ بینی نورِ حق بر ما بخند

کہنے کو تو یہ ایک مختصر سا شعر ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو لازوال ابدی نعمتوں کا سرچشمہ بھی شعر نظر آئیگا۔ اگر کوئی صاحبِ دل اس مختصر مگر پرمعنی اور قدرت کے بھرپور خزائن شعر کی تشریح کرنے بیٹھے تو دفتروں کے دفتر سیاہ کرنے کے بعد بھی کچھ اور کہنے کا ارمان اس کے دل میں رہجائے۔

اگر غافل انسان چشمِ بصیرت سے خدا تعالےٰ کی قدرتوں کا مطالعہ کرے تو قدم قدم پر حیران ہو پتے پتے کو دیکھ کر ششدر اور ذرے ذرے کو دیکھکر دنگ رہجائے۔ شجر و حجر زمین و آسمان معہ اپنے اجرام کے موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ جس طاقت نے زمین و آسمان اور اجرام فلکیہ کو بے ستون کھڑا کیا ہے اس طاقت کا ایک ادنےٰ کرشمہ۔ جسم انسانی میں ہر وقت موجود جاری و ساری رہتا ہے جس کو اہلِ دِل باکمال بزرگ جو لذائذ نفسانی سے متنفر ہیں دیکھتے رہتے ہیں اور اسی وجہ سے

تجلّی تیری ذات کا سو بسو ہے ٭ جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

کا ورد ہر وقت برزبان رہتا ہے۔ اس طاقت کو جس کے ذریعے سے صاحبِ دِل لوگ تمام جہاں کے پیدا کرنے والی بزرگ و برتر ہستی یعنے خداوند کریم کے نور کا جلوہ ہر وقت دیکھتے رہتے ہیں آجکل کی عام اصطلاح میں مسمریزم اور ایسے لوگوں کو عالم یا عامل مسمریزم کہتے ہیں اور جس طریقے سے ایسے لوگ خدا کے نور کا جلوہ دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ علم مسمریزم کہلاتا ہے۔

اگرچہ ہم کیا اور ہماری بساط کیا کہ اس مقدس و پاکیزہ علم کے متعلق کچھ خامہ فرسائی کر سکیں۔ تاہم اس باب میں بغرض افادۂ اہل ملک کچھ نہ کچھ لکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ ؎

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

خوشتر آں باشد کہ سِترِ دلبراں ٭ گفتہ آید در حدیثِ دیگراں۔

شعر مندرجہ بالا کو زیب عنوان رکھتے ہوئے اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اس علم کے حصول کے طریقے بیان کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ عنایت یزدانی سے اس کتاب کے ذریعہ کوئی شخص معراج کمال تک پہنچ جائے تو ہماری محنت ٹھکانے لگ جائے۔

پیشتر اس کے کہ اس متبرک علم کے حصول کے طریقے اور قواعد بیان کئے جائیں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اس امر کو ثابت کریں کہ ایسا مسمریزم یا مقناطیسی قوت جسم انسان میں موجود بھی ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کیا انسان اس کو حاصل کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس امر کو ہم ایک مثال کے ذریعے ثابت کرتے ہیں۔ ذرا سی عقل و سمجھ رکھنے والا آدمی ہماری اس مثال سے بخوبی سمجھ جائیگا۔ کہ خداوند کریم نے اپنے لطفِ عمیم سے انسان کو درحقیقت مسمریزم جیسی لازوال نعمت عطا کی ہوئی ہے اور اس سے کام لینا انسان کی اپنی محنت و لیاقت پر منحصر ہے چونکہ خدا کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور ہر انسان کو اپنی نیت کا پھل ملتا ہے اسواسطے جو شخص اس نادر اور پاکیزہ علم کے حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ضرور کامیاب ہوگا۔ لیکن صفائی نیت شرط ہے جس کا بیان آگے ہدایات عامل میں آئے گا۔

مثال۔ فرض کیا کہ ایک شریر[1] و گستاخ شخص مسمی الف ایک جج مسمی ب کی عدالت میں حاضر ہوتا ہے خواہ مسمیٰ الف بحیثیت ملزم گواہ ضامن یا تماشبین پیش ہو۔ لیکن خود بخود بدوں کسی قسم کے اظہار یا دباؤ کے الف مذکور کی طبیعت کچھ عرصہ کے واسطے شرارت و گستاخی سے تبدیل ہو کر مؤدب اور حلیم ہو جاتی ہے ایسا کیوں ہوتا ہے۔ محض اس لئے کہ الف مذکور جانتا ہے کہ اگر کسی قسم کی گستاخی یا شرارت اس وقت ظاہر ہوتی تو جج کے ہاتھوں میں توہین عدالت کے قانون کا جو زبردست حربہ ہے وہ مجھے سزا دیئے بغیر نہیں رہیگا۔ اس لئے رعب عدالت کے خوف سے قدرتی طور پر حریف کی طبیعت مؤدب بنجاتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ الف قانون کی طاقت کے خوف سے جو درحقیقت ایک اثر کی صورت رکھتا ہے مرعوب ہو گیا اور اس کی طبیعت عدالت میں بدل گئی اور یہ اثر ایک اس پیش ہونے والے شخص پر نہیں ہوتا۔ بلکہ ہر اس شخص کو متاثر کرتا ہے جو عدالت

[1] شریر و گستاخ صفات سے موصوف شخص محض اسواسطے بیا گیا ہے کہ معترض سلیم الطبع اور مہذب شخص کو کمزور دِل تسلیم کرے گا۔ اور اس علم کا سارا دار و مدار ہی دِل پر منحصر ہے۔

کے پاس سے بھی گزرے کیونکہ عدالتوں میں قانون وقت کی فرمانبرداری اور حکومت کی قوت ارادی ہروقت رہتی ہے اور اس حکومت کی قوت ارادی سے جس کا عنصر عدالتوں میں غالب رہتا ہے۔ انسان مرغوب ہوجاتا ہے اور اسی وجہ سے دنیا میں عام امن وامان رہا کرتا ہے کیونکہ لوگ بادشاہ کی قوت کے اثر کو اچھی طرح جانتے ہیں اور جب کبھی بادشاہ وقت کی قوت میں خلل واقع ہوتا ہے بغاوت شروع ہوجاتی ہے اور امن وامان کا دروازہ مسدود ہوجاتا ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح کہ بادشاہ وقت نے ایک شخص کو قابل نالائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ سمجھ کر جو اس شخص نے اپنی محنت سے حاصل کی ہے۔ جج بناکر بحکم وقانون کا حربہ اس کے ہاتھوں میں دیا ہے۔ اسیطرح خداوند کریم ایک انسان کو اسکی محنت وقابلیت کو دیکھکر جو اس کے حاصل کرنے کیواسطے کی گئی ہے۔ اپنی نورانی طاقت بخش دیتا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ بڑے بڑے گردن کشوں کو پلک جھپکتے ہی مطیع کرسکتا ہے۔

بادشاہ وقت اور خداوند کریم جج اور عامل مسمریزم کی جملہ حالتوں کا مقابلہ کیا جائے تو صاف معلوم ہوگا کہ اگر ایک بادشاہ اپنی رعایا کے ایک یا چند افراد کو قابل ولائق دیکھ کر قانون کا زبردست حربہ عطا کرتا ہے جو اس نے اپنی محنت سے حاصل کیا۔ تو کیا خداوند کریم ایک عامل مسمریزم کو درحقیقت اس طاقت یزداں کا جویا ہے اس کی محنت وقابلیت کو دیکھکر مقناطیسی قوت کا زبردست ہتھیار عنایت نہ کرے گا۔ ضرور کریگا نیز جس طرح ایک جج قانون کو ناجائز طور پر استعمال کرتا ہے تو بادشاہ وقت اس سے وہ اقتدار چھین کر اس کو قرار واقعی سزا دیتا ہے اسی طرح اگر ایک عامل مسمریزم اس علم کا استعمال ناجائز طور پر کرے گا تو خداوند کریم اس سے وہ طاقت چھین لے گا۔ اور عامل خسران الدین والآخرۃ کا مصداق بن جائے گا۔

اس کی طاقت کا یہ ایک ادنےٰ کرشمہ ہے اگر کوئی چیز زمین کے اوپر کی طرف پھینکی جائے۔ تو وہ بالآخر زمین کی طرف آرہیگی۔ اور زمین کی اس کشش کو کشش ثقیل کہتے ہیں۔ اور یہ کشش ہر ایک چیز میں موجود ہے۔ عدم گنجائش کی وجہ سے مفصل بیان نہیں کیا جاسکتا۔

مسمریزم کی تاریخ اور وجہ تسمیہ

تمہید بیان میں ہم یہ ثابت کرچکے ہیں کہ انسان وحیوان میں ہی نہیں بلکہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں قدرت نے ایک ایسی مخفی طاقت پیدا کی ہوئی ہے۔ جس کے سہارے نظام عالم قائم ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ

جب سے نظام عالم قائم ہوا ہے اس دن سے مسمریزم کی مخفی طاقت اس میں پیدا ہوجاتی ہے۔ جو نشوونما کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہے اس طاقت کا تمام دارومدار قوت ارادی پر ہے یا دوسرے لفظوں میں اس کا نام جدا جدا ہے۔ یوگ گیان معرفت اور اک عرفان کرشن شکتی روشن ضمیری، کشف وکرامت سب مسمریزم کے نام ہیں۔ چونکہ زمانہ آجکل تقلید مغرب پر شیدا ہے اس لئے اس متبرک علم کا نام ہی مسمریزم عام طور پر مشہور ہوگیا جس کی وجہ یہ ہے کہ ۱۷۳۱ء میں ایک شخص مسمر نام کا ملک آسٹریا میں پیدا ہوا۔ جس نے اس علم کو یورپ میں از سر نو زندہ کیا۔ اور یورپ والوں نے ڈاکٹر مسمر صاحب کے نام اس کا نام مسمریزم رکھدیا۔ اور ہوائے زمانہ نے رفتہ رفتہ تمام دنیا میں اس کا نام مسمریزم مشہور کردیا۔

علم مسمریزم کے فوائد

دنیا اور دین کا کوئی کام ایسا نہیں ہے جو ایک عامل کامل بہ آسانی نہ کرسکتا ہو۔ محبوب کو مطیع کرنا خواہ وہ دور ہو یا نزدیک تسخیر عالم عزت حاصل کرنا۔ جسمانی وروحانی بیماریوں کے علاج بغیر دوا پوشیدہ رازوں سے واقفیت نہ رکھتے ہوئے مقام کو دیکھنا۔ خود نظر نہ آنا۔ اور دوسروں کو دیکھنا ہوا پر اڑنا۔ لاکھوں میلوں کا سفر منٹوں میں بآسانی طے کرنا مسمریزم کے ایک عامل کامل کے واسطے معمولی باتیں ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے پیدا کنندہ خالق کون ومکان کے افواد کو بچشم خود دیکھنا اور نجات ابدی حاصل کرسکتا ہے۔

ہدایات برائے عامل

اس متبرک علم کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ سبق اول سے پیشتر مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرے اور جب پختہ یقین ہوجائے کہ اوصاف مندرجہ ذیل پورے طور پر پیدا ہوگئے ہیں تو پھر اپنی مشق کو شروع کرے کیونکہ ایک لائق طبیب اپنے زیر علاج مریض کو مسہل دے کر اس کی اندرونی غلاظت کو محض اس لئے دفع کرتا ہے کہ طبیعت دوا کے اثر کو جلدی قبول کرے اسی طرح ہدایات ذیل طالب مسمریزم کیواسطے بطور مسہل کے ہیں تاکہ بعد صفائی غلاظت[1] نور یزدانی کو جلدی حاصل کرسکے۔

---

[1] مکروہات دنیاوی سے مراد ہے۔

(۱) سب سے پہلے اور کڑی شرط یہ ہے کہ اس پاک و برتر ہستی کو جو تمام کائنات کو پیدا کرنیوالی ہے۔ حق الیقین نہیں۔ بلکہ عین الیقین جانے اور ہر وقت اسی ذات پاک سے مدد کا طالب ہو اور تمام علوم کا منبع اور سرچشمۂ ہدایت ذاتِ برحق کو جانے اور اپنے آپ کو ایک عاجز و کمتر ہستی شمار کرے کیونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب عامل حالت بیخودی میں اپنے آپ کو نہیں دیکھتا۔ اور کوئی دوسری چیز سوائے ذات حق تعالےٰ کے نظر نہیں پڑتی۔ تو عامل ایک جوش کیساتھ نعرہ انا الحق بلند کر بیٹھتا ہے۔

(۲) عداوت۔ غصہ۔ کینہ۔ بغض۔ حسد۔ غرض۔ لالچ۔ تکبر اور ظلم وغیرہ وغیرہ عاداتِ ذمیمہ سے قطعی پرہیز کرے۔

(۳) الفت۔ محبت۔ پیار بزرگوں کا ادب اور خورد و ر پر شفقت کی عادت ڈالے۔

(۴) زنا۔ چوری۔ شراب وغیرہ وغیرہ بدکاریوں سے متنفر رہے۔

(۵) استقلال صبر۔ حوصلہ۔ توکل۔ رحمدلی وغیرہ وغیرہ اوصاف کی عادت پیدا کرے۔

(۶) اپنی تندرستی کا خاص خیال رکھے۔ غذا زود ہضم اور ہلکی استعمال کرے۔ جسم پاک وصاف اور لباس ستھرا رکھے۔ جسم و لباس کو کسی حالت میں ناپاک نہ ہونے دے بلا ناغہ غسل کرے۔

(۷) طبیعت میں سخاوت نرمی اور ارادے میں مضبوطی پیدا کرے۔

(۸) منشی اشیاء اور کشتہ جات کا استعمال چھوڑ دے اگر ہو سکے تو گوشت کھانا بھی ترک کر دے ورنہ جس حد تک کم کر سکے۔ گوشت کا کھانا کم کر دے۔

(۹) جھوٹ۔ فریب۔ دغابازی اور فضول گوئی سے کنارہ کرے مختصر یہ کہ کوئی فعل ایسا نہ کرے جس سے کسی کی دل آزاری کا شائبہ تک بھی نہ پایا جائے۔ کیونکہ اولیاء اللہ کے مذہب دل آزاری سب گناہوں کی جڑ ہے۔ اسی واسطے فرماتے ہیں۔ کہ ؎

مباش درپے آزار و ہرچہ خواہی کن — کہ در طریقتِ ما غیر ازیں گناہے نیست

(۱۰) بدوں اوصاف مندرجہ بالا حاصل کرنے اور دل میں پورا استقلال و صبر اور بلند ہمتی کے اس علم کے حاصل کرنے کا ارادہ نہ کرے۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں — ایں خیال است و محال است و جنوں

کی مثل صادق آئے اور نہ گھر ہی کا رہے اور نہ گھاٹ کا۔ ایسی حالت میں۔ ؎

بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر — ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر!

والا معاملہ ثابت ہوگا۔ اور محنت رائیگاں جائے گی دین و دنیا دونوں میں ذلیل اور رسوا ہوگا اور سوائے خسران الدنیا والآخرۃ کے اور کچھ بھی نہیں بنے گا۔

چونکہ اس علم کے عامل کیواسطے بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تعلقات سے کنارہ کرے۔ اس واسطے لازم ہے کہ ہم یہ بھی بتائے جائیں کہ دنیا کس کو کہتے ہیں تاکہ طالب کو بآسانی ہو مولنا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ؎

چیست دنیا از خدا غافل بُدن — نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

دنیا در حقیقت خدا سے غافل ہونے کا نام ہے اور بس کھانے کھلنے اور دیگر جائز کاموں میں شاغل رہنے کا نام دنیا نہیں ہے۔ چونکہ خداوند تعالےٰ نے انسان کو اپنی صفتوں پر پیدا کیا ہے اس لئے لازم ہے کہ انسان بھی ان اوصاف کو اپنے آپ میں پیدا کرے جیسے کہ رحم و انصاف وہ باوجود اپنے بندوں کے گناہ دیکھنے کے روزی بند نہیں کرتا۔ اور اس کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے اسی طرح انسان کو بھی رحم و انصاف، عفو و بخشش اور ستاری سے کام لینا چاہیئے مظلوم کی حمایت اور ظالم کو از روئے انصاف سزا دینا خدا کی عبادت اور نیک اوصاف میں شامل ہے اسواسطے یہ بہتر ہو سکتا ہے کہ ایک مسمریزم سیکھنے کی خواہش کرنے والا بدیں خیال کہ کسی کو دُکھ دینا اس مذہب میں جائز نہیں ہے ظالم کو چھوڑ دے نہیں بلکہ از روئے انصاف جس سزا کا وہ مستحق ہے وہ سزا دے کیونکہ یہی رحم کی نشانی ہے۔ اگر ایسا نہ کرے گا وہ ظلم کریگا۔ کیونکہ: ؎

نکوئی با بداں کردن چنانست — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

مسمریزم کا پہلا سبق

جب مندرجہ بالا اوصاف ایک متلاشی میں پورے طور پر پیدا ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ علم مسمریزم کی ابجد حاصل ہو گئی۔ یعنے قاعدہ پڑھ چکا ہے۔ اور عشق یزدانی کا دشوار گزار اور خار دار راستہ طے کرتا ہُوا منزلِ مقصود تک پہنچ گیا ہے۔ اور نیک اوصاف کی کٹھالیوں کی تیز ترین آنچوں کو برداشت کر کے مکروہات دنیا کی آلائشوں سے پاک ہو کر اس قابل ہو گیا ہے کہ عشق حقیقی یا مسمریزم مقفل دروازے کی چابی حاصل کر سکے۔ چنانچہ اب طالب کو حصول کلید کے واسطے

حسب ذیل کوشش کرنی چاہیئے۔

ایک [illegible] انچ لمبی اور قریباً ۹ انچ چوڑی صاف و ہموار لکڑی کی تختی یا گتہ لے کر اس پر ایک صاف چکنا اور موٹا سفید کاغذ منڈھ دیوے بعد ازاں عین وسط میں ایک روپیہ کے برابر گول اور سیاہ نشان بنائے کہ اس نشان بنانے کہ اس نشان میں سفیدی کا نام تک نہ آئے اور اس کو ایک ایسے تنہا عمدہ کمرے میں جہاں نہ سردی کا زور ہو اور نہ گرمی کا نہ روشنی زیادہ ہو۔ اور نہ اندھیرا۔ اور کہ جہاں کسی قسم کا شعور و غل نہ پہنچ سکے اور نہ اس کمرے میں کوئی ایسی چیز ہو۔ جو طبیعت میں منتشر کرنے والی ہو ایسی جگہ لٹکا دے کہ چوکڑی کو بیٹھنے سے سیاہ نشان کا وسط آنکھوں کی سیاہ پتلی کے مرکز سے قریباً نصف انچ اونچا رہے۔ جب یہ سب انتظام ٹھیک کرتے تو صبح کے وقت تمام ضروریات سے فارغ ہو کر بعد ادائے فریضہ مذہبی اس قادر مطلق کو یاد کر کے دیگر تمام خیالات کو استعفٰے دے کر سیاہ نشان کے عین بالمقابل قریباً ۴ فٹ کے فاصلے پر نرم جگہ بنا کر چوکڑی مار کر بیٹھ جائے اور ہاتھوں کو بغیر کسی کھچاؤ یا تناؤ کے اپنی رانوں پر رکھے یا باادب ہاتھ باندھے رکھے اور ٹکٹکی لگائے بغیر آنکھ جھپکائے سیاہ نشان کی طرف دیکھنا شروع کرے اور دل میں بزور یہ خیال کرے کہ اس کاغذ پر سیاہ نشان ہے ہی نہیں بیٹھتے میں اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ایسا تن کر نہ بیٹھے کہ بدن اکڑ جائے۔ اور جلدی تکلیف ہونے لگے اور نہ ایسا ڈھیلا ہو کر بیٹھے۔ کہ گردن اونچی کر کے نشان دیکھنا پڑے اور سینہ گھٹ جائے بلکہ ایسی حالت میں مطمئن و ساکت ہو کر بیٹھے، کہ نہ حرکت کرنی پڑے۔ اور کسی قسم کی تکلیف ہو اول روز دو چار منٹ میں ہی آنکھوں میں پانی بھر آئے گا۔ اور تکلیف محسوس ہو گی۔ اس لئے لازم ہے کہ جب تکلیف ہونے لگے۔ فوراً احتیاط کے ساتھ آہستہ آہستہ آنکھوں کو بند کرے اور اپنے دل میں وہی تصور رکھے کہ میں اس نشان کو دیکھ رہا ہوں۔ سیاہ نشان کاغذ پر بالکل نہیں ہے۔ اثنائے عمل میں سانس صرف آہستہ آہستہ ناک کے رستے لینا چاہیئے اور منہ کو بہرحال بند رکھے۔ اور سانس کو جتنا عرصہ کہ وہ سینے میں دبا سکتا ہے۔ دبائے رکھے لیکن سانس باہر نکالتے وقت یک لخت نہ نکال دے بلکہ آہستگی کے ساتھ رفتہ رفتہ نکالے اور رفتہ رفتہ اندر جائے جب تک طبیعت برداشت کر سکے اس عمل کو ٹکٹکی لگا کر کرتا رہے اور طبیعت اکتا جانے پر عمل بند کر دے اور کچھ عرصہ اندر آرام سے بیٹھنے کے بعد کمرہ سے باہر نکلے رفتہ رفتہ اس

مشق کو اس حد تک بڑھا دے کہ ایک گھنٹہ تک بغیر آنکھ جھپکائے اسی نشان کو باآسانی دیکھ سکے۔ ابتدائے عمل میں سیاہ نشان میں انواع و اقسام کے بادل نکلتے اور غائب ہوتے نظر آئیں گے۔ پھر اسی سیاہ نشان میں سے ایک تیز چمک دار روشنی نکلنی شروع ہو گی جو بڑی تیزی کے ساتھ اور گاہے گاہے آہستہ آہستہ نکلتی پھیلتی اور غائب ہو جائے گی۔ مگر عامل کی نظر نقطۂ مرکز سے نہیں ٹلنی چاہیئے۔ بالآخر وہی روشنی تمام کاغذ پر حاوی ہو جائے گی اور سارا کاغذ ایک چمکدار نور کا تختہ نظر آئے گا۔ اسی اثنا میں عامل کو بعض اوقات اپنے جسم خصوصاً شانوں میں سے روشنی نکلتی دکھائی دے گی۔ لیکن عامل کو اپنی توجہ سیاہ نشان کے مرکز سے ہرگز نہیں ہٹانی چاہیئے۔

جب سیاہ نشان بالکل سفید نظر آئے تو سمجھ لو کہ مقناطیسی قوت کے دروازے کی چابی ہاتھ آ گئی اب قفل کھولو اور اندر کی چیزوں کا مشاہدہ کرو۔ کئی عامل ایسی حالت ہوتے ہی ولی کامل ہو جاتے ہیں۔ اور خدا کا دیدار کر لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جبکہ نظر پختہ اور زوردار ہو گئی ہو اپنے تصور کے زور سے ہر ایک چیز بچشم خود دیکھی جا سکتی ہے جس پر ایک دفعہ نظر جما کر دیکھا جاوے۔ بمجرد نظر پڑتے کے فوراً عامل کو مطیع ہو جائے گا۔ اور حسب منشاء کام کرنے لگیگا۔

نظر کو پختہ اور زوردار کرنے کیواسطے مندرجہ بالا عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں ہے یہ عمل دن میں کم از کم دو بار صبح اور عصر کے وقت کرنا چاہیئے اثنائے عمل میں گرم و خشک اشیاء سے پرہیز لازم ہے غذا معتدل اور ہلکی استعمال کرے بہتر ہے۔ کہ عمل کیوقت اندر سے زنجیر لگالی جایا کرے تاکہ کسی کے آنے کا خدشہ نہ رہے یا اپنے کسی آدمی کو ہدایت کر دیجائے کہ اثنائے عمل میں نہ کوئی دروازے کو کھٹکھٹائے اور نہ آواز دے اور سب سے بہتر یہ ہے کہ عمل جملہ کاموں سے فارغ ہو کر کیا جائے تاکہ تصور اور قوت ارادی میں پختگی جلدی آوے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر اثنائے عمل میں نیند یا اونگھ آنے لگے تو عمل کو بند کر دینا واجب ہے۔

بعض کندہ ناتراش عقل کے اندھے اور گانٹھ کے پورے شکی طبیعت کے آدمی اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ اس عمل سے آنکھوں کی بینائی جاتی رہتی ہے اور اکثر اوقات نور بصارت بالکل ذلیل ہو کر عامل اندھا ہو جاتا ہے۔ بیشک ظاہری نظروں سے دیکھا جائے تو ان کا یہ اعتراض وزندار ہے۔

لیکن اگر ذرا بھی غور و فکر سے گہری نظر ڈال کر دیکھیں تو اعتراض بالکل فضول بیہودہ اور لچر معلوم ہوتا ہے۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل کے مصداق معترض اسقدر بھی نہیں جانتے کہ نور مقناطیسی کے حاصل ہو جانے سے آنکھوں کی بصارت بڑھیگی یا گھٹیگی بغیرہ تو شپرہ چشم اندھیرے کو پسند کرکے کہینگے کہ سورج میں کوئی روشنی نہیں ہے لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ سورج روشن ہے۔ تاریک نہیں ہے بہرحال ہم ایک عام فہم مثال کے ذریعے اس مضحکہ خیز اعتراض کو رفع کر دیتے ہیں اور یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ یہ اعتراض معترض صاحبان کی پست ہمتی اور ناقابلیت پر دلالت کرتا ہے۔

فرض کرو کہ ایک چراغ جل رہا ہے۔ اس میں تیل کم ہو جائے۔ یا یونہی تیل ڈالو تو جوں جوں تیل ڈالتے جاینگے۔ چراغ کی روشنی پہلے کی نسبت کم ہوتی جائیگی جس کی وجہ سے تیل کی دو لہریں ہیں۔ جو حرکت سے پیدا ہوتی ہیں۔ تیل ڈال چکنے کے بعد جب تیل کی حرکت بند ہو جائیگی تو روشنی پر پہلے سے زیادہ تیز ہو جائیگی جس طرح چراغ میں تیل ڈالنے سے وقتی اور عارضی طور پر چراغ کی روشنی کم ہو جاتی ہے اسی طرح سے ایک عامل مسمریزم کی آنکھوں کو عمل کے وقت باعث ریاضت نفس اور حاصل کرنے مزید نور مقناطیسی کے ایک قسم کی عارضی اور وقتی تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ مگر وہ بعد عمل کرنے کے جاتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے بعد اختتام عمل یک لخت کمرے سے باہر نکلنے کی ممانعت کیگئی ہے تاکہ وہ عارضی اور وقتی تکلیف رفع ہو کر حاصل شدہ مقناطیسی طاقت آنکھوں میں بحال ہو جائے اور نور بصارت بڑھ جائے۔ اور نور مقناطیسی کی مخفی لہریں سکون کی حالت میں ہو جائیں۔ جس طرح بعد ڈال چکنے تیل کے چراغ کی روشنی پہلے سے زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بعد اختتام مشق آنکھوں کا نور بصارت بڑھ جاتا ہے چہ جائیکہ وہ کم ہو

مسمریزم کا دوسرا سبق

جب ایک طالب علم پہلے سبق کو اچھی طرح حاصل کرے اور بلا تکلیف کم از کم ایک گھنٹہ تک بغیر آنکھ جھپکنے کے ٹکٹکی باندھ کر ہر ایک چیز کو دیکھنے کا عادی ہو جائے اور از روئے تصور جس چیز یا کام یا آدمی کا تصور کرکے وہ ہو بہو سامنے آجائے تو سمجھ لے کہ عشق یزدانی یا نور مسمریزم کے مقفل دروازے کی چابی اس کے ہاتھ آگئی۔ اب عامل ہر ایک چیز کا مشاہدہ صرف آنکھوں سے

کر سکتا ہے۔ لیکن ہاتھ لگا کر دیکھنے کا اس کو اختیار ابھی حاصل نہیں ہوا جس کے واسطے ابھی ایک اور مرحلہ طے کرنا باقی ہے اور وہ یہ کہ ہاتھوں میں طاقت مقناطیسی پیدا کرے تاکہ کمالیت کے پہلے درجے پر پہنچ جائے اور وہ اس طرح حاصل کر سکتا ہے کہ عمل کے کمرے میں ایک چوبی کیل دیوار میں ایسی جگہ گاڑے کہ وہ دیوار کیساتھ بلکہ چوکڑی مار کر بیٹھنے سے سر سے کم از کم دو فٹ اونچی رہے اور کیل کا بیرونی سرا دیوار سے کم از کم ۱۹ انچ کے فاصلے پر ہونا چاہیئے۔ جب ایسا کر چکے تو ایک باریک سوئی لے کر اس میں اس قدر لمبا دھاگا پرودے کہ اگر اس دھاگے کو کیل کی بیرونی سرے سے باندھا جائے۔ تو سوئی کا پہلا سرا زمین سے کم از کم ایک فٹ اونچا رہے۔ جب یہ سب کچھ کر چکے تو پہلے سبق کی ہدایات کو مدنظر رکھکر بآرام دیوار کے بالمقابل اتنی دور بیٹھے کہ سوئی عامل کے دونوں زانوں کے عین درمیان زمین سے ایک فٹ اونچی سوئی لٹکتی نظر آئے، اور اسی طرح سانس بند کرکے آہستہ آہستہ ناک کے راستے نکالے اور اول اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی کو جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ سوئی کے نچلے سرے کے اس قدر قریب لے جائے۔ کہ سوئی اور انگلی کے درمیان ایک رائی کے دانے جتنا فرق رہجائے۔ یہ یاد رہے کہ انگلی کو سوئی کے نیچے نہ لے جائے بلکہ اپنے سامنے ایسی حالت میں کہ انگلی اور سوئی کا نچلا سرا عین برابر اور ایک خط میں رہیں۔ بعد ازاں دل میں بزور خواہش کرے۔ کہ سوئی خود بخود میرے ناخن کے ساتھ آلگے ٹکٹکی لگائے رکھو، اور تصور کرو کہ سوئی خود بخود آلگی ہے۔ باری باری ہر ایک انگلی سے ایسا عمل کرو۔ مگر اس امر کی احتیاط رکھو کہ سوئی ناک میں سے جو ہوا نکلے اس کیساتھ نہ ہے رفتہ رفتہ انگلی اور سوئی کا فاصلہ زیادہ کرتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سوئی اور انگلی میں کم از کم ۱۲ انچ کا فاصلہ ہو جائے۔ اور مجرد تصور کے آتے ہی سوئی خود بخود تمہاری انگلی سے آلگے جب سوئی ہاتھ کیساتھ لگنی شروع ہو جائے تو پھر اس تصور سے اس کے الٹ کرو۔ کہ سوئی ہٹ جائے پختہ مشق زور زور دار تصور کی بدولت سوئی تمہارے حکم کی تعمیل کرے گی۔ اور تمہارے ہاتھوں طاقت مقناطیسی پیدا ہو جائے گی۔ رفتہ رفتہ دائیں اور بائیں ہر دو ہاتھوں سے ایسا عمل کرے نیز ابتدائے عمل میں تاوقتیکہ سوئی انگلی کے ساتھ نہ آلگے۔ دوسری انگلی ہرگز نہ آئے ابتدا میں صرف ایک ہی انگلی پر مشق کرو۔ جب ایک انگلی کیساتھ سوئی حکم کی تابع ہو جائے تو پھر دوسری انگلی کو آگے کرو۔ جب ہر ایک انگلی کے ساتھ سوئی کے آنے کی مشق پیدا ہو جائے تو پھر ساری

انگلیاں اکٹھی جوڑ کر اور کچھ زیادہ فاصلہ کرکے کوشش کرو۔

معمول کی تلاش

جب آنکھ اور ہاتھ کی مشق پوری ہو جائے تو کامل ہوگئے، خداوند حقیقی کا شکریہ ادا کرو اور معمول کی تلاش کرکے مندرجہ ذیل طریقوں سے خلق اللہ کو فائدہ اور آرام پہنچانے کی کوشش کرو تاکہ تمہاری محنت ٹھکانے لگے۔ اب صرف اکمل کا درجہ باقی رہ گیا۔ جو تجربہ اور معمولی بلا تکلیف مشق سے حاصل ہو جائے گا۔ اور معمول کی بھی ضرورت نہ رہیگی۔ اکمل بننے کا طریقہ آگے بیان کیا جائے گا۔ نئے اعمال چونکہ عامل خلق اللہ کو فائدہ پہنچاتے۔ اور معمول کی امداد سے جملہ کام سرانجام کرنے کے قابل ہوگیا ہے۔ اس لئے پہلے ہم معمول کی صفات طریقہ تلاش معمول ہدایات بوقت عمل برائے عامل و معمول اور طریقہ کاموں کے سرانجام کرنے کا بتلاتے ہیں۔ ابتدا میں معمول کم عمر عامل کی نسبت کمزور خوبصورت رنگ گورا بال بالا۔ ملائم آنکھیں رسیلی جسم سڈول اور چنچل دار ہونا چاہیئے۔ نیز عامل مطیع فرمان اور اس علم کا ماننے والا ہو۔ شریر گستاخ ضدی مغرور فسادی خود پسند اس علم کا منکر مریض لاپرواہ اور کینہ پرور نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ مؤدب اور حلیم الطبع ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مؤدب معمول جلدی اس متبرک علم کے نور کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اگر معمول کوئی قریبی رشتہ دار ہو تو بہت بہتر ہے۔

اچھے معمول کی شناخت

(۱) مندرجہ بالا اوصاف کے اشخاص کو ایک جگہ جمع کرلو ان میں سے باری باری ایک ایک کو اپنے سامنے بلاؤ اور آنکھیں بند کرکے اپنے سامنے دو تین فٹ کے فاصلے پر سیدھا کھڑا رہنے کا حکم دو۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کو علیحدہ علیحدہ کرکے آہستگی کے ساتھ اسکی پیشانی کے قریب لے جاؤ۔ اور آنکھوں سے ٹکٹکی باندھ کر معمول کی پیشانی کو دیکھتے رہو۔ ایک دو لمحہ کے بعد اسی طرح ٹکٹکی باندھے ہوئے آہستہ آہستہ اپنے ہاتھوں کو پیچھے اپنی طرف لاؤ اور دل میں بزور خواہش کرو۔ کہ معمول میری طرف کھینچ آئے۔ اس کو اپنا معمول بنالو۔ امید ہے کہ پانچ چھ شخصوں پر علیحدہ علیحدہ اس طرح عمل کرنے سے کوئی نہ کوئی ایسا ضرور نکل آئے گا۔ جو تمہاری طرف

کھینچ آئے گا۔ یا کم ازکم جلدی اثر قبول کرے گا۔

(۲) جس میں سے اپنے معمول کو انتخاب کرنا ہو۔ ان کو ایک دائرے میں جس میں عامل خود بھی شریک ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح بٹھائے کہ ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑ رکھیں اور چپ چاپ بغیر کسی حرکت کے آنکھیں نیچے کئے زمین کی طرف دیکھتے رہیں۔ بعد ازاں اپنی قوت ارادی کے زور سے ٹکٹکی لگا کر ان سب کی طرف دیکھو اور بزور دل میں خیال کرو۔ کہ یہ سب سو جائیں۔ اس خیال کیساتھ ہی ان سب کی طرف دیکھتے رہو۔ اور ان کی حرکات کا خیال رکھو، تمہارے تصور کے زور سے وہ سونے لگیں گے۔ جو شخص سب سے پہلے سونے لگے۔ اسکو انتخاب کرلو۔ وہی اچھا معمول ہوگا۔

اعتراض اور اس کا جواب

بیشتر اس کے کہ عامل و معمول کی بابت وہ ہدایات لکھی جائیں۔ جن پر بوقت عمل یا بعد از عمل کاربند ہونا لازم ہے۔ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس اعتراض کو جو معمول کے متعلق مشکوک لوگ ظاہر کیا کرتے ہیں۔ رفع کریں اور وہ یہ کہ معمول عامل کی نسبت کمزور کم عمر خوبصورت مؤدب اور اس علم کے ماننے والا کیوں ہونا چاہیئے۔ ان اوصاف کے برخلاف زیادہ عمر والا زبردست اور بدصورت گستاخ اور اس علم کا منکر معمول کیوں نہیں لیا جاتا۔ اس کا جواب منکران علم ربانی کے واسطے تو صرف یہ ہے۔ کہ ع۔

تو نہ معشوقی نہ عاشق مرترا با این چہ کار

جب وہ اس علم کے سرے سے منکر ہیں تو پھر اعتراض سے کیا فائدہ اور سروکار تجربہ کار عامل کامل ہو یا خود معترض یا منکر کو فوراً معمول بنا کر قائل کرائے۔ البتہ ایسے شخصوں کو جو عامل نہیں لیکن اس علم کے عالم ہیں۔ یا عامل تو ہیں لیکن ابھی ناتجربہ کار ہیں۔ تو دلیل سے قائل کرانا پڑیگا۔ کہ تمہارا اعتراض سرتاپا لغو ہے اور وہ یہ کہ اپنے سے ایک کمزور آدمی کو دبانے یا کسی کام کے کرانے یا کسی بات کا قائل کرانے میں اس قدر وقت پیش نہیں آتی جس قدر کہ اپنے ہمسر یا اپنے سے زیادہ زبردست شخص کو دبانے کسی کام کے کرانے یا کسی بات پر قائل کرانے میں پیش آتی ہے کمزور اور مندرجہ بالا صفات والا معمول محض اسی واسطے لیا جاتا ہے۔ کہ مقناطیسی اثر بباعث اس کی کمزوری کے جلدی غالب

ہوجاتا ہے اور یہ شرط محض آوائل اور ابتدا کے واسطے ہے ورنہ زبردست تجربہ اور کامل عامل ہونے کی حالت میں یہ شرط کوئی ضروری نہیں۔ ایسا شخص جس وقت جس جگہ جسکو چاہے فوراً معمول بنا سکتا ہے۔

ھدایات برائے معمول

(۱) معمول ہمیشہ ایک ہی عامل سے عمل کرائے۔ کیونکہ مختلف عاملوں کا معمول بننا گویا روحانی ترقی کو اپنے ہاتھوں گنوانا ہے۔ اگر ایک عامل کو عمل کئے ہوئے کم از کم چار ماہ گزر چکے ہوں تو اس صورت میں دوسرے عامل سے عمل کرانے میں چنداں ہرج نہیں ہے۔

(۲) جس شخص کے ساتھ معمول کو دشمنی یا کسی قسم رنج و ملال ہو۔ اس سے عمل نہ کرائے۔ بلکہ ہمیشہ اپنے دوست خیر خواہ اور مزاج کے موافق عامل سے عمل کرانا چاہیئے۔

(۳) مکار فریبی۔ دغاباز اور بدکار عامل سے عمل کرانا گویا اپنے آپ میں ان اوصاف ذمیمہ کو خود داخل کرنا ہے جن میں عامل گرفتار ہے اور ایسے ہی مریض عامل سے

(۴) رنج یا فکر یا غصّے کی حالت میں عمل نہ کرائے۔

ہدایات برائے عامل

(۱) جس روز عمل کرنا ہو۔ بہتر ہے کہ اس دن ابر یا آندھی نہ ہو۔

(۲) عمل کرنے کے دن عامل و معمول گوشت کا استعمال نہ کریں۔

(۳) جائے عمل مصفا۔ خوشبودار اور معتدل ہونا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ پر معمول کا دل عمل کرانے کو نہ چاہیئے۔ تو اسجگہ عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

(۴) عمل ایسی حالت میں کرنا چاہیئے۔ کہ نہ تو پیٹ خالی ہو اور نہ بھرا ہُوا ہو معمول کے واسطے بھی یہی لازم ہے

(۵) اگر ایک دفعہ عمل کے بعد پھر عمل کرنے کی ضرورت پیش آئے تو درمیان میں کم از کم تین گھنٹہ کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے

(۶) جائے عمل پر کسی قسم کا شور و غل یا کوئی ایسی چیز جو باعث انتشار خیالات ہو نہ ہونی چاہیئے بہتر ہے کہ عامل معمول تنہا ہوں اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم ایک دو آدمی اور کمرہ میں داخل کریں۔ مگر وہ آدمی معمول سے محبت رکھنے والے ہونے چاہئیں۔ اگر قریبی رشتہ دار ہوں تو انسب ہے۔ یہ شرط صرف ابتدا اور ناتجربہ کار ہی کیواسطے ہے۔

(۷) اثنائے عمل میں اگر معمول پر کچھ اثر نہ ہو۔ یا معمول کہے کہ اب عمل نہ کیا جائے۔ تو مقناطیسی طاقت معمول کو دیگئی ہے اس کو واپس نہیں لینا چاہیئے۔

(۸) اگر اثنائے عمل میں معمول کو کوئی مشورہ دینا ہو تو نہایت سنجیدگی اور کھلے الفاظ میں نرمی کیساتھ دیا جائے۔ جو بآسانی سمجھ میں نہ آسکے، اور عمل نہایت احتیاط پوری توجہ سے کرنا چاہیئے۔

(۹) اگر کوئی معمول جلدی متاثر نہ ہو تو ہرگز گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ مستقل مزاجی اور نرمی و ملایمت سے اس کے ذہن نشین کرو کہ دیکھو تم پر عمل اثر کرے گا۔

(۱۰) عمل کے وقت جسم و لباس پاک و صاف ہونا چاہیئے۔

(۱۱) اگر دوران عمل میں معمول کسی قسم کا خوف ظاہر کرے اور ڈرے تو تسلّی آمیز الفاظ میں اس کا خوف دور کرو۔ لبسا اوقات کئی ناتجربہ کار عامل ابتدا میں ہی معمول کو ایسی جگہ جہاں کہ انکو خوف آئے مثلاً میدان جنگ یا قبرستان وغیرہ وغیرہ بھیج دیتے ہیں۔ اگر کوئی عامل ایساکر بیٹھے اور معمولی بے چینی کا اظہار کرے یا جس بات سے اُس کو خطرہ پیدا ہُوا ہے۔ وہ ظاہر کرے۔ تو مناسب الفاظ میں اسکی تسلّی اور حوصلہ کرو اور کہو کہ دیکھو میں تمہیں خدا کے نور کی تلوار دیتا ہوں جس سے تمہیں خطرہ ہے — بیدھڑک اس کو قتل کر دو۔ وغیرہ وغیرہ بہادری کے الفاظ کہو۔ دیکھو تمہیں اب کوئی خطرہ نہیں ہے،

(۱۲) جو کچھ معمول حالت عمل میں جواب دے۔ معمول کو مت بتاؤ۔

(۱۳) ابتدا میں آسان آسان اور چھوٹے چھوٹے سوال کرو۔ اور ایک سوال کے بعد دوسرے سوال میں دو چار منٹ کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے۔

(۱۴) ایک قسم کے سوال میں دوسرے قسم کا سوال مت کرو۔

(۱۵) معمول سے جواب حاصل کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس کو کہنا چاہیئے۔ کہ خوب سوچ سمجھ کر جواب دیوے اور اگر پوری روشنی نہ پہنچی ہو۔ تو معمول کو اور روشنی دے اور کہے کہ بلا سوچے سمجھے جواب نہ دینا۔ جھوٹ بولنا ٹھیک نہیں اگر تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آئے تو بیشک خاموش رہو۔ ہم ناراض نہیں ہیں۔

(۱۶) عمل کے وقت معمول کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیئے۔

(۱۷) عمل کے وقت معمول کا سر جانب شمال اور پاؤں بجانب جنوب ہونے چاہئیں۔

(١٨) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ معمول باوجودیکہ پہلے ایک دو تجربوں میں روشن ہو چکا ہے۔ کوئی
نہیں ہوتا۔ تو ایسی حالت میں معمول سے کوئی سوال نہ کیا جائے۔ ورنہ جواب میں گڑبڑ پیدا ہو جائے گی

(١٩) ابتدائے عمل میں ہی معمول سے کوئی سوال نہ کیا جائے۔ بلکہ جسوقت معمول خوشی کی حالت میں ہو جائے
اس وقت سوال کرو۔

(٢٠) اگر اثنائے عمل میں معمول کسی تکلیف یا درد کا اظہار کرے تو اپنی توجہ مقام درد کیطرف مبذول کرکے
فوراً اور درد کو رفع کرو۔

(٢١) عمل کے وقت آنکھوں کو پھاڑ پھاڑ کر نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ معمولی عام حالت میں آنکھیں رکھنی لازمی ہیں

(٢٢) اگر کسی خوف یا پریشانی یا تکلیف کی حالت میں معمول عامل کو مدد کے واسطے طلب کرے۔ اور باوجود
تسلی دہ الفاظ کے معمول کی پریشانی یا خوف نہ جائے۔ تو فوراً الٹے پاس کر کے معمول کو جگا دے
اور چند منٹوں کا وقفہ دے کر پھر خواب مقناطیسی طاری کرے اور معمول کو سو جانے کی ہدایت
کرے۔ تاکہ وہ خواب مقناطیسی کی حالت میں سو جائے۔ اور پریشانی یا خوف کو بھول جائے۔

(٢٣) بوقت عمل عامل و معمول کو خوشی کی حالت میں ہونا چاہیئے۔

(٢٤) بوقت عمل عامل کو ان ہدایات کا پورے طور سے کاربند ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ معمول تو خواب
میں ہو۔ اور عامل کچھ بھول جائے اور بعد میں پریشانی حاصل ہو اور معمول راہئی ملک بقا ہو جائیگا۔

(٢٥) ابتداء میں معمول کے ذریعے عمل کرنے سے پیشتر چیونٹیوں اور چھوٹے چھوٹے بیٹھے ہوئے پرندوں
پر تجربہ کرے۔ مثلاً کسی پرندکو کسی جگہ بیٹھا ہوا دیکھکر ٹکٹکی لگا کر بزور خواہش کرے کہ یہ جانور اب
اڑ نہیں سکتا۔ میرا قیدی ہے میرے حکم کے بغیر کچھ نہیں کرے گا۔ بعد ازاں اس کو جا کر پکڑنے کی کوشش
کرے اگر جانور اس کے پاس جانے سے نہ اڑنے کا حکم دے۔ اسی طرح چیونٹیوں پر کسی چیونٹی کو پکڑ کر ایک
دائرہ کھینچ کر ڈال دے اور کہے اب دائرہ سے باہر نکل نہیں سکتی وغیرہ وغیرہ جب ان کمزور
پرندوں پر تجربہ پورا ہو جائے پھر معمول کی تلاش کر کے معمول کو بے ہوش کرے۔

معمول کو بیہوش کرنے کا طریقہ

معمول کو ایک پلنگ مصفا پر نرم بستر بچھا کر سر جانب شمال اور پاؤں جانب جنوب چت

لٹا دے اور خود معمول کے پاؤں کی طرف کرسی پر بیٹھے یا کھڑا رہے اور معمول کی آنکھوں پر ٹکٹکی لگائے
اوروں میں بزور معمول کے سو جانے کی خواہش کرے اور زبان سے بھی نرمی کے ساتھ کہنا جائے۔ کہ آرام
سے سو جاؤ۔ دیکھو تمہیں نیند آرہی ہے اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے معمول کی آنکھیں بند نہ ہوں تو اس کو
آنکھیں بند کرنے کا حکم دیکر وہی الفاظ کہے اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اس کی آنکھوں پر
پاس کرے معمول سو جائیگا۔ بعد ازاں اپنی کرسی معمول کے دائیں بائیں طرف سینے کے بالمقابل
بچھا کر بیٹھ جائے۔ یا کھڑا رہے اور سر سے لیکر پاؤں تک اس طرح ہاتھوں سے پاس کرے
کہ معمول کے جسم سے ہاتھ نہ لگنے پائیں۔ جب ایک پاس ختم کرے تو ہاتھوں کی آہستگی کے ساتھ
علیحدہ ایک طرف جھٹک دیوے ایک منٹ میں نہایت توجہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تین
پاس کرنے چاہئیں اگر پہلی دفعہ کے عمل سے معمول پر خواب طاری نہ ہو تو کچھ پرواہ نہیں دوسرے
تیسرے دن عمل کرنے سے ضرور ہو جائے گا۔ اگر معمول کی آنکھیں بند نہ ہوں تو یہ دیکھنا چاہیئے
کہ آیا معمول کی آنکھیں پر کوئی سفید سی جھلی نظر آتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو معمول خواب میں نہیں
ہے اگر ہے تو معمول خواب میں جا چکا ہے اسوقت معمول جو درخواست عامل سے کرے عامل
کو فوراً بلا تامل منظور کر لینی چاہیئے مثلاً معمول کہتا ہے کہ مجھے سوتے کی اجازت ہے تو کہدو کہ ہاں وقت
مقرر کر لو۔ اور ٹھیک وقت پر معمول خود بخود اپنے جاگنے کی اطلاع دیدیگا۔ معمول جس وقت حالت
خواب میں ہوتا ہے۔ اس وقت اس کی نبض بڑی تیزی کے ساتھ چلتی ہے سوائے عامل کی
بات کے اور کسی کی بات کو نہیں سن سکتا۔

جب معمول پر خواب مقناطیسی طاری ہو جائے تو پھر عامل اپنے ہاتھ کی ایک انگلی کو معمول کو
روشنی دے اور کہے کہ دیکھو میں تمہیں روشنی دے رہا ہوں۔ اور کہو کہ اگر روشنی پوری نہیں پہنچی
تو اور لے لو۔ اگر معمول اور روشنی مانگے تو دیدو۔ ورنہ بس کر دو۔ کیونکہ زیادہ تیز اور کم روشنی
میں معمول ٹھیک کام نہیں کر سکے گا۔ جب معمول کو پوری روشنی پہنچ جائے تو جو چاہو سوال کرو عامل
کے اشارے پر کام کرے گا۔ اور ہر ایک قسم کے سوال کا صحیح اور ٹھیک جواب دیگا۔ اب معمول ہر طرح عامل
کے قبضہ اقتدار میں ہے اگر عامل کسی بات کا بھی خیال کریگا۔ تو معمول کو معلوم ہو جائیگا اور اسیطرح
حکم بجا لائیگا بعض معمول بغیر سوال کئے جو کچھ ان کو نظر آتا ہے بیان کر دیتے ہیں اگر بعض معمول جو کچھ

پوچھتا جائے صرف اسی کا جواب دیتے ہیں۔
عامل کے واسطے لازم ہے کہ پہلے ابتداء میں چھوٹے چھوٹے اور آسان آسان سوال کرے اور بعد ازاں
مشکل سوالات کی طرف مثلاً تشخیص مرض تجویز دوا گذشتہ و آئندہ واقعات میدان جنگ کا حال کسی دوسرے
شہر کی کیفیت۔ گمشدہ کا پتہ۔ کتاب پڑھنا۔ صندوق کی مقفل چیز کو تبلا دینا وغیرہ وغیرہ ہر ایک بات
کا بلا تکلف پوچھ سکتا ہے۔

معمول کو بیدار کرنیکا طریقہ

جس وقت عامل معمول کو بیدار کرنا چاہے یا خود معمول جاگنے کی درخواست کرے تو پہلے لازم ہے
کہ اس کو اسی حالت میں کچھ عرصہ آرام سے سوجانے کی ہدایت کرو۔ اور وقت جاگنے کا مقرر کرلو وقت
مقررہ پر معمول کو یقین دلاؤ کہ میں اب تمہیں بیدار کرتا ہوں۔ اور اس کی آنکھوں پر ٹکٹکی لگا کر زور
اپنے دل میں خواہش کرے کہ وہ جاگ پڑا آنکھیں کھل گئیں سب کچھ دیکھ رہا ہے اور ایسا ہی جاگنے
والے الفاظ سے معمول کو مخاطب کرے۔ دیکھو تمہیں ہوش آرہا ہے اور اب تم جاگ رہے ہو اور نہایت
احتیاط کے ساتھ الٹے پاس شروع کرے یعنی پاؤں سے لیکر پیشانی تک ہاتھوں کو جسم کے ساتھ ساتھ
لے جائے۔ مگر ہاتھ جسم سے نہ چھونے پائیں اور دل میں یہ تصور کرے کہ جو نیند میں نے بیہوش کرنے کے واسطے
پیدا کی تھی اب میں اسکو واپس لے رہا ہوں اسی طرح چند بار ریختہ تصور اور ٹکٹکی اور الٹے پاس کرنے
سے معمول بیدار ہو جائے گا۔ اور جسم پر کسی طرح کا بوجھ نہ رہیگا۔ جب تک معمول کی ساری شکایتیں
رفع نہ ہو جائیں۔ عمل کو چھوڑے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ باوجود کوشش کے معمول نہیں جاگتا تو ہرگز نہ گھبرائے بلکہ
اس کو سونے کا حکم دے معمول تھوڑے عرصے کے بعد خود بخود جاگ اٹھیگا۔ اگر نہ جاگے تب بھی سونے
دو۔ اور ہرگز کوئی فکر نہ کرے اس کے سونے کی حالت میں بھی عمل کرتا رہے۔ اور یہ خیال رکھے کہ
میں اس کو خواب مقناطیسی سے عام خواب کی حالت میں لا رہا ہوں۔ کبھی اتفاق ایسا بھی ہو جاتا ہے
کہ معمول دو دو دن تک سویا رہتا ہے، لیکن گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں۔ معمول کو کسی قسم کا خطرہ نہیں
نوٹ:۔ علاج بیماریاں میں کامل مشاق عامل خود مریض کو اس طرح بیہوش کرکے تندرستی اور دفع مرض
کا یقین دلا کر دو تین دفعہ عمل کرکے تندرست کردیتے ہیں۔ مگر ناتجربہ کاروں کو ایسا نہیں کرنا چاہیے

کہ وہ بیماریوں کا علاج مریض کو بے ہوش کرکے کریں۔ بلکہ بذریعہ معمول تشخیص مرض اور تجویز دوا کرکے
مریض کو بتلائے کہ جس سے مریض کو شفا ہو جائے۔

خود روشن ضمیر بننے کا طریقہ

پیچھے ذکر کیا جا چکا ہے، کہ مسمریزم کا دوسرا درجہ اکمل نہیں ہے۔ کامل تو معمول کے ذریعے سے ہوگیا
دوسرا اور آخری درجہ وہ ہے جس میں معمول کی بھی ضرورت نہیں ہے اس کے واسطے کسی مزید عمل یا
مشق کی ضرورت نہیں ہے صرف یہی ہے کہ رات کو سونے سے پیشتر اپنے پلنگ پر جس کا سر جانب
شمال اور پاؤں بجانب جنوب ہوں۔ آرام سے ناک۔ منہ۔ کان بند کرکے بیٹھ جاوے اور باب ہذا کے
ابتدائی سر عنوان شعر۔

لب بہ بند و چشم بند و گوش بند — گر نہ بینی نور حق بر ما بخند۔

کا مصداق بنجاوے تمام خیالات کو دل سے نکال کر بالکل یکسو ہو جاوے اور ٹکٹکی لگا کر اندھیرے
میں ہی اپنے ناک کی جڑ کی طرف دیکھے، اور دل میں روشنی ظاہر ہونے کی خواہش کرے ایک دو دن
کرنے سے روشنی کی جھلک نظر آنے لگے گی۔ اور رفتہ رفتہ وہ روشنی تیز ہوتی جائیگی پھر آنکھ بند کرکے تصور میں
ناک کی جڑ پر نگاہ جماوے اور نور کے ظہور کا دل میں بزور تصور باندھے دوسرے تیسرے دن کے بعد
بند آنکھیں ہونے کی صورت میں ایک بیخودی سی طاری ہوگی اور اپنے پیدا کنندہ کے نور کا ظہور ہو
جائیگا۔ جب قریباً ایک ہفتہ کی مشق سے اس عمل میں کامیابی ہو جاوے تو سونے کے وقت جملہ
خیالات کو دل سے چھٹی دے کر کہو کہ آج رات فلاں وقت میں جاگ جاؤں۔ ٹھیک اسوقت آنکھ کھل
جائیگی۔ جب تین چار دن میں یہ مشق پوری ہو جاوے تو پھر رات کو سوتے وقت خیال کرو کہ آج فلاں
جگہ کی سیر کرنی ہے یا آج فلاں جگہ کا حال معلوم کرنا ہے رات کو حالت خواب میں بالکل ٹھیک ٹھیک
وہی جگہ اور وہی حال جو وہاں ہو رہا ہوگا۔ نظر کے سامنے آجائیگا ممکن ہے پہلے ایک دو دفعہ خطا ہو
جاوے۔ مگر چند دن کی مشق سے بالکل اصل اصل دیکھ سکو گے۔ جب یہ مشق کامل ہو جاوے تو پھر بیداری
میں یکسو ہو کر جس وقت دل چاہے بیٹھ جاؤ اور آنکھیں بند کرکے کسی جگہ کی سیر یا کسی کتاب کے خاص
صفحے یا کسی مقفل صندوق یا کسی آئندہ گذشتہ زمانے کے واقعات کا خیال کرو۔ بالکل ٹھیک

ہو بہو ایک ہفتہ کی مشق سے کسی جگہ کی گھر بیٹھے ہوئے سیر کر سکو گے گویا اس جگہ پر ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہے ہو یا کتاب کھول کر پڑھ رہے ہو۔ یا صندوق کھول کر چیزوں کو آنکھوں سے اور رفتہ رفتہ یہ حالت پیدا ہو جائے گی۔ کہ کھلی آنکھ رکھنے میں معاً خیال کے پیدا ہوتے ہی پوری ماہیت کو آناً فاناً پا لوگے۔

ایسا مرتبہ خال خال نہایت باکمال حضرات اولیاء اللہ کو نصیب ہوا کرتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ مسمریزم علم کا یہ درجہ جو ذات حق کیسا تھ ملا دیتا ہے بدکاروں اور علائق دنیاوی میں گرفتار لوگوں کو نصیب نہیں ہوا کرتا۔ کمال تزکیہ نفس اور راشد ریاضت کی ضرورت ہے۔ ایسے باکمال انسان کے سامنے دین و دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں ہے۔ جسکی فوراً عقدہ کشائی نہ ہو سکے۔

لیکن لازم ہے کہ جس طرح پہلی مشقوں میں تنہائی کی ضرورت تھی۔ اس طرح بلکہ اس سے بڑھ کر تنہائی اور پاکیزگی اور یکسوئی کی ضرورت ہے۔ اس مشق میں اگرچہ دیر زیادہ ہے مگر تکلیف کسی قسم کی نہیں ہوتی اور مشق کامل ہو جانے پر ذات ذات میں مل جاتی ہے اور عامل کو سوائے ذات ربانی کے اور کچھ نہیں آتا اور بیخودی کی حالت میں مزے لے لے کر کہتا ہے۔ ؎

جہاں میں ذرہ ذرہ سے جمال اس کا عیاں دیکھا
گیا میں جس مکاں میں واں مکین و لامکاں دیکھا

یہی وہ مقام ہے۔ جہاں پر پہنچکر بعض عامل حالت بیخودی میں نعرۂ انا الحق بلند کر بیٹھے ہیں کیونکہ جب جزو کل میں مل گیا اور حجاب دوئی جاتا رہا۔ تو تمیز مادشا کیسی جب سوائے اس ذات پاک کے کچھ اور نظر ہی نہیں آتا۔ اور اپنا آپ بھی فناہ ہو جاتا ہے تو اس وقت عاشقان یزدانی کو ان کے ظرف کے مطابق بارگاہ ازلی سے دو قسم کے خطاب نازل ہوتے ہیں۔ یا تو وہ عاشق اللہ بن جائیں گے اور اگر کوئی صاحب حوصلہ ہے۔ انوار ربانی کو برداشت کرنے کے بعد ہوش و حواس بجا رہے تو وہ سالک ہو گیا۔ ایسے لوگ مرنے سے پہلے مرکر نجات ابدی حاصل کر لیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اس مقام و مرتبہ کی کیفیت عاشق جانے یا معشوق اندازہ بیان سے باہر اور طاقت تحریر سے بہت بعید ہی نہیں۔ بلکہ ناممکن ہے۔

تسخیر محبوب جبکہ اپنے پاس ہو

اگر کسی کو کسی کی جائز محبت میں گرفتار کرنا ہو تو مطلوب پر فوراً خواب مقناطیسی طاری کر کے عاشق

کی کوئی چیز اس کے ہاتھ میں دے دو۔ اور ملائمت و نرمی سے عاشق کے عشق کو جتاؤ کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے تمہیں اس کی تابعداری اور محبت کرنی پڑے گی بہتر ہو کہ عاشق کی کوئی چیز مطلوب کے ہاتھ میں دے دی جائے۔ اور کہو کہ دیکھو تمہارے ہاتھ میں فلاں شخص کی جو تمہارا عاشق ہے چیز موجود ہے اب تم اس کے مطیع فرمان رہو گے وغیرہ وغیرہ جب عمل مقناطیسی اس سے واپس لیا جائیگا۔ تو وہ شخص اپنے عاشق کا عاشق ہو چکا ہو گا۔

۲۔ جبکہ مطلوب پاس ہو مگر بول چال نہ ہو

ایسی حالت میں مطلوب کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھو اور دل میں بزور خواہش کرو کہ وہ تم سے یا اس شخص سے جس کا مطیع بنانا ہو تابعدار بن جائے ایک دو دفعہ کے عمل سے مطلوب ضرور مطیع ہو جائیگا۔

۳۔ جب مطلوب دور دراز مقام پر ہو

ایسی صورت میں مطلوب کی خیالی تصویر کو اپنی نظروں میں جماؤ اور بزور تصور اس تصویر کو اول مطیع کرو۔ اگر کہو کہ بیٹھ تو تصویر بیٹھ جائے اگر کھڑا ہونے کا حکم دو تو کھڑی ہو جائے اگر اپنے پیچھے چلنے کا حکم دو تو پیچھے چلی آئے وغیرہ وغیرہ جب یہ تصویر پختہ ہو جائے تو اب تنہائی میں بیٹھکر مطلوب کی نسبت بزور دل میں خواہش کرو۔ کہ فوراً حاضر ہو جائے اور تصور میں دیکھو کہ وہ آرہا ہے ابھی آیا ایسے ایسے خیالات سے تصور کو مزید پختہ کر لو تو تقریباً دس بیس یوم کے تصور سے مطلوب خود بخود آکر عاجز کرے گا۔ اور مطیع رہے گا۔

نوٹ:۔ تسخیر مطلوب کے مندرجہ بالا طریقے محض مسمریزم کے اس عامل کیواسطے ہیں۔ جو بذریعہ معمول کام کرنا جانتا ہے۔ ورنہ دوسرا عامل اکمل تو فوراً منٹوں میں خواہ پاس ہو یا دور دراز مقام پر مطیع کر کے بلا سکتا ہے صرف ۲ منٹ تک خیال اور تصور کی ضرورت ہے۔ اور بس۔

باب دوم
ہمزاد کو تسخیر کرنا

ہمزاد کو تسخیر کرنا بھی نہایت مفید ہے اس کے ذریعہ بڑے بڑے مشکل کام نکلتے ہیں مگر

اس فن کے جاننے والے تمام عمر خدمت کرا کے بھی اپنے شاگرد [illegible] مگر ہم اپنے مہربانوں کی خاطر ذیل میں اس کی تمام کیفیت کھول کر بیان کرتے ہیں۔

پہلا طریقہ:۔ واضح ہو کہ ہمزاد کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً لطیف جسم رکھنے والا جو جسم ہمیں عام طور پر نظر آتا ہے وہ خاکی جسم ہوتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ایک اور خیالی یا ظلّی جسم ہوتا ہے اس کو لطیف جسم والا ہمزاد سمجھنا چاہیئے۔

تم نے سنا ہوگا ایک فقیر کو قید میں ڈال دیا گیا۔ لیکن اسے بازار میں آزاد پھرتے دیکھا گیا اور پھر جب قید خانہ کو دیکھا گیا۔ تو اس کے اندر پایا گیا۔ اسی طرح ایک فقیر کو آج کلکتہ میں دیکھا گیا تو کل بمبئی میں ایسی باتوں کا یقین آجکل کے تعلیم یافتہ اور بداعتقاد لوگ کم کرتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ ممکن ہے۔

اس قسم کے تمام عملوں میں دل کی یکسوئی نہایت ضروری ہے۔ انسان جس کام کو کرے خوب دل لگا کے کرے اس کام میں اس قدر محو ہو جائے۔ کہ اپنی ہستی بھول جائے۔ اگر اور لوگ وہاں موجود ہوں۔ تو ان کی موجودگی کی خبر تک نہ رہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شراب کی ایک بوتل لے کر اپنی بیدھی بغل میں دباؤ۔ بوتل کا منہ آگے کی طرف رہنا چاہیئے۔ یہ عمل سورج کے نکلنے کے بعد کریں۔ جب تمہارے سر کا یہ تمہارے پاؤں سے ۹ گز کے فاصلہ پر رہے یہ کھلے میدان میں ہفتہ اتوار کے روز کرنا چاہیئے۔ لیکن وہ میدان بالکل علیحدہ اور آبادی سے دور ہو کر وہاں تمہارے سوا اور کوئی آدمی نہ پہنچ سکے یعنے کامل تخلیہ ہونا چاہیئے منہ مغرب کو اور پیٹھ مشرق کی جانب رہے۔

لیکن یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیئے۔ جہاں سے بیس پچیس قدم کے فاصلے پر سایہ دار درخت ہو۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

اب دل کو مضبوط کر کے نظر کو گردن کے سایہ پر جماؤ۔ نظر کو بالکل ایک جگہ قائم رکھو ادھر ادھر مطلق نہ دیکھو۔ اور اب ذیل کا وظیفہ شروع کر دو۔

صہمہ ذات الشیاطین

اسکو پورے ایک گھنٹہ تک پڑھو اس کے بعد آنکھ اٹھا کر سامنے والے پیپل کو دیکھو۔ پس

تمہیں پیپل کی چوٹی پر ایک بیڈول سایہ نظر آئیگا۔ اور وہ روز بروز تم سے قریب ہوتا جائے گا۔ یہاں تک کہ نیچے اتر جائے گا۔ اور ٹھیک وہ تمہارے سامنے آجائے گا۔ اور یہ بالکل تمہاری شکل کا ہوگا۔ پس یہی ہمزاد ہے۔

جب ہمزاد تمہارے سامنے آ کھڑا ہو تو سیدھے ہاتھ سے بوتل کا منہ کھول کر دیجئے اس کی ڈاٹ بوتل کو اسی ہاتھ سے ہمزاد کے منہ سے لگا دو۔

کئی لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اکثر آدمیوں کا عمل پورا نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ چالیس روز سے پہلے شراب خود ہی پی جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے وہ ہمزاد کو تسخیر نہیں کر سکتے۔ پس یہ ضروری ہے کہ عامل خود وہ شراب نہ پئے۔ بلکہ عین چالیسویں دن اپنے ہمزاد کو پلائے۔ تاکہ دل کی مراد حاصل ہو۔

یاد رہے کہ اس عمل میں آدمی کا تارک الصلوٰۃ ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ عمل شیطانی ہے مسلمان اس سے پرہیز کریں۔ تو ان کے حق میں اچھا ہے۔ ورنہ گناہ

سمجھاتے سے تھا ہمیں سروکار، اب مان نہ مان تو ہے مختار خدا تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ سب انسانوں کو گناہ سے بچائے۔

دوسرا طریقہ

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا دوسرا طریق حسب ذیل ہے۔

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کرنے کا ہے۔ یعنے ایک ہفتہ سے دوسرے ہفتہ تک کرنا پڑتا ہے اور آٹھ روز کے اندر ہی اندر ہمزاد تسخیر ہو جاتا ہے۔ جس کے ذریعے آدمی ایسے ایسے کام کر سکتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔

شنبہ (سنیچر) کے دن کالی مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں۔ لا کر اس کی چالیس گولیاں بناؤ مگر یہ بالکل گول نہ ہوں۔ بلکہ بیضوی ہوں۔ گولی کی موٹائی ایک انچہ ہونی چاہیئے۔ گولیاں ایسے وقت بنانی چاہئیں۔ کہ ۸ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں۔ اگر ویسے خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھکر خشک کر لو۔

عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ٹھیک آدھی رات کو ۱۲ بجے کے بعد اپنی پشت پر کسی چراغ جلاؤ اور اس کے اندر میٹھا تیل ڈالو۔ اور ایک علیحٰدہ جگہ میں جہاں کوئی آدمی نہ آ جا سکے بیٹھو تا کہ خیال یکسو رہے۔ اس رات سونا بھی اسی جگہ چاہیئے۔ جہاں عمل کیا جائے۔

اب گولیوں پر اسم (یا اِدجَلْمَنَا) ستر ستر بار پڑھو اور ان پہ دم کرتے جاؤ۔ یعنے ستر بار پڑھنے کے بعد گولیوں پر پھونک مارو۔

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ مگر تمہاری آنکھ ہرگز نہ جھپکنے پائے۔ جب سب گولیوں پر ستر بار عمل پڑھ چکو۔ تو اسی جگہ پہ سو جاؤ۔ عمل پڑھنے وقت یہاں نہ کوئی شخص آئے اور نہ تم کسی سے بات چیت کرو۔ صبح سویرے اٹھو، اور ان گولیوں کو کنوئیں میں ڈال دو۔ لیکن اتنے سویرے جاؤ۔ کہ تم سے پہلے کوئی آدمی نہ جا سکے۔ یاد رہے۔ کہ یہ بات نہایت ضروری ہے کہ کنواں بھی تاریک اور اندھیرا ہونا چاہیئے۔ جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔ آتے جاتے راستہ میں کسی سے نہ بولنا چاہیئے۔ اور نہ کنوئیں پر جا کر کسی سے بات چیت کریں۔

عمل پڑھتے وقت خوفناک اور ڈراؤنی صورتیں نظر آیا کرتی ہیں۔ تم ان سے ہرگز نہ ڈرو اور اپنے دل کو نہایت مضبوط رکھو ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو۔ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ اس عمل کا کرنے والا پورے ایک ہفتہ تک ناپاک رہے اور غسل نہ کرے۔

یہ عمل بھی مثلِ سابق شیطانی عمل ہے اس لئے خدا کے بندوں کو شیطان پرستی سے پرہیز کرنا ہی لازم ہے۔

تیسرا طریقہ

ایک سیاہ رنگ کا کاغذ لو۔ اور اس پہ پیسہ کے برابر زرد نشان بناؤ۔ اب اس کاغذ کو ایک چوکی پر لگا لو۔ اور دس بجے دن کے اس کے سامنے بیٹھ کر اس کو نظر جما کر دیکھا کرو۔ اور پورے ایک بجے یعنے تین گھنٹے کامل یہ عمل تین روز تک کرو پھر اس انسان کو کسی تنہا کمرہ کے اندر لے جاؤ اسجگہ تمہارے سوا کوئی اور نہ آنے پائے

اب ایک چراغ لو اور اس میں ریچھ کی چربی کا تیل ڈال کر چراغ روشن کرو۔ مگر اسمیں بتی کسی حسین عورت کے بالوں کی ڈالو۔ اس کے بعد چراغ کو اپنے منہ کے سامنے رکھ کر حسب ذیل

اسم پڑھنا شروع کرو

"یا ھمزاد یا تسخیر ھمزاد"

جب تم چودہ روز تک یہی عمل کئے جاؤ گے۔ تو چودھویں دن چراغ کی لو سے ایک سایہ پیدا ہو گا۔ جو ہر روز بڑھتا جائیگا۔ یہانتک کہ چالیسویں روز پورا آدمی بنکر تمہاری شکل میں تمہارے سامنے آ کھڑا ہو گا۔ بس یہی تمہارا ہمزاد ہے۔

اس آخری روز یعنے چالیسویں روز ایک بڑی بوتل اپنے پاس رکھو۔ اور موم بھی رکھو۔ چالیسویں روز جب ہمزاد تمہارے سامنے آئیگا۔ تو تم سے بہت سے سوال کرے گا۔ پس تم حسب ذیل طریق سے اسے جواب دو۔

ھمزاد اے خاکی انسان جلد بتا کہ تو نے مجھے کیوں تکلیف دی ہے مجھے یہاں بلا کر کیوں حیران کیا

تم۔ میں تم پر مرتا ہوں۔ تمہیں دل دے چکا ہوں، پس تم سے کس طرح جدا رہ سکتا ہوں تم نے مجھ سے بیوفائی کی۔ کہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ اس لئے میں نے اس اسم اعظم کے ذریعہ تمہیں بلایا ہے تا کہ ہر وقت تمہارے دیدار سے اپنی آنکھیں سیکوں اور تمہیں اپنے پاس سے کہیں نہ جانے دوں۔

ھمزاد۔ اے خاکی پتلے۔ اگر تجھے عاشق ہونا ہے تو جا کر کسی حسین عورت پر عاشق ہو۔ بھلا مجھ سے عشق کر کے کیا۔ پھل پائیگا۔ اور تیرا میرا ساتھ ہی کیا تو خاکی میں آتشی اگر تو کہے تو میں تیرے لئے ایسی حسین اور جمیلہ عورت لا دوں۔ جس کو دیکھکر پری بھی شرما جائے۔

تم۔ میں تیرے سوا کسی کا عاشق نہیں مجھے عورت کیا۔ حور کی بھی ضرورت نہیں میں تیرا عاشق صادق ہوں۔ بس تو میری آغوش میں آ اور مجھے اپنی جدائی میں نہ تڑپا۔

ھمزاد۔ اے خاکی پتلی اس ارادے کو چھوڑ دے۔ ورنہ تجھے پچھتانا پڑیگا۔ دیکھو میرا کہا مان۔

تم۔ میں ہرگز تیرے حکم سے دست بردار نہ ہو گا۔ اگر دنیا کی بادشاہی بھی مجھے ملے تو اس ارادہ سے باز نہیں آ سکتا۔

یہ کہہ کر تم اس اسم اعظم کو پڑھنا شروع کر دو۔

ھمزاد:۔ دیکھ ظالم باز آ مجھے نہ ستا

تم:۔ آ پیارے آ۔ تیرے لئے میں آغوش کھولے ہوئے ہوں۔

ہمزاد۔ اچھا اگر تو باز نہیں آتا۔ تو یہ میں تیری آغوش میں آتا ہوں۔ یہ کہتے ہی [illegible] اور اس کے
طرف جھکے گا۔ پس تم اس کی گردن اپنے ہاتھ سے پکڑ لو۔ اور بوتل میں داخل کرو
شور و غل کی بالکل پرواہ نہ کرو۔ وہ کہے گا۔ کہ اے کمبخت کیا کرتا ہے۔ بھلا کوئی عاشق اپنے معشوق
کو اس طرح بھی قید کرتا ہے ارے میں مرا مجھے چھوڑ مجھے چھوڑ"
تم اس کے شور و غل کی بالکل پرواہ نہ کرو۔ اور فوراً بوتل کا منہ بند کر دو۔ اور اس کے اوپر
اچھی طرح سے موم لگا دو۔ تاکہ وہ ہوا بن کر باہر نہ نکل سکے۔
اب تم اسے کہیں لے جا کر زمین میں خوب گہرا دفن کر دو۔ مگر اس طرح کہ نہ بوتل ٹوٹنے پائے
اور نہ اسے کوئی نکال سکے۔

یاد رہے کہ اگر اس عمل کے درمیان یا بوتل میں بند کرتے وقت ہمزاد نکل جاتا ہے تو پھر وہ بہت ستاتا
ہے۔ بعض دفعہ وہ جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ پس یہ عمل نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیئے
تاکہ افسوس نہ کرنا پڑے۔ کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔

بعد دفن ہونے کے ہمزاد تمہارے قبضہ میں ہوگا۔ تم جو حکم دوگے اسکی تعمیل کرے گا۔ تمہاری جو مرضی
ہوگی۔ وہ پوری کرے گا۔ نہایت قیمتی اور بیش قیمت عمل ہے جو ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی کوئی
آدمی کسی کو نہیں بتاتا۔ مگر ہم نے اپنی کتاب کے ناظرین کی خاطر تمام حال کھول کر بیان کر دیا ہے
اور کوئی بات نہیں چھپائی ہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کے اور بھی کئی طریقے ہیں۔ لیکن کرنے کے لئے ایک ہی طریقہ کافی ہے۔
اس واسطے ہم اور نہیں لکھتے۔ اگر اس کتاب کے پڑھنے والے انہیں طریقوں سے فائدہ اٹھائیں تو کافی ہے
ورنہ ہزار صفحہ کی کتاب بھی بیکار ہے۔

باب سوم
اعضاء کا پھڑکنا

اگر سر پھڑکے یا حرکت کرے تو فکر دور ہو۔ اور دولت بھی ہاتھ آئے۔
اگر سر پیشانی کی طرف حرکت کرے۔ تو سفر کرنا پڑے۔

اگر سوراخ بینی داہنی طرف سے پھڑکے۔ تو چند دن کے لئے بیمار ہو۔
اگر الٹی طرف حرکت کرے تو کہیں سے فائدہ ہو۔
اگر سر پشت کی طرف حرکت کرے تو سفر درپیش ہو۔ اور کامیابی سے واپسی ہو۔
اگر سر کاندھے کان کی طرف حرکت کرے۔ تو کسی سے لڑائی جھگڑا ہو
اگر بائیں طرف حرکت کرے تو دوست خاطرداری سے پیش آئیں۔
اگر کانوں کے درمیان حرکت ہو تو کام میں خلل پڑے۔
اگر کان کے نیچے جگہ پھڑکے۔ تو کسی سے لڑائی ہو۔ مگر دشمنوں پہ فتح پائے۔
اگر داہنی ابرو پھڑکے۔ تو خوشی ہو یا بیٹا پیدا ہو۔
اگر بائیں ابرو پھڑکے تو دولت ہاتھ آئے۔
اگر داہنی آنکھ کا نیچے کا حصہ حرکت کرے۔ تو دلی مراد بر آئے۔
اگر داہنی آنکھ میں الٹی طرف حرکت ہو تو خوبصورت عورت سے شادی ہو۔
اگر چہرہ داہنی جانب حرکت کرے تو نقصان ہو۔
اگر بائیں رخسار میں پھڑکن ہو تو قصور مند ہونے کی علامت ہے۔
اگر ناک پھڑکے تو دوست سے ملاقات ہو۔
اگر داہنا نتھنا ناک کا پھڑکے تو بیمار ہو۔
اگر بایاں پھڑکے تو خوشی ہو۔
اگر ناک درمیان میں سے پھڑکے یعنی سوراخ بینی تو عہدہ ملے۔ مرتبہ بلند ہو۔
اگر اوپر کا ہونٹ پھڑکے تو بول بالا ہو۔ شاعری کی شہرت ہو۔
اگر نیچے کا ہونٹ پھڑکے تو مزیدار کھانا ملے۔
اگر زنخدان (ٹھوڑی) پھڑکے تو اول تکرار ہو۔ پھر دوستی ہو جائے
اگر گردن داہنی طرف حرکت کرے تو دولت ہاتھ آئے
اگر گردن بائیں طرف حرکت کرے۔ تو رنج کیسا نفع فائدہ ہو۔
اگر داہنا شانہ پھڑکے تو صدمہ اور رنج ہو۔

اگر بایاں کندھا پھڑکے۔ تو دشمن پر فتح ہو۔

اگر داہنا بازو پھڑکے تو لڑائی جھگڑا ہو جائے۔

اگر داہنا ہاتھ پھڑکے تو دوست ملے۔

اگر داہنا ہاتھ پھڑکے تو نقصان ہو۔

اگر کمر پھڑکے فکر و تردد ہو۔

اگر زانوئے راست پھڑکے تو چغلی کھائے اور رنج بھی اٹھائے۔

اگر اس کے خلاف زانو پھڑکے تو دشمن پر فتح ہو۔

اگر سیدھے پاؤں کا پنجہ حرکت کرے تو قید ہونے کی علامت ہے۔

اگر دونوں پاؤں کا پنجہ پھڑکے تو سفر کرے دولت ہاتھ آئے وغیرہ۔

باب چہارم

کوّے کی آواز کا شگون

اگرچہ کوے کی آواز سے مسلمان شگون نہیں لیتے لیکن ہندوا ے ضرور مانتے ہیں۔ بلکہ اہل ہند کے دیکھا دیکھی اکثر مسلمان بھی اس خیال کی طرف آ گئے ہیں۔

ذیل میں کوے کی آواز کے شگون کا بیان درج کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ کوّے کی آواز کم وبیش سولہ قسم کی ہوتی ہے۔ (کوائی کوائی × کیں کیں × کروکرو) ان آوازوں کے شگون حسب ذیل ہیں۔

اگر کوّا اول پہر میں پورب کی طرف بولے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا گمشدہ چیز ملے۔ یا حسین عورت یا دشمن پر فتح ہو۔ بارش ہو یا اور کوئی خوشی ہو۔

اگر پچھم کی طرف بولے تو اس سے بہت خوشی ہو۔ اور کوئی چیز ہاتھ آئے۔

اگر کوّا شمال یا گوشہ شمال و مشرق کی طرف بولے تو کوئی مصیبت آئے۔ مثلاً آگ لگ جائے یا اور کوئی نقصان۔

دوسرے پہر میں

اگر مشرق کی طرف بولے تو مہمان آئے یا چور آئے یا بے عزتی ہو۔

اگر مشرق یا مغرب کے درمیان بولے۔ تو کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔

اگر مغرب اور مغرب کے درمیان بولے تو بیمار کو صحت ہو یا تندرست بیمار ہو جائے۔

اگر مغرب کی جانب بولے تو مریض کو صحت ہو۔ کسی دوست سے ملاقات ہو یا اس کی خبر آئے

اگر شمال و مغرب کے گوشہ میں بولے چوری یا کسی اور طریق سے مال کا نقصان ہو۔ کوئی دوست یا عورت ملے۔

اگر شمال کی جانب بولے تو روپیہ ہاتھ آئے۔ یا دشمن پر فتح ہو۔ یا دوست سے ملاقات ہو

اگر مشرق و مغرب کے گوشہ میں بولے تو چوری کا اندیشہ ہے۔

تیسرے پہر میں۔

اگر مشرق کی طرف بولے تو چوری کا خوف دور ہو۔ یا مینہ برسے یا دشمن دفع ہو۔

اگر گوشۂ مغرب و مشرق میں بولے تو آگ لگے۔ یا جنگ ہو یا خبر بد آئے۔

اگر گوشۂ مغرب و جنوب میں بولے۔ تو بیمار ہو۔ یا مینہ برسے یا خوشخبری آئے۔ دشمن دفع ہو۔ یا نیا ملازم ملے وغیرہ۔

اگر مغرب اور شمال کے درمیان بولے تو تیز ہوا چلے۔ یا سخت باتیں سنے۔

اگر اوپر سے آواز سنے تو کچھ کھانے کو ملے۔

چوتھے پہر میں

اگر کوّا مشرق کی طرف بولے تو روپیہ ہاتھ آئے یا حاکم ہو۔

اگر مشرق و جنوب کے گوشہ میں بولے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو یا بیماری سے صحت یا کوئی اور فائدہ ہو۔

اگر مغرب میں بولے تو دشمن سے خوف ہو یا دوست ملے یا بیمار ہو۔

اگر گوشہ جنوب و مغرب میں بولے تو کسی دوست سے ملاقات ہو یا کہیں سے فائدہ ہو۔
اگر گوشہ شمال و مغرب میں بولے تو مینہ برسے یا سفر کرے۔ یا کسی عورت سے ملاقات ہو یا سفر میں جائے تو کامیاب واپس آئے۔
اگر شمال میں بولے حسین عورت ملے۔ مگر اس ہفتہ سفر کرے۔
اگر کوا گوشہ شمال و مغرب میں بولے تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا کوئی عمدہ شے ملے یا گھوڑے پر سفر کرے یا بیمار ہو کر مر جائے۔
اگر کوا لکڑی پر بیٹھکر بولے تو خوشی ہو۔ دشمن دفع ہو اگر دوپہر کو بولے۔ فائدہ ہو۔ کوئی چیز ملے۔

باب پنجم

چھینک سے شگون

چھینک کے شگون کو دیندار مسلمان نہیں مانتے۔ بعض مسلمان اور تمام ہندو اسکو مانتے ہیں۔ کیونکہ وہ اسے غیب کی آواز سمجھتے ہیں۔ اسواسطے وہ اس سے شگون لے کر سفر وغیرہ کرتے ہیں بہر حال چھینک کے شگون کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اتوار کے دن چھینک کا اثر

اگر اتوار کے دن چلتے وقت کوئی شخص مشرق کی طرف چھینکے تو کسی دوست سے آرام پہنچے
اگر گوشہ شمال و جنوب سے چھینک کی آواز آئے تو طبیعت کو خوف اور غصہ ہو۔
اگر جنوب سے چھینک کی آواز آئے تو دوست سے ملاقات ہو یا اور کوئی خوشی ہو۔
اگر گوشہ شمال و مشرق سے آواز آئے تو صبر و قناعت کی علامت ہے۔
اگر مغرب کی طرف سے آواز آئے تو نفیس کھانا کھانے کو ملے۔
اگر گوشہ مغرب و شمال سے چھینک کی آواز آئے تو دل برداشتہ رہے۔
اگر گوشہ مغرب و جنوب سے آوے تو کہیں سے خزانہ ملے۔

اگر گوشہ مشرق و شمال سے آئے تو دلی مراد پوری ہو۔ روپیہ ہاتھ آئے۔

پیر کے دن چھینک کا اثر

اگر مشرق کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو صبر و قناعت کی علامت ہے۔
اگر گوشہ جنوب و مشرق سے ہو تو خوشی و شادمانی ہو۔
اگر جنوب سے ہو۔ تو روپیہ اور مال ملے۔
اگر گوشہ جنوب و مغرب سے آواز آئے۔ تو معشوق سے ملاقات ہو۔
اگر مغرب کی طرف سے آواز آئے تو خوف و خطر پیش آئے۔
اگر گوشہ مغرب و شمال سے ہو تو دوست ملے۔
اگر شمال سے آئے تو عمدہ کھانا ملے۔

منگل کے دن چھینک کا اثر

اگر مشرق کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو نقصان زر ہو۔
اگر گوشہ مشرق و جنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو دلی مراد بر آئے،
اگر گوشہ جنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے۔ تو دل نہ لگے بیقراری رہے۔
اگر گوشہ مغرب و جنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو دوستوں سے فائدہ ہو۔
اگر مغرب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو بے انتہا خوشی ہو۔
اگر گوشہ مغرب و شمال کی طرف سے چھینک آئے تو مال و زر ہاتھ آئے،
اگر شمال کی طرف سے چھینک آئے تو دل مراد بر آئے،
اگر گوشہ مشرق و شمال کی طرف سے چھینک آئے تو نقصان ہو۔

بدھ

اگر بدھ کے روز مشرق سے چھینک کی آواز آئے تو بیشمار دولت ملے۔

اگر بدھ کے روز گوشہ مشرق و جنوب سے چھینک کی آواز آئے تو کچھ تکلیف ہو۔ مگر مراد حاصل ہو جائے۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ جنوب و مغرب سے چھینک کی آواز آئے۔ تو زر کثیر ملے۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ مغرب سے چھینک کی آواز آئے۔ تو فکر لاحق ہو۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ مغرب و شمال سے چھینک کی آواز آئے تو وصالِ محبوب ہو۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ شمال سے چھینک کی آواز آئے تو خوف و خطر کی علامت ہے۔

اگر بدھ کے روز مشرق شمال سے چھینک کی آواز آئے تو مال و دولت نصیب ہو۔

..یوم	سمت	اثر
جمعرات	گوشہ مشرق جنوب	خوف - دہشت - موت
	جنوب	مراد دلی حاصل ہو۔
	گوشۂ مشرق و جنوب	روپیہ ملے۔
	مغرب	شادی خانہ آبادی
	مغرب و شمال	غم - نامرادی
	شمال	آرام - خوشی - عیش
	گوشۂ شمال و مشرق	" " "
جمعہ	مشرق	خطرہ
	مشرق و جنوب	تھوڑے سے مال کا نقصان ہو۔
	جنوب و مغرب	ملاقات دوست - فائدہ کثیر۔
	مغرب	خوشی اور آرام ہے
	مغرب و شمال	رنج و غم - دل برداشتگی
	شمال مشرق و شمال	معشوق سے ملاقات مقصد دلی برآئے - خوش ہو۔

ہفتہ	مشرق	طعام لطیف چیزیں۔
	جنوب مشرق	خوشی ہو۔
	جنوب	دلی مراد برآئے
	گوشۂ مغرب و جنوب	دشمن سے لڑائی جھگڑا ہو۔
	جنوب	غم دور ہو۔
	مغرب و شمال	پریشانی اور رنج لاحق ہو۔
	شمال	دولت ملے
	مشرق و شمال	دلی مراد برآئے - بگڑا ہوا کام بن جائے

اگر سفر جاتے وقت یا کوئی کام شروع کرتے وقت یا کسی کام کو یا ہر جاتے ہوئے اوپر سے چھینک کی آواز آئے تو خطرناک اور موت کی علامت ہے۔

اگر پستی سے آواز آئے - تو زر و مال ملے۔

اگر خوب زور سے آواز آئے۔ تو دلی مراد برآئے۔

اگر نیک عورت چھینکے تو مبارک ہو۔

اگر حائضہ یا بدچلن عورت چھینکے تو رنج و غم ہو۔

اگر دوا پیتے وقت یا سوتے وقت یا جنگ جاتے وقت یا پڑھنے کو جاتے وقت یا میدان میں جاتے وقت یا تخم ریزی کے لئے کھیت میں جاتے وقت یا بائیں طرف سے یا پستی سے آواز آئے تو عمدہ ہے - یعنے کامیابی کی علامت ہے۔

تنبیہ

اگر کوئی شخص ارادتاً یا کوشش سے چھینکے۔ مثلاً ہلاس سونگھ کر یا اس کو نزلہ زکام ہو رہا ہو۔ تو ایسی حالت میں چھینک کے احکام درست نہ ہوں گے۔

باب ششم

نقوش و تعویذ

دنیا میں کون فرد بشر ایسا ہے۔ جس کی تمنا نہ ہو کہ وہ دنیا میں عزت و حرمت کا دیوتا بن کر تمام انسانوں پر حکومت کرے ہر انسان اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے۔ دشمن مقہور اور فنا ہوں وہ ابتدائی مقصد حاصل کرنے کیلئے نقوش و تعویذ سے کام لیتا ہے۔ لیکن اس علم کے اگر کچھ لوگ قائل ہیں۔ تو بعض بدظن ہیں۔ چنانچہ بہت سے انسان اس علم کی کتابوں کو ہاتھ بھی لگانا گناہ سے کم نہیں سمجھتے۔

اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ مبارک کام جاہل اور مکار لوگوں کے ہاتھ میں پڑ گیا ہے۔ اور جونا بہت کم لوگوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے اس نے پڑھے لکھے۔ اور سمجھدار آدمی اس سے بدگمان ہو گئے، اور اس کے قائل نہیں رہے۔

ہم محض ملک کے فائدہ کیلئے ذیل میں اس فن کے وہ اصول و قواعد درج کرتے ہیں۔ جیسے جاہل عامل واقف نہیں۔ اگر وہ ان کو جانتے تو ہرگز ناکامیابی نہ ہوتی۔

یہ اصول ہمیں بڑے بڑے ماہر فن بزرگوں سے پہنچے ہیں۔ یہ کہنا فضول ہے۔ کہ ان کے معلوم کرنے میں ہمیں کس قدر زر کثیر خرچ کرنا پڑا۔ کس کس پریشانی کا مقابلہ کرنا پڑا کیسی کیسی خدمتیں بزرگوں کی کرنی پڑیں۔ اب اگر کوئی شخص اپنی نااہلیت کی وجہ سے اپنی دلی مراد سے محروم رہے۔ تو اس کی قسمت ورنہ ہم نے شاہد مقصود کو بالکل بے نقاب کر دیا ہے نقوش تعویذ اور عملیات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے سے بہت زیادہ تعلق رکھتا ہے۔ تاثرات حروف کو اس میں بہت بڑا دخل ہے اس لئے ہم اس باب میں سعد و نحس خواص حروف اور تمام اصول اس فن کے تحریر کرینگے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے اس پر عملدرآمد کر کے شاہد مقصود سے ہمکنار ہوں۔

عملیات سے وقت کی سعادت و نحوست و حروف کے سعادت و نحوست سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ مگر جاہل ان باتوں کو نہیں جانتے اس لئے وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ لیکن اگر اس کتاب کے ناظرین نے ان تمام اصولوں کو اچھی طرح سمجھ لیا۔ اور ان پر عملدرآمد بھی کیا۔ تو کوئی وجہ ان کی ناکامی کی نہیں ہو سکتی۔ بہرحال ہم نے مطلق بخل نہیں کیا ہے۔ بلکہ تمام راز دل سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ اس لئے کامیابی کی یقینی امید ہے۔ اور نیز خدا سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کے پڑھنے والے کی دلی مراد برلائے۔

اصول و قواعد نقش و تعویذ

اکثر لوگوں کو یہ شکایت کرتے دیکھا گیا ہے۔ کہ فلاں تعویذ نے اثر نہیں کیا۔ اور فلاں منتر بیکار ہے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ اصولوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس لئے ہم ذیل میں وہ اصول تحریر کرتے ہیں۔

نقش طلسم وغیرہ میں بہت سی باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) ابجد کے طریقہ سے عدد نکالنا (۲) وقت کے سعد و نحس کا خیال رکھنا (۳) ایک ہی مقام پر تمام عمل پڑھنا۔

(۴) خیال کا جمائے رکھنا اپنے مطلب کو ذہن میں رکھنا وغیرہ۔

ہم ذیل میں ان باتوں میں سے ہر ایک بات کی تفصیل درج کرتے ہیں۔

ابجد کا حساب

ابجد کے حسب ذیل آٹھ الفاظ ہیں۔ اور الف ب کا مجموعہ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک حرف کے واسطے عدد مقرر ہیں۔ بہ طریق ذیل۔

ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔

اور سب کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

ا	ب	ج د	س	ع	ف	ص
۱	۲	۲ ۴	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
ہ	د	ز	ق	ر	ش	ت
۵	۶	۷	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰
ح	ط	تا	ث	خ	ذ	
۸	۹	۱۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	
ک	ل	م تا	ض	غ	ظ	
۳۰	۳۰	۵۰-۳۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

اسی طریق سے نام اعداد نکالے جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ میں مطلوب کے نام لکھنے کی ضرورت ہے اور اسکا نام زہرہ ہے تو اس کے عدد اس طرح نکالیں گے۔

ز = ۷
ہ = ۵
ر = ۲۰۰
ہ = ۵
۲۱۷

پس بجائے زہرہ کے (۲۱۷) کا ہندسہ لکھا جائے
یا شاد دشمن کا نام زید ہے تو اس کے نام کے عدد حسب ذیل ہونگے۔

ز = ۷
ی = ۱۰
د = ۴
۲۱

زید کی بجائے اکیس کا ہندسہ لکھنا چاہیئے۔ علےٰ ہذا القیاس

تعویذ لکھتے وقت یا عمل پڑھتے وقت یہ خیال کر لینا چاہیئے۔ کہ تمہارے مطلوب کے نام کا پہلا حرف آتشی اگر آتشی ہوگا۔ تو اثر بہت جلد ہوگا۔ حروف کے آتشی یا بادی معلوم کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے

آتشی حروف

ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ

بادی حروف

ب - و - ی - ن - ص - ت - ض -

آبی حروف

ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ -

خاکی حروف

د - ح - ل - ع - ر - خ - غ -

رنگ اور مؤکل

خاکی حروف کا رنگ زرد ہے - اور ان کا مؤکل حضرت جبرائیل ہیں۔

بادی کا مؤکل

بادی کا رنگ سبز ہے - اور مؤکل حضرت اسرافیل۔

آبی کا رنگ

اس کا رنگ نیلا ہے اور موکل حضرت میکائیل

آتشی کا رنگ

آتشی کا رنگ سفید و زرد ہے - اور مؤکل عزرائیل -

نورانی حروف

ا - ل - ر - ک - ہ - ی - ع - ص - ط - س - ح - م - ق - ن -

طلسمانی حروف

ب - ج - د - ز - ف - ت - ث - ز - خ - ض - ظ - غ - و - ش

حروف ناطقہ

ب - ت - ث - ج - ح - خ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ق - ن - ی

حروف صوالفہ

ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔

حروف بینات

ا۔ و۔ د۔ ی۔ ل۔ م۔ ن۔ ف۔ حروف خوانیم

ا۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی۔

حروف محبت

ج۔ ح۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔

حروف دافع عات

ا۔ ب۔ ت۔ ث۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق۔ ل۔ ی۔

نحس و سعد حروف

آتشی حروف میں سے د۔ ر۔ ہ۔ ط۔ م۔ سعد ہیں۔ اور اپنے میں حرارت عشق پیدا کرنے کی تاثیر رکھتے ہیں۔
ف۔ ش۔ ذ نحس ہیں۔ جو غضب و غصہ اور قتل و خونریزی کا اثر رکھتے ہیں۔

بادی حروف کے خواص

بادی حروف ذہن کی ترقی۔ قوت حافظ بڑھانے خوش کلامی منجی کا اثر رکھتے ہیں۔

آبی حروف کے خواص

آبی حروف حرارت کو دفع اور آتش عشق کو سرد کرتے ہیں۔

خاکی حروف کے خواص

خاکی حروف زمین کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔ زراعت۔ دفینہ۔ قوت جسمانی وغیرہ۔

عمل پڑھنے کے اوقات

عمل کو بوجہ خبط ماہ کے پیر یا جمعرات سے شروع کرے صبح کی نماز کے بعد یا عصر کے وقت عمل پڑھتے وقت زمین میں مصری کی ڈلی ڈال لے۔ دل میں مطلوب کا تصور کرے۔ اس کے مکان کی طرف رخ کر کے پڑھا کرے۔ اور استعمال ہو گے۔

اگر عمل معین کا جلالی کا ہو۔ تو جلالی پرہیز کرے یعنی بیر کو دن کے وقت کرے اور منہ میں کڑوی چیز رکھے۔

حب اور کشائش رزق کے لئے ہر چاند کے مہینے کی شروع میں دس تاریخیں مخصوص ہیں۔ مگر بغض و جدائی کے لئے ہفتہ کا تیسرا عشرہ مقرر ہے۔ یعنی ایام زوال زبان بندی اور ہتھیار بندی کے لئے اتوار اور بدھ کو عمل کرے۔ شفا مریضاں اور کشائش رزق اور ترقی کے لئے دوشنبہ کے دن تسخیر کے لئے دوشنبہ بلا کی دشمن کے لئے شنبہ اور سہ شنبہ محبت اور ترقی کے لئے جمعرات اور جمعہ کو عمل پڑھے۔ یا تعویذ لکھے۔

ہدایت

عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس کا پہلا حرف اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف اگر مؤکل آتشی ہو گا۔ تو اثر بہت جلد ہو گا۔ یاد رہے کہ آتشی اور آبی حروف میں سخت علاوت ہے۔ مگر بادی اور آتشی حروف باہم موافق ہیں۔ اور حروف خاکی اور آبی ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اس لئے عامل کو چاہیئے کہ اس امر کا لحاظ رکھے۔ ورنہ کام نہ ہو گا۔

حروف کا تعلق ستاروں سے

زحل کا تعلق

زحل کا تعلق حروف ا۔ ب۔ ج۔ د سے ہے۔ (ابجد)

مشتری کا تعلق

مشتری کا تعلق حروف۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح سے ہے۔

مریخ کا تعلق

ط۔ ی۔ ک اور ل سے

شمس کا تعلق

م۔ ن۔ س اور ع سے۔

زہرہ کا تعلق

ف۔ ص۔ ق اور۔ ر سے۔

عطارد کا تعلق

ش ۔ ت ۔ ث اور خ سے

قمر کا تعلق

ذ ۔ ص ۔ ظ ۔ اور غ سے ۔

بخور کا تعلق ستاروں سے

جو عمل جس ستارہ کی ساعت میں پڑھا جائے یا نقش لکھا جائے اس کے مطابق اِسے دھونی دیں ۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

زحل

لوبان ۔ نخود اور دال کی دھونی ۔

مشتری

کافور ۔ عود ۔ مشک ۔ صندل سرخ اور شکر کی دھونی ۔

مریخ

لوبان ۔ عود اور کالی مرچ کی دھونی

شمس

دار چینی ۔ عود ۔ اور مشک کی دھونی

زہرہ ۔

کافور ۔ صندل سفید ۔ مشک عنبر ۔ عود اور سپند کی دھونی ۔

عطارد

لونگ ۔ کافور ۔ عود اور صندل کی دھونی ۔

قمر ۔

شہد ۔ کافور اور عود کی دھونی ۔

سعد و نحس ۔

ذیل کی تفصیل سے ستاروں کا سعد یا نحس ہونا ظاہر ہو گا عمل پڑھتے وقت یا تعویذ

لکھتے وقت اس کا خیال رکھو ۔

زحل

یہ ستارہ نحس اکبر ہے اس لیے اس کی ساعت میں صرف بلا کی دشمن ہی کے تعویذ لکھے جائیں اور ایسے ہی عمل پڑھے جائیں ۔ بعض وجدائی کے لیے بھی موزوں ہے حب عمل اس میں باطل ہوگا

مشتری

سعد اکبر نہایت مبارک ہے حسب ترقی درجہ دفع بیماری وغیرہ کے تعویذات اور عمل اس میں لکھے جائیں، ہلاکی و بعض کے باطل ہوں گے ۔

مریخ

نحس اصغر ہے اس میں عداوت اور ہلاکی دشمن کے تعویذ لکھے جائیں

آفتاب

سعد ہے اس کی ساعت میں محبت اور شفا مرض کے عمل کرنے چاہئیں ۔

زہرہ

سعد اصغر ہے اِس لیے خواب بندی زبان وغیرہ کے عملیات اس میں کرنے چاہئیں ۔

عطارد

عطارد مشترک ہے سعادت و نحوست میں پس اس کی ساعت میں تیغ بندی زبان بندی وغیرہ کے تعویذ پُر کرنے چاہئیں ۔

قمر

سعد ہے اس واسطے اس کی ساعت میں محبت کے تعویذ لکھے جائیں اور عمل پڑھے جائیں ۔ شفا بیماراں کے لیے بھی اس میں عمل پڑھے جاتے چاہئیں ۔

نقشہ ساعات سیّارگان

دن اور رات	پاس اوّل			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
ہفتہ رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
" دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
" دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
" دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
" دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ رات	زحل	مریخ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
" دن	عطارد	زہرہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	شمس	قمر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
" دن	مشتری	عطارد	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
" دن	زہرہ	مشتری	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

نقش برائے حب

اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل نقش عروج ماہ میں جمعرات کے دن کورے سکورے پر لکھے اور اسے آگ پر رکھے سات روز تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے کمی نہ ہونے پائے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا مگر درمیان میں آنچ کی کمی رہ جائے گی تو کام نہ ہوگا نقش معظم یہ ہے۔

واضح ہو کہ فلاں بنت فلاں کی جگہ اپنی معشوقہ اور اسکی ماں کا نام لکھے اور دوسری جگہ فلاں کی جگہ اپنا نام لکھے۔

دیگر برائے حب

جمعہ یا پیر کے روز یہ نقش لکھے اور اسے مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک جلائے مجرب ہے۔

عص	لا	لا	اا	لا	اا	وا
۵	۷	۲۱	ر	۴	۴	۴
۴	۱۵	۷۱	۸۶	۱۱۱	۷	۷۷

دیگر برائے حب

مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے اس پر ذیل کا تعویذ لکھے۔ جمعرات کے دن آگ میں جلائے پانچ جمعراتوں تک یہی عمل کرے مطلوب بے قرار اور مضطر ہو کر حاضر ہوگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۴۴ ۹ ۹ ح ح ع ع ع ۴ ۴ ۲ ص فلاں بنت فلاں

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۱	۱۴
۷	۱۰	۷	۴
۱۶	۵	۶	۱۱

دیگر برائے حب: اس نقش کو لکھ کر اپنی مطلوبہ کو شربت میں دھو کر پلائے۔ مطلوب فریفتہ و بے قرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا اور ہمیشہ محبت سے بے قرار رہیگا مجرب المجرب ہے۔

دیگر برائے حُب

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے محبت نہ کرتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے شوہر ضرور اس سے محبت کرے گا۔

دیگر برائے حُب

اس نقش کو لکھ کر کسی درخت کی شاخ پر باندھے یہ نقش جونہی ہوا سے حرکت کرے گا مطلوب بے قرار و مضطرب ہو کر حاضر ہوگا وہ نقش مجرب الخواص یہ ہے

٨	٣	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	٧	٢
١	۵	٩		١	۵	٩
۶	٧	٣١		٨	٣	۴

برائے ہلاکت دشمن۔

بدھ کے دن یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو لپیٹ کر مینڈک کے منہ میں رکھ دے اور مینڈک پر تاگا لپیٹ کر مرگھٹ میں لے جائے اور اُسے وہیں گاڑ دے ۔۷ روز میں اثر ظاہر ہوگا وہ نقش یہ ہے

علا صلعم

ع دہ امن درف و ۶ ١١ اد لسم اللہ صیح

٩٣ ١٩٣ ١١١ صیح ع

فلاں بن فلاں

برائے جدائی۔

نقش ذیل لکھ کر آگ میں جلائے جن لوگوں میں جدائی کرنی ہو اس کا نام معہ ماں کے نام کے نقش نیچے لکھ دے تین روز میں اثر ہوگا۔

عجج عجج عجج دق ق ی قی الفساء سم فلاں بن فلاں

دیگر

اس نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے تو اس گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

تعویذ دفع نظر

اگر بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں

ص	و	٢	دد
د	دد	د	د
ح	دد	د	ج
صبح	د	د	ر
٣۵	۶	۶٣	۴
۶۴	۴١	۴۶	۶١
۴٢	۶۵	۴٨	۴۵
۴٩	۴۴	۴٣	۶۴

دافع درد سر

یہ تعویذ درد سر کے علاوہ کان درد کا بھی دور کرتا ہے درد سر ہو تو سر پر باندھیں کان پر درد ہو تو کان پر باندھیں فوراً آرام ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

ن	۶۶	ح	ا
د	نفلقا	د	ط
۵	د	ح	٧
ھ	ح	ی	۴١

دیگر برائے گریہ اطفال

اگر بچہ زیادہ روتا ہو تو نقش ذیل کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں فوراً آرام ہو جائے گا اور گریہ آہ زاری کبھی نہ کرے گا

٣۵	۶	۶۴	۴
۶۴	۴١	۴۶	۶١
۴٢	۶۵	۴۶	۴۵
۴٩	۴۴	۴٣	۶۴

باب ہفتم

اسمائے الٰہی واسم اعظم

ذیل میں اسمائے الٰہی درج کیے جاتے ہیں اس میں ان کی اقسام اور ستاروں کا تعلق بھی ظاہر ہے۔

نمبر شمار	اسم	قسم	تعلق ستارہ وغیرہ	
			برج	ستارہ
۱	یا رحمٰن	خاکی جمالی	جدی	زحل
۲	یا قدوس	"	عقرب	مریخ
۳	" "	"	ثور	زہرہ
۴	یا سلام	بادی جمالی	دلو	زحل
۵	یا مومن	آبی جمالی	سرطان	قمر
۶	یا مہیمن	آتشی جمالی	حمل	مریخ
۷	یا عزیز	بادی جمالی	جدی	زحل
۸	یا جبار	خاکی جلالی	ثور	زہرہ
۹	یا متکبر	" "	"	"
۱۰	یا خالق	" "	"	"
۱۱	یا باری	آتشی جلالی	قوس	مشتری
۱۲	یا مصوّر	آتشی جلالی	حوت	مشتری
۱۳	یا غفار	آتشی جلالی	قوس	"
۱۴	یا قہار	خاکی جلالی	سنبلہ	عطارد
۱۵	یا فتاح	خاکی جمالی	قوس	زہرہ
۱۶	یا رزاق	آبی جمالی	عقرب	مریخ
۱۷	یا وہاب	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
۱۸	یا علیم	خاکی جمالی	جدی	عطارد
۱۹	یا قابض	بادی جلالی	جوزا	"
۲۰	یا باسط	آبی جمالی	حوت	مشتری
۲۱	یا حافظ	آتشی جمالی	اسد	شمس
	یا معز	" "	قوس	مشتری
	یا مذل	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا سمیع	آتشی جمالی	حوت	مشتری
	یا بصیر	خاکی درمیان جمالی و آتشی	ثور	زہرہ
	یا رافع	بادی جمالی	جوزا	عطارد
	یا حکیم	آبی مابین جمالی وجلالی	حوت	مشتری
	یا عدل	آبی مابین جمالی وجلالی	عقرب	مریخ
	یا لطیف	آتشی جمالی	قوس	مشتری
	یا خبیر	آبی مابین آتشی جمالی	عقرب	مریخ
	یا عنیم	آبی جمالی	سرطان	قمر
	یا عظیم	آتشی جمالی	عقرب	مریخ
	یا غفور	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا شکو	بادی مابین خاکی جمالی	جدی	زحل
	یا حفیظ	" " " "	ثور	زہرہ
	یا مقیط	" " " "	جدی	زحل
	یا علی	خاکی مابین خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا کبیر	آتشی جمالی	سرطان	مریخ
	یا حبیب	آبی جلالی	عقرب	"
	یا جلیل	آتشی جلالی	حمل	"
	یا کریم	بادی جمالی	جدی	زحل
	یا رقیب	آبی جلالی	حوت	مشتری
	یا مجیب	بادی مابین آبی جلالی	میزان	زہرہ
	یا واسع	آتشی جمالی	اسد	شمس
	یا ودود	آبی جمالی	عقرب	مریخ

نمبر	اسم	قسم	برج	ستارہ
			تعلق ستارہ وغیرہ	
			برج	ستارہ
۴۶	یامجید	آتشی - جمالی	قوس	مشتری
۴۷	یاباعث	آتشی - جمالی	قوس	مشتری
۴۸	یاشہید	خاکی مابین آتشی وجمالی -	سنبلہ	عطارد
۴۹	یاعشق	آبی - جمالی -	قوس	مشتری
۵۰	یادبیل	خاکی جمالی -	سنبلہ	عطارد
۵۱	یاقوی	آبی مابین - خاکی جمالی -	عقرب	مریخ
۵۲	یاحمیدہ	خاکی مابین - خاکی جمالی	ثور	زہرہ
۵۳	یاتخیفی	آبی - جمالی -	سرطان	قمر
۵۴	یامبدی	آبی جمالی -	عقرب	مریخ
۵۵	یامقید	آبی - جلالی -	سرطان	قمر
۵۶	یاحمیت	بادی جلالی	جدی	زحل
۵۷	یاحی	خاکی جمالی	سنبلہ	عطارد

حروف تہجی کا تعلق بروج سے

۱	حمل	ا	ع	ل	لا	ھ	۹	۷	جدی	ح	۰	۰	۰	۰	۰
۲	ثور	ب	د	۰	۰	ی	د	۸	حوت	د	۰	۰	۰	۰	۰
۳	میزان	ت	ر	ط	۰	۰	۰	۹	سنبلہ	غ	۰	۰	۰	۰	۰
۴	دلو	ث	س	ش	ص	۰	۰	۱۰	قوس	ف	۰	۰	۰	۰	۰
۵	عقرب	ج	ذ	ز	ض	ظ	ن	۱۱	جوزا	ق	ک	غ	۰	۰	۰
۶	سرطان	ح	۵	۰	۰	۰		۱۲	اسد	م	۰	۰	۰	۰	۰

دشمن کے طمانچہ مارنا

اسم یارحمٰن ایک لاکھ بار پڑھے، اور اس کی دعوت کرے۔ بعدہٗ دشمن کا تصور کرے جب خوب تصور بندھ جائے تو اس کے منہ پر طمانچہ مارے اور زبان سے اس کا نام لے تاکہ اس شخص کو بھی معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص نے طمانچہ مارا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

ا اسرافیل	د دردائیل	ص عطکائیل	ک حزفائیل
ب جبرائیل	ذ اجرائیل	ط نورائیل	ل طاطائیل
ت عزرائیل	ر رکائیل	ظ "	م رومائیل
ث میکائیل	ز سرفائیل	ع مولائیل	ن خولائیل
ج کاکائیل	س ہموائیل	غ لوقائیل	و رفتائیل
ح منکفیل	ش ہمرائیل	ف سرحمائیل	ہ دریائیل
خ عنکائیل	ص صحائیل	ق عطرائیل	ی سرکی طائیل

اسم اعظم برائے حب

اگر زن و شوہر میں نااتفاقی ہو۔ اور عورت مرد سے خوش نہ رہتی ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ اسم اعظم الو دو ہزار پڑھ کر مٹھائی پر دم کرے اور بیوی کو کھلائے وہ فوراً مطیع ہو جائے۔

تعویذ دیگر

اسم اعظم لو دود کو مثلث کی شکل میں پُر کرے اور تعویذ بنا کر بازو پر باندھے۔ ناخوش بیوی محبت سے پیش آئے نقش یہ ہے

۲۳	۱۶	۱
۱۸	۲۰	۲
۱۹	۲۴	۷

عمل - اللّٰہ الصّمد

یہ اسم اعظم عجیب الخاصیت ہے اور دین و دنیا کی بلشمار برکات رکھتا ہے اس کے فوائد ذیل ہیں

[illegible] جب [illegible] کو [illegible] بار پڑھے ، اور اس کے چار حصے کرے۔ پہلا حصہ نصاب کی نیت سے پڑھے اور اسکو فی سبیل اللہ بخشے۔ دوسرا حصہ زکوٰۃ کی نیت سے پڑھے اور اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تیسرا حصہ عشر کی نیت سے پڑھے اور اسے قطب عالم حضرت سید جلال الدین بخاریؒ اور ان کی اولاد کو بخشے۔ چوتھا حصہ قفل کی نیت سے پڑھے اور اسے سب مسلمانوں کو بخشے تاکہ دین و دنیا کی مراد بر آئے۔ دولت کا ورود حاصل کرے۔ جس چیز پر نگاہ کرے کیمیا ہو جائے۔ اور ہر چیز حاضر ہو۔ عامل کو چاہئے کہ نصاب زکوٰۃ اور قفل کے بعد [illegible] کر خدا کی درگاہ میں حصول مراد کی دعا کرے۔

باب ہشتم

علم قیافہ

اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو قدرت کا کوئی اصول کوئی قاعدہ ایسا نظر نہیں آئیگا جس میں اس خالق کون و مکان کی کوئی نہ کوئی حکمت نہ ہو۔ اگر انسانی عقل نارسا کی رسائی اس کی کنہ حقیقت تک نہ ہو سکے تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ کائنات میں سے کسی چیز کو لے لو اور دیکھو اور غور سے دیکھو۔ کہ وہ چیز اپنی موجودہ شکل و شباہت اور بناوٹ میں کیسی موزوں واقع ہوئی ہے۔ اگر اس کے خلاف ہوتی۔ تو ضرور بالضرور اسمیں کوئی نہ کوئی نقص واقع ہو جاتا ہے۔

جس طرح ایک مبصر کسی چیز کی شکل و صورت بناوٹ کو دیکھکر اس کے نفع و نقصان اور اس کی حالت کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اسی طرح دانا لوگ انسان کی شکل و صورت اور بناوٹ اعضا کو دیکھکر اس کے اوضاع و اطوار اور چال چلن کا پتہ لگا سکتا ہے۔ اور ایسے علم کو جس کے ذریعے سے پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ علم قیافہ کہتے ہیں۔ چونکہ کتاب ہذا میں ایسے مقصد باب کا اندراج خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اس لئے ہم اپنے اہل ملک کی خاطر

اعضائے انسانی کی بناوٹ اور اس کے نتائج کا مختصر بیان کئے دیئے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین اس سے کافی استفادہ حاصل کر سکینگے۔ اس نادر الوجود علم کی انتہا صرف یہ نہیں۔ جو ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ بلکہ ہر ایک انسان اپنے ذاتی تجربہ کے ذریعے مزید انکشافات بھی کر سکتا ہے۔

قد و قامت۔ اگر کسی انسان کا قد معمولی حالت سے بہت بڑا ہو تو ایسا شخص پرلے درجے کا بیوقوف ہوتا ہے۔ اور اگر متوسط معمولی حالت سے بہت کم ہو۔ تو وہ شخص پرلے درجے کا مکار اور فسادی ہوا کرتا ہے۔ مثل مشہور ہے۔ کل طویل احمق و کل صغیر فتنۃ۔

پیشانی۔ کشادہ پیشانی والا صاحب حوصلہ اور خوش قسمت اور عقلمند ہوتا ہے۔ تنگ اور چھوٹی پیشانی والا بد قسمت ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر بل پڑیں۔ وہ غریب آزار فتنہ پسند اور حوصلہ ور ہوتا ہے۔

چشم۔ جس شخص کی آنکھیں اندر کو گھسی ہوئی ہیں۔ وہ شخص دھوکا بازی اور مکاری میں طاق ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھ گول ہو۔ تو وہ شخص صاحب حوصلہ دلیر اور بہادر ہوتا ہے لیکن دوسروں کا حق غصب کر لیتا اس کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہوتا ہے اور اگر آنکھوں کی بناوٹ کتے کی آنکھوں کا مشابہ ہو تو وہ شخص مطلب پرست ہوگا۔ اور آنکھوں کی شکل چکور کی آنکھ کے مشابہ ہو تو سمجھ لو۔ کہ وہ شخص اول درجے کا بے شرم اور بے حیا ہوتا ہے اگر بھینس کی مشابہ ہوں تو کم نصیب اور بدبخت۔ بلی کی مشابہ ہوں تو بے فیض۔ اگر مانند آہو کے ہوں تو صاحب شرم و حیا اور عالی مرتبہ ہو۔ پتلی آنکھوں والا بدبخت اور ہر ایک سے برائی سے پیش آتا ہے۔ اگر آنکھوں کی بناوٹ گھوڑے کی آنکھ کے مشابہ ہو۔ تو ایسا شخص فارغ البالی اور عیش و آرام میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اور اگر کسی شخص کی آنکھیں بادام کے مشابہ ہوں تو وہ شخص شہوت پرست ہوگا۔ مگر مانند مور کے ہوں۔ تو بد دیانت اور مفسد ہوگا۔ اگر سانپ جیسی بناوٹ ہو تو صاحب اقبال مگر بے فیض اگر کوئی شخص اثنائے گفتگو میں اپنی آنکھوں کو ادھر ادھر حرکت دیوے۔ تو یقیناً جان لو۔ کہ ایسے شخص کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں۔

سر ۔ سر کا معمولی حالت میں بڑا ہونا نشان دولت و عقلمندی [illegible]
آدمی مختلف ایجادوں کا موجد اور صاحب دولت ہوتا ہے۔ معمولی حالت سے سر کا چھوٹا ہونا
نشان بیوقوفی ہے۔ ایسا آدمی ہمیشہ افلاس میں مبتلا رہتا ہے۔ اوسط درجے میں سر کا ہونا
کی حالت اوسط پر دلالت کرتا ہے۔ اگر بال نرم باریک اور گھنگریالے ہونگے۔ تو ایسا شخص
عیش پسند ہوتا ہے۔ بالوں کا موٹا کھردرا اور سخت ہونا دلیل جفاکشی ہے۔ دماغ پر زیادہ
بالوں کا نہ ہونا دلیل کمال عقلمندی ہے۔

کمر ۔ اگر کسی انسان کی کمر مانند بندر یا ریچھ کے ہو۔ تو ایسا شخص دنیا میں اول تو آرام حاصل
نہیں کر سکتا اگر شاذ و نادر کرے بھی تو بہت کم اگر کمر موٹی ہو تو صاحب اولاد ہو اور شہوت پرست
ہوتا ہے اگر کمر کی بناوٹ شیر کے مانند ہو تو اس کی اولاد صاحب [illegible] جوانمرد اور تنومند
ہوتی ہے اور خود بھی صاحب مرتبہ فیض رساں ہوتا ہے اگر کمر کی بناوٹ ذرا چوڑی واقع ہوئی
ہو۔ تو مغرور خود پرست اور مطلبی ہوتا ہے۔

پشت ۔ سخت اور تختے کے مساوی ہو تو جان لو کہ ایسی پشت والا شخص بار برداری کی
[illegible] صاحب [illegible] ہے۔ اگر پشت چوڑی ہو وہ شخص کینہ ور اور ذلیل ہوگا۔ اگر
پشت کی ہڈیاں [illegible] ہوں تو وہ شخص صاحب اقبال فیض رساں اور [illegible]
[illegible] کی زندگی بسر کرے۔

ران ۔ اگر کسی شخص کی ران موٹی ہو تو اسکی عمر طویل ہوگی۔ اگر لاغر ہو تو جان لو کہ دائم
المرض ہے اگر موٹی پر گوشت ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ بہت شہوت پرست ہے اور اگر اوپر و
نیچے سے ران ایک جیسی ہو تو ایسا شخص بے حیا اور زنا کار ہوتا ہے اور اگر ران کی بناوٹ
گھوڑے کی ران کے مشابہ ہو تو صاحب حکومت ہوگا۔ مگر ہمیشہ سفر میں رہے گا۔ اگر ران
چھوٹی اور تنگ ہو۔ تو بدبخت اور اولاد کم ہوگی۔ اور اگر ران کی بناوٹ مثل کوے کے ران کے
ہے تو صاحب مرتبہ اور عیش پائے گا۔ اگر کتے کی ران جیسی بناوٹ ہوگی۔ تو ہر کام میں پس و پیش
کرتا رہے گا۔
اگر شیر کے مطابق ہو تو عیاش اور فضول خرچ۔

زانو ۔ اگر زانو پر بال ہوں تو ہمیشہ سفر میں رہے گا۔ اگر زانوں مقدار سے کم ہوں تو مفلس اور
کم عمر اگر گوشت سے پر ہوگا۔ تو وہ اپنی عمر میں کم از کم ایک دفعہ ضرور قید ہوگا۔

پنڈلی ۔ اگر کسی شخص کی پنڈلی لمبی ہو۔ تو وہ شخص جنگجو ہوا کرتا ہے۔ اگر پر گوشت ہو۔ تو ایذا
رساں خلقت اگر مشابہ ہرن یا گھوڑے کے ہو تو سردار قوم اور صاحب اقبال ہوگا۔

پاؤں ۔ اگر چلنے میں کسی شخص کے پاؤں کا نشان ٹیڑھا پڑے تو جان لو کہ وہ شخص کاہل
الوجود ہے۔ اگر پاؤں کی بناوٹ ہی ٹیڑھی ہو تو وہ شخص جنگجو ایذا رساں خلق ہوگا۔ [illegible]
ہمیشہ [illegible] رہے گا۔ اگر پاؤں کی تلی سرخ رنگ کی ہو۔ تو ایسا شخص نیک صاحب حوصلہ
اور فیض رساں ہوتا ہے۔ اگر پاؤں چوڑا ہو تو ہمیشہ مفلس رہیگا۔ اگر مقدار سے چھوٹا ہو۔ تو وہ
شخص بھی ہمیشہ مفلس اور متلاشی روزگار اور غیر مستقل مزاج ہوگا۔ اگر درمیانے ہوں تو اسکی
عمر طبعی اوسط حالت میں رہے گی۔ اور مالی حالت بھی اوسط پر ہوگی۔ اگر پاؤں پر گوشت
ہونگے۔ تو صاحب اقبال ہوگا۔

ناخن ۔ اگر ناخن چمکدار اور زردی مائل سرخ ہوں۔ تو ہمیشہ [illegible] رہے۔ اگر نکیلے ہونگے
تو صاحب اور فیض رساں ہوگا۔ اگر ناخنوں کا رنگ سیاہ ہو تو سمجھ لو کہ وہ شخص چور اور عیاش
ہے۔ اگر ناخنوں کا رنگ سبزی مائل ہو تو [illegible] رہیگا۔ اگر ٹیڑھے اور ترچھے ہوں تو ہمیشہ
تکلیف میں رہے گا۔ مفلسی کا عام شکایت کرے گا۔ اگر نصف رنگ سفید اور نصف
رنگ سرخ ہو۔ تو ہمیشہ آسودہ حال رہے گا۔

بال ۔ اگر سارے بدن پر بال ہوں تو مفلس اور کم عقل اگر ہر جڑ سے صرف ایک ہی بال
پیدا ہو۔ تو وہ شخص بادشاہ ہوگا۔ اگر جڑ سے دو دو بال اگے ہوئے ہوں تو ایسا شخص عقلمند
اور صاحب تدبیر ہوگا۔ اگر ایک ایک جڑ سے تین تین اگیں۔ تو ایسا شخص ہمیشہ سچ بولنے کا عادی
ہوتا ہے۔ اگر چار چار ہوں تو مفلس اور کم یافتہ

بازو ۔ اگر بازو مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس کمزور اور کم مایہ رہے۔ اگر بازو مقدار
سے لمبے ہوں۔ تو فسادی لڑاکا۔ مگر ہمیشہ شکست کھائے گا۔ اگر بازو بدن کے مناسب ہوں
تو خوش خلق ملنسار اور محنتی ہوں۔ اگر ہاتھوں کی انگلیاں لمبی ہوں۔ اور سیدھی

کرتے ہیں درمیان میں سوراخ نہ رہیں۔ تو صاحب دولت اور فیاض ہو۔ اگر انگلیاں مناسب
اور درمیان میں سوراخ رہیں تو فضول خرچ ہوگا۔ اگر ہاتھ سیدھا کرنے میں ہتھیلی میں گڑھا پڑے
تو صاحب دولت ہوگا۔ خوبصورت اور سرخی مائل گول ناخن دلیل محبت اور خوش قطعی کی ہے
اگر بدنما اور بے رنگ سفید ہوں۔ مفلس اور تنگ دست ہو۔

قیافہ متعلق مستورات

قد۔ لمبے قد والی عورت نیک اطوار اور خدا پرست ہوتی ہے۔ میانے قد والی عزیز خاوند
ہوتی ہے۔ چھوٹے قد والی عورت فاحشہ اور بدکار ہوا کرتی ہے۔ جو عورت بلا مطلب گھر
گھر پھرے۔ اور آنکھیں ادھر ادھر ہر وقت حرکت کرتی رہیں اور فضول بکواس کرتی رہے
اس عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ جس عورت کی سوتے وقت آنکھیں کھلی رہیں
وہ اپنے خاوند کی تابعدار نہیں ہوتی۔ جس عورت کے ہنستے وقت رخساروں میں گڑھا پڑ جائے
اور آنکھیں پھڑکیں۔ وہ عورت اپنے خاوند کی قاتل ہوگی۔

منہ۔ چھوٹے منہ والی عورت سے ہمیشہ رنج اور تکلیف پہنچتی ہے۔ بہت لمبے والی زود
رنج اور دکھ برداشت کرتی ہے۔ ٹیڑھے منہ والی بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔ جس عورت کی
ٹھوڑی پر بال یا مونچھیں ہوں وہ عموماً فاحشہ ہوتی ہے۔

پیشانی۔ اگر پیشانی لمبی اور چوڑی ہو تو شوہر کی موت جلد ہو۔ اگر پیشانی اونچی ہو۔ تو
خود بیوہ ہو جائے۔ اگر پیشانی پر سرخ رنگ کے کھڑے بال ہوں تو تنگدست اور محتاج
ہوتی ہے۔ اگر ماتھے پر نشان ہوں تو نیک خصلت ملنسار اور مطیع خاوند ہوتی ہے۔

چشم۔ اگر سفیدی مائل سرخ ہوں۔ تو دنیا میں سکھ پاوے۔ اگر زرد ہوں تو تکلیف
اٹھائے اگر سرخ ہوں تو شہوت پرست اور دغا باز ہو۔ اگر سیاہ ہوں اور کسی قدر
سرخی کی جھلک نظر آئے تو ایسی عورت پر جان تک قربان کر دینا انسب ہے۔ بعض
حالتوں میں متوالی آنکھوں بدچلنی کا نشان ہوتی ہیں۔ مگر بدچلنی کا انحصار دوسرے اعضاء
پر ہوتا ہے۔ جو عورت چلتے وقت ادھر ادھر دیکھے۔ اور آنکھوں کو حرکت دے۔

وہ اول درجہ کی بدمعاش ہوتی ہے۔ چھوٹی آنکھوں والی عورت بدزبان اور ناہنجار ہوتی
ہے۔

ناک۔ اگر ناک کی نوک لمبی ہو تو جھگڑالو ہوگی۔ اگر بال ہونگے تو بدکار ہوگی۔ اگر ناک کی
نوک نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہو تو دولتمند اگر ناک مانند طوطے کی ہو تو کینہ ور۔ اگر نوک چھوٹی
ہو۔ تو کم مایہ مفلس اگر پست ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے اونچی ستواں ناک باعث خوش
بختی۔ اگر ناک قدرے چپٹی ہو تو عزیز خاوند ہوگی۔

رخسارہ۔ اگر مسکراتے میں رخساروں میں گڑھا پڑے تو ایسی عورت خاوند کو عزیز
ہوتی ہے۔ اگر دونوں گال ذرا ابھرے ہوئے ہوں۔ تو خاوند اس سے کمال محبت کرے
اور خوش مزاج اور حلیم ہوتی ہے۔ اگر رخساروں کا رنگ سرخ ہو تو ہر دلعزیز ہوتی ہے۔
مگر بعض بعض خود غرض بھی ہوتی ہیں۔ اگر رخساروں پر انگلی لگانے سے گڑھا پڑے تو
وہ عورت شہوت پرست ہوگی۔ اگر کسی عورت کے گالوں پر گفتگو کے وقت گڑھا پڑے
تو وہ عورت بدکار ہوگی۔

لب۔ ہونٹ جس عورت کے ہونٹوں کا رنگ سیاہ ہو وہ بدبخت ہوتی ہے۔
جس کے ہونٹ گلابی ہوں وہ خاوند کی پیاری اور خوش اقبال ہوگی۔ اگر ہونٹ لمبے ہوں
تو حیرانی اور سرگردانی میں عمر بسر کرے گی۔ اگر حد سے زیادہ چھوٹے ہوں تو بھی بدبختی اسکا ہاتھ
نہیں چھوڑے گی اگر دونوں ہونٹوں کے ملنے سے منہ چھوٹا بن جائے مگر حد سے کم نہ ہو تو خاوند
کو عزیز ہوتی ہے۔ خواہش نفسانی بھی کم ہوگی۔ دوسروں کے ساتھ نیک سلوک رکھے گی۔

گردن:۔ اگر گردن میں تین ریکھا ہوں۔ تو خوشحال ہوگی۔ اگر کسی عورت کی گردن مانند
آہو کے ہوگی۔ تو خاوند کو بہت عزیز ہوگی۔ اگر گردن لمبی مانند بگلے کے ہوگی۔ تو وہ عورت
خود غرض اور مکار ہوگی۔ جس عورت کی گردن گداز ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر گردن
چھوٹی ہوگی۔ تو بے اولاد رہے گی۔ اگر گردن مانند صراحی کے ہوگی تو ایسی عورت خوش
طبع نیک چلن اور مطیع خاوند ہوگی۔

بازو۔ اگر عورت کے بازو لمبے ہونگے، تو نشان خوش قسمتی ہے اگر کسی عورت کے بازو چھوٹے

اور بڑھے ہوں تو وہ بدبخت اور بانجھ ہوگی۔ لیکن اگر بازو چھوٹے اور گوشت سے پُر ہونگے تو اسکو خاوند صاحب کو مرتبہ ملے گا۔ اگر بازو چوڑے ہونگے تو فاحشہ ہوگی۔

بال: جس عورت کے بال گھنگریالے اور لمبے اور نرم ہوں وہ صاحب اقبال اور عزیز خاوند اور صاحب اولاد ہوگی برخلاف اس کے بدبخت اگر بالوں کا رنگ سُرخی مائل ہو تو جھگڑالو ہوتی ہے۔

کمر: موٹی اور چھوٹی کمر والی ہو تو بدبخت سیاہ کار اور غلیظ ہوتی ہے۔ اگر کمر پتلی ہو تو خاوند کی نابعدار اور دل عزیز ہوتی ہے۔ جس عورت کی کمر جسم کے انداز کیمطابق ہوگی وہ خوش اقبال اور صاحب اولاد ہوگی جس عورت کی کمر چلنے میں خم دار ہو جائے۔ وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر چلتے وقت کسی عورت کی کمر میں بل پڑیں گے تو وہ خوش مزاج اور آسودہ حال رہے گی۔ جس کی کمر میں ہمیشہ درد رہے۔ وہ کم عمر اور اسکی اولاد بھی کم ہوگی۔ اگر کسی عورت کی کمر لمبی اور پُر گوشت موٹی ہوگی تو وہ مفلس ہوگی اور کئی خاوند کرے گی۔

ہاتھ: نرم و نازک ہاتھ دلیل خوش قسمتی۔ اگر ہاتھوں میں پسینہ آئے تو نفسانی بدبختی ہے۔ چھوٹے ہاتھ والی عورت ہمیشہ غلامی میں زندگی بسر کرے گی اگر ہتھیلی بہ نسبت انگلیوں کے لمبی ہو تو عقلمند اور صاحب حوصلہ ہوگی اور اگر دایاں ہاتھ بائیں کی نسبت بڑا ہو تو سخی ہوتی ہے۔ اگر انگلیاں اندازاً چھوٹی ہوں تو بیوقوف اور بدقسمت اگر انگلیاں پر انگلی پڑے تو غرض کینہ در متکبر اگر انگلیاں لمبی ہوں تو خوش کلام اگر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا چھوٹا ہو تو ہر دم فعل ناجائز کی خواہش کریگی اور سیدھا ہاتھ کرنے میں ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو صاحب دولت ہوگی اور اگر ہتھیلی گداز اور نرم ہو تو صاحب شرم وحیا اور اگر پُر گوشت اور سخت ہو تو کینہ پرور اور اگر کسی عورت کی انگلیاں مانند قلم کے سیدھی ہوں تو باریک بھی ہوں تو عزیز شوہر اور خوش کلام ہوگی اگر ہاتھ سیدھا کرلے ہیں انگلیاں ہاتھ کی پشت کی طرف جھک جائیں تو جملہ نیک صفات سے متصف ہوگی اگر ہتھیلی کی طرف جھکیں تو لالچی ہوگی اور انگوٹھے کا لمبا ہونا وہ سلیقہ شعاری ہے امورات خانہ داری میں ہوشیار ہے اور انگوٹھے کا چھوٹا ہونا خود پسندی اور دلیل شہوت پرستی

کی ہے۔

سینہ:- اگر سینہ پر نیل گوں رگیں ہوں تو دولت مند اور شیریں سخن ہو۔ اگر سینہ اونچا اور موٹا ہو تو جلدی بیوہ ہو جائے۔ اگر سینہ سرخ ہو تو ہر وقت خواہش نفسانی میں مگن رہے اگر سینہ دراز ہو تو رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔ اگر سینہ اونچا ہو تو صاحب ثروت ہوگی۔

شکم:- اگر پیٹ پر سرخ رنگ کی رگیں ہونگی تو بہت جلد رانڈ ہو جائے گی اگر تین رگیں ہوں تو کسی دولت مند کے ساتھ بیاہ ہونے کی نشانی ہے اور سخاوت کے باعث مشہور ہوگی۔

تلوں کا قیافہ

اگر عورت کی پیشانی پر کالا تل ہو تو اسکے خوش قسمت اور دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ اس کے پانچ بیٹے ہوں گے زندہ رہیں گے۔

اگر مرد کی پیشانی پر سیاہ خال ہو تو وہ عقلمند اور دولت مند ہوگا۔ اگر ہتھیلی پر خال ہو اور وہ مٹھی بند کرنے پر مٹھی کے اندر آجائے تو ایسا شخص مال دار اور صاحب حکومت ہوگا۔ جس عضو پر تل ہو وہ زیادہ کام کرے۔

ڈاڑھی کا قیافہ

اگر مرد کی ڈاڑھی خوبصورت اور بھرپور ہو تو ایسا شخص ملنسار دیانت دار اور محنتی ہوتا ہے۔ جس شخص کی ڈاڑھی کم اور چھوٹی ہو وہ زود رنج مغرور اور تنہائی پسند ہوتا ہے اگر کسی شخص کی بہت لمبی ڈاڑھی ہو تو وہ قوی الشہوت اور سادہ لوح ہوگا۔ بغیر ڈاڑھی کا مرد پیدائشی کمزور اور مردانگی و حوصلہ سے محروم ہوتا ہے جس عورت کے ڈاڑھی کے مقام پر ہونٹوں کے نیچے کچھ بال ہوں وہ مردانہ طبیعت والی ہوگی اور مردوں کی صحبت میں خوش رہے گی۔

باصواب ملے گا اور بفضل خدا آپ کی ہر ایک خواہش اور مطلب سوالات کے مطابق مکمل و اکمل ہوگا۔

نقشہ فالنامہ

نمبر	سوالات	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	آتشی	بادی	آبی	خاکی
۱	کیا غائب واپس آئے گا	——•—	•———	——••	•••—	•—•—	—••—	—••—	—•••	•———	[illegible]	—•—•	•—•—	————	••—•	———•	—•—•
۲	کیا میری گمشدہ چیز واپس ملیگی	••——	——••	•••—	•—••	—••—	—••—	••••	•——•	—•—•	•—•—	————	••——	———•	———•	—•——	——•—
۳	کیا فلاں شخص ایمانداری سے کام کریگا	——••	•••—	•—•—	—•••	—••—	••••	•———	—•—•	•—••	————	••••	•——•	——••	—••—	——•—	••——
۴	کیا مجھے سفر سے فائدہ ہوگا۔	•••—	•—•—	—••—	—••—	••••	•———	—••—	•—•—	————	••—•	•——•	———•	——•—	——•—	••——	——••
۵	فلاں شخص مجھے دوست سمجھتا ہے یا دشمن	•—••	——••	—••—	•—•—	————	•—•—	•—•—	————	••—•	•——•	——••	—•—•	—••—	••——	——••	•••—
۶	کیا یہ شادی مجھے مبارک ہوگی	—•••	—••—	•••—	—••—	•—•—	•—•—	————	••—•	———•	——•—	—•——	——•—	•—•—	——••	••——	•••—
۷	مجھے کس قسم کی عورت یا خاوند ملیگا[1]	—••—	••——	•——•	—•—•	••——	————	••—•	———•	—•——	———•	••——	—•—•	••—•	——•—	••—	—•••
۸	حمل سے لڑکا ہوگا یا لڑکی	••••	—•——	—•—•	•——•	————	••—•	—•—•	—•——	————	—•——	——••	••••	—••—	—•••	••••	—••—
۹	مریض کو شفا ہوگی۔	————	•——•	•—•—	————	••••	•——•	———•	—•——	—••—	••——	——••	•••—	•—•	••••	—••—	••••
۱۰	قیدی رہا ہوگا یا نہیں	—•—•	••——	———•	••—•	•——•	•——•	—•——	——•—	•———	—••—	•———	——••	•—•	—•••	——•—	••••
۱۱	میرا آج کا دن کس طرح گزرے گا	•—•—	————	••——	•——•	———•	—•——	——•—	••——	•••—	—•—•	—•••	—••—	••••	—•—	—•—•	————
۱۲	میرے خواب کا کیا نتیجہ ہے	————	—•—•	•——•	———•	—•——	——•—	••——	——••	•••—	•—••	—•••	—•—	••••	•———	—•——	•—•—
۱۳	کیا میری دلی آرزو بر آئے گی	————	•——•	———•	—•——	—•—	••——	—•••	•••—	•—••	•—••	—•••	••••	•———	•—•—	•———	————
۱۴	کیا میرا فلاں کام پورا ہوگا	•——•	———•	—•——	——•—	••——	——••	•••—	•••—	•——	•—••	—•••	•—••	•———	—•——	———	•—•—
۱۵	فلاں کام میں نفع ہوگا یا نقصان	———•	—•——	——•—	••——	—••—	•••—	•—••	—•••	—•••	—•—•	—••—	—••—	————	—•—•	————	•——•
۱۶	مجھے اسی جگہ فائدہ ہے یا کسی اور جگہ	—•——	——•	••——	—••	•—••	—•••	—•••	•••—	•••—	•——	——•—	—•—	•—•	———	•——	————

[1] اگر عورت سوال کرے تو وہ خاوند ملنے کا سوال ہوگا۔ اگر مرد کرے گا تو عورت کے ملنے کا سوال ہوگا۔

جوابات

حمل

صاحب فال غائب ایک ماہ کے اندر اندر آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر نہ آیا سمجھ لینا کہ کسی اہم کام کے باعث ذرا توقف ہو گیا ہے۔

گمشدہ چیز کی تلاش اور افسوس اب فضول ہے۔

ہاں۔ ایمان دار آدمی ہے کام دیانت داری اور کوشش سے کریگا۔ تسلی رکھو۔

اے صاحب فال سفر کے ارادے سے باز رہنا بہتر ہے بجز تکلیف اور نقصان زر اور کچھ حاصل نہیں ہو گا۔

منافق دوست ہے اس کا اعتبار کرنا اچھا نہیں باطن میں تیرا خیر خواہ نہیں

بیشک شادی کرو یہ شادی تمہارے حق میں مفید اور با برکت ثابت ہو گی۔

تمہاری طبیعت کی عورت یا خاوند ملے گا۔ جس طرح تم زود رنج ہو۔

لڑکی پیدا ہو گی۔

مریض بہت جلد صحت یاب ہو گا۔ پرہیز لازمی ہے

ملزم ہرگز بری نہ ہو گا اور قید کی مصیبت اٹھائے گا۔

یہ دن تمہارے حق میں اچھا نہیں ہے خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں نقصان سے بچائے کسی حکیم سے ملاقات ہو گی۔ کیونکہ تمہارے بیمار ہونے کا اندیشہ ہے۔

اگر کسی دلربا کے پھندے میں گرفتار ہو تو عنقریب وہ نازنین تمہارے پھندے میں گرفتار ہو گا وہ اپنا متاع صبر و شکیب تمہارے فراق میں برباد کر چکی ہے بہت جلد شربت وصل سے سیراب ہو گے۔

ہرگز نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کام کے سرانجام کرنے میں جس قدر بھی کوشش کرو گے اتنے ہی تمہارے دشمن بڑھتے جائیں گے۔

جس قدر نقصان ہو گا۔ اسی قدر فائدہ بھی ہو جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں ہے کہ نہ نقصان اور نفع مساوی کے مساوی

اس جگہ کی نسبت کسی دوسری جگہ تمہیں بہت فائدہ ہو گا۔ اگر جانا چاہتے ہو چلے جاؤ۔

(۲) ثور

بڑی دیر کے بعد آئیگا۔ کیونکہ ابھی اور بہت سا سفر درپیش ہے۔

کوشش سے ملے گی گھبرانا اچھا نہیں ہے

صرف چالبازی سے ایمان داری صرف نام کی ہے۔

سفر کرنا اچھا نہیں اگر کرو گے تو بیمار ہو کر واپس آنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔

یہ شخص دل سے تمہیں پیار کرتا ہے اور ہر وقت تمہارے پاس یا تمہیں اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے

یہ شادی تمہارے حق میں نہایت مفید ہو گی۔ دیر نہ کرو۔

مرد کو عورت تیز مزاج اور عورت کو خاوند وفادار جاں نثار ملے گا۔

اس حمل سے لڑکا پیدا ہو گا۔

چونکہ مریض پرہیز نہیں کرتا اس لیے مرض بڑھتا جائیگا اور آخر سخت نقصان ہو گا۔

جدوجہد جس قدر بھی ہو سکے کرو۔ ممکن ہے کچھ صورت بہتری کی پیدا ہو جائے

کر و تشویش اور نسخہ جات کے مطالعہ میں دن کٹے گا۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے کسی پیارے عزیز یا دوست کے ملنے سے خوشی ہو گی یا کوئی حسین عورت ملے گی۔

آپ کی دلی امید سربستہ ہی رہے گی اور پوری نہ ہو گی۔

بڑی مشکل سے کچھ حصہ کام کا پورا ہو گا۔ ساری گمشدہ چیز نہ ملے گی۔

ایمان داری کیساتھ کام کرنا یہ شخص جانتا ہی نہیں ہے۔

اس جگہ تمہیں نقصان رہے گا دوسری جگہ چلے جاؤ اور دیکھو تمہاری قسمت کا ستارہ کسطرح چمکتا ہے۔

(۳) جوزا

اے صاحب فال غائب خود تو دیر سے آئیگا۔ لیکن آج کل میں اس کا خط آیا ہے چاہتا ہے

گمشدہ چیز ملنے کی امید اب لاحاصل ہے۔

اس شخص نے ایمان داری سے کام کرنا سیکھا ہی نہیں۔

سفر پر جانا ہر طرح فائدہ مند ہے مگر اپنی چیزوں کا اچھی طرح خیال رکھنا خطرہ ہے کہ تمہاری غفلت سامان کو راہ میں ہی ضائع کر دے۔

تمہارا دوست ایک عقل مند آدمی ہے اور اُسے تم سے سچی محبت ہے۔

یہ شادی نہیں بلکہ خانہ بربادی ہوگی۔

مرضی کے موافق بیوی کو خاوند اور خاوند کو بیوی ملے گی۔

ہوگا تو لڑکا مگر حاملہ کو سخت تکلیف ہوگی سرکش گھوڑے کے ناخنوں کی دھول وضع حمل کے وقت دو تاکہ آسانی ہو۔

مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ آج کل ہولناک خواب آتے ہیں بڑبڑاتا رہتا ہے۔

حوصلہ رکھو غم و فکر چھوڑ دو کیونکہ تقدیر میں رہائی نہیں ہے اور کوئی کوشش کارگر نہ ہوگی۔

عشق و محبت کی طرف طبیعت راغب رہے گی۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے کسی بزرگ سے ملاقات ہوگی جس سے بہت سا فائدہ پہنچیگا۔

بڑی جد و جہد سے کسی دوست کی امداد سے کچھ امید پوری ہوگی۔

کام ہرگز حسب منشا سرانجام نہیں ہوگا۔

نفع کو معقول ہے مگر احتیاط رکھو۔ مبادا کوئی دھوکہ دے۔

اگر کسی جگہ جانے کا ارادہ ہے تو جاؤ۔ اس جگہ کی نسبت وہاں فائدہ ہوگا۔

(۴) سرطان

غائب چونکہ بیمار ہے اس لئے دیر سے پہنچے گا۔

چور بڑا مکار ہے مگر گرفتار ہو جائے اور چوری شدہ چیز ساری کی ساری تو نہیں ممکن کچھ حصہ مل جائے گا۔

اس کے دل اعتبار نہیں بے ایمانی نہ کرے تو لاکھوں پر نہیں کرتا اور اگر کرنے لگے تو ایک پیسے پر بے ایمان ہو جائے گا۔

ضرور فائدہ ہوگا۔

ستون مزاج ہے گھڑی میں ماشہ گھڑی میں تولہ اب خیر خواہی یا بدخواہی خود سمجھ لو۔

یہ شادی مبارک ہے خوشی حاصل ہوگی۔

اگر مسائل نیکوکار اور با حوصلہ ہے تو ساتھی ایسا ہی ملیگا اگر جھگڑالو اور کم حوصلہ ہے تو ساتھی بھی کم حوصلہ ملے گا اور گھر نمونہ دوزخ رہے گا۔

اگر حمل ساقط نہ ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر اس کی عمر تھوڑی ہوگی۔

مریض کی شفا یابی مشکل ہے خدا سے دعا کرو۔

کوشش کرو ممکن ہے کوئی رہائی کی صورت بن جائے۔

دل مضطرب اور آبادی سے متنفر رہے گا۔

آج سے ۱۲ یوم کے بعد تمہاری طبیعت علیل ہو جائے گی یا کوئی اور تکلیف ہو جائے گی۔ اس خواب کی نحوست دور کرنے کے واسطے صدقہ دینا ضروری ہے۔

کوئی فریبی آدمی دخل در معقولات دے کر تمہیں پریشان کر دے گا اور دل کی آرزو دل ہی میں رہے گی۔

حسب منشا کام پورا ہو جائے گا۔

اس کام میں تمہیں ضرور فائدہ پہنچے گا۔

دوسری جگہ میں نقصان ہے صبر سے یہیں بیٹھے رہو۔ خدا بہتری کی صورت پیدا کرے گا۔

(۵) اسد

غائب کی طبیعت علیل ہے اس واسطے وہ جلدی نہیں آئے گا۔

چور ہے تو تمہارا دوست لیکن چیز کا ملنا سخت مشکل ہے۔

حقیقت میں ایماندار شخص ہے۔ کام دیانتداری سے کرے گا۔

مبارک اور باعث فائدہ ہوگا۔ سفر پر چلے جاؤ۔

محبت وغیرہ تو کوئی نہیں خوشامدی ہے وقت پر دغا دے گا۔

ہاں یہ شادی مبارک ہے کیونکہ تمہاری منکوحہ کا ستارہ نیک ہے۔ بہت جلد دولتمند بن جاؤ گے۔

ہر چلیے کو بیٹا صاحب خال اپنی طبیعت کو دیکھے دور تک بڑھ کر چوڑی دار ملیگا۔ اور زندگی جوت بیزار میں گزرے گی۔

لڑکی پیدا ہوگی۔ لیکن وضع حمل میں تکلیف کا سامنا ہے۔

مرض تو ہے ہی کوئی نہیں۔ کسی وہم میں مبتلا ہے۔ شفا کیسے۔ وہم چھوڑ دے۔ طبیعت درست ہو جائے گی۔

رہائی مشکل ہے۔

سارا دن فکر و تشویش میں بسر ہو گا۔

اس خواب کا نتیجہ یہ ہے کہ آج سے کچھ دن بعد تمہیں چوٹ لگنے سے تکلیف ہو گی۔

مردے از غیب برون آید نہ کارے بکند۔ خدا مسبب الاسباب ہے، وہ تی امید بر آمد کی صورت بنا دے گا۔

کام تو ہوا چاہتا ہے۔ مگر حاسدوں سے خبردار رہنا وہ بگاڑ دینے کے درپے ہیں۔

اس شہر میں کوئی فائدہ نہیں۔ دوسری جگہ جانے کا بندوبست کرو صورت بہتری کی پیدا ہو جائیگی۔

اس کام میں صاحب فال کو امید سے زیادہ نفع حاصل ہو گا۔

(۶) سنبلہ

غائب تو آجتک پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ لیکن اس کے ہمراہ ایک اور شخص بھی آیا چاہتا ہے آجکل میں آجائے گا۔

کوئی غیر شخص چور نہیں ہے۔ خود ہی رکھکر کہیں بھول گئے ہو۔ تلاش کرو۔ مل جائے گی۔

- ایمان دار تو ہے۔ لیکن طبیعت میں استقلال نہیں ہے۔ جلد بازی ہے۔

ہاں سفر کرنے سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔

خواہ مخواہ بدگمانی اچھی نہیں۔ تمہارے ساتھ دلی محبت ہے۔

بوجہ ناموافقت خانہ بربادی ہو گی۔

ایک دوسرے کے موافق ہمدرد ساتھی ملے گا۔ اور زندگی بآرام بسر ہو گی۔

خوبصورت لڑکی پیدا ہو گی۔

صحت مشکل اگر ہو بھی گئی تو بہت جلد پھر بیمار ہو جائے گا۔

مخلصی کی صورت تو کوئی نہیں۔

آج طبیعت پر قابو رکھو ایسا نہ ہو کہ کسی سے لڑائی جھگڑا کر بیٹھو۔ جسم میں تکلیف اور طبیعت میں رنج رہیگا۔

یہ خواب بہت مبارک ہے۔ فائدہ ہو گا۔

نحوست کے دن گئے خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ تمنائے قلبی پوری ہونے کو ہے۔

فائدہ فائدہ ہے۔ کام پورا حسب منشا ہو گا۔

نفع کی امید کوئی نہیں نقصان اٹھاؤ گے اس کام کو چھوڑ دینا بہتر ہے۔

ستارہ ہی نحوست میں ہے۔ کہیں بھی فائدہ نہ ہو گا۔ کم از کم ایک سال صبر کرو۔

(۷) میزان

غائب کچھ دیر سے آئیگا۔ شاید صاحب فال سے کچھ ملال ہے۔

گمشدہ چیز نہیں ملے گی۔

بیشک اعتبار کرو راست باز آدمی ہے۔

سفر تو مبارک ہے۔ مگر ہوشیاری سے سفر کرو۔

خود غرض آدمی کی بابت یہ سوال کہ دوست ہے یا دشمن فضول ہے۔

یہ شادی مبارک ہے۔

ایک دوسرے کا غم خوار ساتھی ملے گا۔

ہو گا تو لڑکا۔ مگر دائم المریض۔

صحت مشکل نظر آتی ہے۔

ہرگز مخلصی نصیب نہ ہو گی۔

یہ دن خوشی سے گزرے گا۔ کوئی چیز ملے گی۔

نتیجہ خواب یہ ہے کہ تمہارے بگڑے ہوئے کام درست ہونگے۔ اور کسی نیک بخت سے ملاقات ہو گی۔

گھبراؤ نہیں تمہاری دلی مراد پوری ہو جائے گی۔

جس قدر کوشش کرو گے فضول ثابت ہونے پر دل کو ملال ہو گا۔ کیونکہ یہ کام پورا نہیں ہو گا۔

دشمن پیدا ہو کر کام بگاڑ دینگے۔ جس سے نقصان ہو گا۔

اگر عشقیہ خیالات کو ترک کر دو تو جہاں جاؤ گے فائدہ ہو گا۔

(۸) عقرب

- غائب تو کسی نازنین مہ جبین کا اسیر زلف ہو چکا ہے۔ آنا مشکل ہے۔

اس چیز کا واپس ملنا مشکل ہے۔
ایمانداری میں کوئی شبہ نہیں۔ کیا ہُوا اگر تیز مزاج ہے تو ذرا حلیم الطبع بن جاؤ۔
اس سفر میں سوائے نقصان کے اور کچھ حاصل نہیں ہو گا۔
زیادہ میل ملاقات چھوڑ دو۔ اس کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں۔
یہ شادی تمہارے حق میں مبارک ہے۔
دونوں میں نا چاقی ایک دوسرے کا ہر امر میں مخالف مزاج۔
لڑکی پیدا ہوگی۔
شفا کچھ مشکل ہے۔
کوشش کرو۔ صورت کچھ بہتری کی بنجائے گی۔
خوشی اور رنج آج اہل قلم سے فائدہ پہنچے گا۔
اس خواب کا نتیجہ آپ کے حق میں نہایت مفید ہے۔ کسی دوست سے فائدہ پہنچیگا۔
آپ کی دلی تمنا ہرگز پوری نہ ہوگی۔
یہ کام سرانجام نہیں ہوگا۔ اگر ہوگیا تو اس کے ہونے کی کوئی خوشی نہیں۔ کیونکہ بہت سا نقصان اٹھاکر ہوگا۔
غیبی مدد اس کام میں تمہیں فائدہ پہنچائے گی۔
دوسری جگہ جاکر نقصان ہی اٹھاؤ گے فائدہ تو ناممکن ہے۔

قوس (۹)

غائب جلد آیا چاہتا ہے اور آپ کو فائدہ اور خوشی حاصل ہو گی۔
گمشدہ چیز جلدی ہی مل جائے گی۔
اس شخص کا اعتبار فضول۔ کہنا کچھ ہے کرنا کچھ ہے۔
سفر کا خیال دل سے نکال ڈالو۔
اس کی دلی محبت دیوانگی کے درجے تک پہنچ چکی ہے۔
یہ شادی تمہیں نقصان پہنچائے گی۔ ترک کردو۔
شوہر کو زوجہ اور عورت کو مرد حلیم طبیعت اور وفادار ملیگا۔ عمر خوشی سے بسر ہو گی۔

اس حمل سے ایک ضدی اور دائم المریض لڑکا پیدا ہوگا۔
مریض کو شفا تو ہو جائیگی۔ مگر زیادہ پانی پینے سے پرہیز کراؤ۔
کسی کی مدد سے قیدی رہا ہو جائے گا۔
دوستوں سے ملاقات اور خوشی سے دن کٹے گا۔
اس خواب کا نتیجہ اچھا نہیں ہے۔
کوشش کرو۔ دیکھو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ کام حسب المراد پورا ہو جائیگا۔
فائدہ ہی فائدہ ہے
اس جگہ کی نسبت دوسری جگہ تمہیں برکت حاصل ہوگی۔

جدی (۱۰)

غائب تو آنے کے واسطے بے قرار ہے۔ مگر کسی کے فریب میں گرفتار ہے۔
گمشدہ چیز کا ملنا ناممکن ہے۔
اعتبار فضول ہے۔
سفر میں اغلباً کسی حسین عورت کے جل سے شاد کام ہوگے۔ لیکن اس کی محبت میں زر و مال خراب کروگے۔
خود غرض شخص ہے۔ محبت کا اس نے سبق ہی نہیں پڑھا۔
ساتھی بیوقوف ہے تمام عمر نفرت رہے گی۔
دونوں تیز طبع۔ لیکن ایک دوسرے کے خیر خواہ
دائم المریض لیکن خوبصورت لڑکی پیدا ہوگی۔
اب کی دفعہ تو شفا ہو جائیگی۔ مگر بہت جلد پھر بیمار ہو جائیگا اور زندہ رہنا مشکل نظر آتا ہے
ہرگز رہا نہیں ہوگا۔
تکلیف اور پریشانی میں دن گزرے گا۔
اس خواب کا نتیجہ اچھا نہیں ہے۔ بیماری یا کسی اور مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔
غم دور ہو۔ خوش نصیبی آپہنچی۔ جلدی اپنی مراد کو پہنچو گے۔
اگرچہ حاسدوں نے کام بگاڑ دیا ہے۔ لیکن بہت جلد سرانجام ہونے والا ہے۔

نقصان ہوگا۔ زیادہ لالچ فضول ہے۔

تمہارا اس جگہ رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ کسی دوسری جگہ چلے جاؤ۔ فائدہ ہوگا۔

(۱۱) دلّو

غائب کا اول تو آنا ہی مشکل ہے اگر آگیا۔ تو پھر جلدی جانے پر مجبور ہوگا۔

گمشدہ چیز کا ملنا از حد مشکل ہے۔ کوشش فضول ہوگی۔

ایماندار آدمی نہیں ہے۔ عیاش ہے۔ نقصان پہنچائے گا۔

اس وقت سفر میں سراسر نقصان ہے۔

مطلب پرست ہے۔ محبت محض میٹھے نام

شادی تمہارے واسطے باعث تکلیف ہوگی۔

محبت میں ثابت قدم ساتھی ملے گا۔ اور زندگی آرام سے گزرے گی۔

ایک خوش قسمت لڑکا پیدا ہوگا۔

مریض کی صحت یابی میں کچھ شک ہے۔

اب کی دفعہ تو رہا ہو جائے گا۔ مگر پھر گرفتار ہو جائے گا۔

تکلیف میں گزرے گا۔

کسی سفر کے پیش آنے اور دوست کی ملاقات پر دلالت ہے۔

تمہاری دلی مرادوں کے پورا ہونے کا وقت آپہنچا ہے

یہ کام حسب المراد پورا ہو جائے گا۔

قسمت بلند ہے۔ نفع ہی نفع حاصل ہوگا۔

کسی جگہ مت جاؤ۔ اسی جگہ چند دنوں تک تمہارے فائدہ کی صورت بنجائے گی۔

(۱۲) حوت

وہ ہرگز نہیں آئے گا۔ اُمید چھوڑ دو۔

گمشدہ چیز کسی اپنے ہی عزیز کے پاس سے پتہ مل جائیگا۔ مگر ملیگی مشکل اغلب کے کر ملے

اس آدمی پر اعتبار کر کے آخر پچھتاؤ گے۔

سفر میں تکلیف ہی تکلیف ہے۔ نقصان علیحدہ رہا۔

ایک عقلمند عورت ہے۔ مبارک ہوگی۔

موافق مزاج جوڑی بنے گی۔ آرام حاصل ہوگا۔

ذہین اور خوبصورت اور ہر دلعزیز لڑکی پیدا ہوگی۔

اگر صحت کی خواہش ہے تو پرہیز لازمی کرو۔

ہرگز امید رہائی نہ رکھو۔

حصول در دیدار دوست اور خوشی سے گزرے گا۔

اس خواب کا نتیجہ بلندی مرتبہ کی بشارت دینا ہے۔

ابھی گردش کے ایام ہیں ۲۶ دن کے بعد صورت معاملات مائل بہتری ہوگی۔

کوشش لازمی ہے۔ کام تو پورا ہو جائے گا۔

ہے تو اس کام میں نفع۔ مگر اپنی فضول خرچی کے باعث نقصان میں رہو گے۔

فوراً کسی اور جگہ چلے جاؤ۔ یہاں تمہاری بہتری کی امید کبھی نہیں۔

(۱۳) آتش

کوشش تو جلدی آنے کی کرتا ہے۔ تقریباً ۲۱ یوم تک آجائے گا۔

ملنا تو مشکل ہے۔ البتہ پتہ چل جائے گا۔ بشرطیکہ جان توڑ کوشش کرو۔

اعتبار کرنے سے یہ آدمی نقصان پہنچائے گا۔

اس سفر میں رنج اور نقصان کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

بیشک محبت اور تمہیں عزیز جانتا ہے۔

اگرچہ اس عورت پر تم عاشق ہو۔ مگر وہ تمہاری تابعدار نہیں رہیگی۔ اگر مناسب سمجھو تو شادی کر لو۔

سلوک کرنے والا جوڑی دار ملے گا۔ زندگی آرام سے بسر ہوگی۔

حمل کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر نہ ہوا تو لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر کم عمر۔

صحت میں توقف بلکہ نسیان کا خطرہ ہے۔

اگر رہا ہوا تو دیر سے ہوگا۔ کوشش کئے جاؤ۔ اُمید رہائی کی ہے۔

سارا دن خوشی سے گزرے گا۔

اگر آب رواں دیکھا ہے۔ تب تو نتیجہ اچھا ہے اگر کچھ اور دیکھا ہے تو نتیجہ اچھا نہیں ہے

تمہاری مرادیں بہت جلد پوری ہونے والی ہیں۔

ایک شخص سے غائب سے مدد ملیگی۔ اور کام حسب خواہش پورا ہو جائے گا۔

نقصان ہوگا۔

تین ماہ کے بعد کچھ صورت بہتری پیدا ہوگی۔

(۱۴) باد

غائب بہت جلد واپس آنے والا ہے طبیعت میں انتشار ہونے کے باعث قدرے دیر ہوگئی ہے۔

سر توڑ کوشش کرنے سے کچھ حصّہ چیز کا مل جائے گا۔ کسی عورت کے بھید سے یہ چیز گم ہوئی ہے۔

جب اس شخص کا ظاہر باطن ہی یکساں نہیں ہے ایمانداری سے کام کرنا کیسا۔

ہر طرف کے سفر میں تمہیں فائدہ ہے کسی حسین کے وصل سے شاد کام ہوگے۔

محبت تو ہے لیکن کسی وقت تم سے نفرت کرتا ہے لیکن ظاہر نہیں کر سکتا۔

ہاں یہ شادی تمہارے واسطے مبارک ہے۔

میاں بیوی دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہونگے۔ اور خوب لڑائی بھڑائی ہوا کریگی۔

لڑکا پیدا ہوگا۔

وہم ہی وہم ہے۔ بیماری گل گلزار کی سیر کرانے سے جاتی رہے گی۔

رہائی مشکل ہے۔ صبر کرو۔

دن خوشی سے بسر ہوگا۔

سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ نہیں کہ تمہاری قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے۔

کسی کی امداد سے دل کے ارمان پورے جلد ہو جائیں گے۔

یہ کام ہرگز پورا نہیں ہوگا۔ جدوجہد چھوڑ دو۔

دیر تو ضرور ہو جائے گی مگر فائدہ اچھا رہیگا۔

مستقل مزاج رہو۔ اور جگہ تبدیل کرو۔ پھر اپنی خوش قسمتی پر ناز کرو۔ محض تمہاری غیر مستقل مزاجی نقصان پہنچاتی ہے۔

(۱۵) آب

چند دن کے بعد آئے گا۔ مگر یہاں آنے سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔

گمشدہ چیز نہیں ملے گی۔ کیونکہ چور بڑا ہی چالاک ہے۔

آدمی تو راست باز ہے۔ مگر تم خود بگڑ جاؤ گے۔

اگر ارادہ سفر مشرق کی جانب ہے تو فائدہ ورنہ نقصان ہوگا۔

تمہارے ساتھ دل سے محبت کرتا ہے اور ہمیشہ اس امر کا افسوس کرتا ہے۔ کہ میں اپنے دوست کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

یہ شادی باعثِ تکلیف و رنج ہوگی۔

جیسی روح ویسے فرشتے۔ جیسا سائل ویسی ہی جوڑی ملے گی۔

خداوند کریم نیک بخت فرزند عطا کرے گا۔

صحت کچھ مشکل ہے۔

کوشش شرط ہے۔ صورت بہتری کی پیدا ہو جائے گی۔

دن خوشی سے گزرے گا۔ کسی عزیز یا بزرگ کی ملاقات ہوگی۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے۔ کوئی چیز ملے گی۔

دل کے ارمانوں کو دل میں ہی رہنے دو۔

حسب الخواہش کام سرانجام ہو جائے گا۔ مگر پورا نہیں ہوگا۔

نقصان ہوگا۔ اگرچہ پہلے کچھ فائدہ پہنچے گا۔

سنیچر کے روز جاؤ۔ دوسری جگہ فائدہ ہوگا۔

(۱۶) خاک

آنے میں کچھ دیر ہے۔ بشرطیکہ فوت نہ ہو گیا ہو

کسی سبزہ زار یا آب رواں میں مدفون ہے۔ کوشش سے مل جائے گی۔

ق ـ اس شخص کی قدر کرنا لازم سمجھو ایماندار ہے۔

ق ـ ارادہ ترک کر دو۔ اگر نہ کرو گے۔ تو راہ میں سے واپس آنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔

ق ـ خود غرض کی دوستی کا اعتبار نہیں ہوا کرتا۔

ق ـ غالباً کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ عورت بدزبان ہے۔

ق ـ ایک دوسرے پر فریفتہ جوڑی دار ملے گا۔ زندگی آرام سے گزرے گی۔

ق ـ لڑکی پیدا ہوگی۔

ق ـ دائم المریض ہے۔ صحت نہیں پائے گا۔

ق ـ گردش ایام کی پرواہ نہ کرو۔ اور کوشش کئے جاؤ نصیبہ یاوری کرے گا۔ اور صورت رہائی کی پیدا ہو جائے گی۔

ق ـ مختلف خیالات ستائیں گے۔ حصول زر کی جدوجہد میں کچھ فائدہ ہو جائے گا۔

ق ـ اس خواب کا نتیجہ چند روز کے بعد تمہاری تکلیف پر وال ہے۔

ق ـ تین ماہ کے بعد کچھ امید کے پورا ہونے کی صورت بنے گی۔

ق ـ کسی کی مدد سے کام پورا ہو جائے گا۔

ق ـ نقصان ہوگا۔

ق ـ گردشِ ایام بُری طرح پیچھے پڑی ہے۔ صبر کرے ہیں بیٹھے رہو۔

(۲) علم الحروف کا معتبر فالنامہ

فال دیکھنے والے کو لازم ہے یا ہندو ہو یا مسلمان پاک صاف ہو کر صدق دِل سے اپنے مطلب اور پیدا کنندہ کو یاد کر کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی جدول مندرجہ ذیل کے کسی حرف پر رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑے۔ اس کو علیحدہ لکھ لے۔ بعد ازاں چھ چھ حرف شمار کر کے چھوڑتا جائے۔ اور ساتواں حروف لکھتا جائے۔ جدول ختم ہو جانے سے بندرتج شروع سے شمار کرے۔ حتیٰ کہ جس حرف پر انگلی رکھی تھی۔ اس پر اگر ختم ہو جائے۔ اس طرح سے بیس مفرد حرف پیدا ہونگے۔ جن کو ترتیب دیکر ایک فقرہ بنے گا۔ وہی فقرہ صاحب فال کے سوال کا صحیح جواب ہوگا۔

نوٹ:۔ جس حرف پر انگلی پڑے۔ اس حرف سے بیکر اختتام جدول تک جس قدر حرف

پیدا ہوں ان کو پیچھے اور شروع جدول سے اس حرف تک جس پر کہ انگلی پڑی تھی۔ جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو اول رکھکر فقرہ بنائے۔

دائرۃ الحروف حسب ذیل ہے

م	ب	س	ز	ع	ب	ح	ر	ہ	ر	و	ن	س	ص	ا	ا	ر	س	ا	د	و	د	ی	ش	ت	ی	ک	ل	
ت	د	ن	و	ت	و	خ	ب	ر	ہ	ک	ح	ع	د	ی	د	ک	م	ق	ش	ا	ن	د	ق	ت	ب	ق	ا	
ب	د	ر	ش	ق	ق	ش	و	ا	ت	ک	ا	ش	د	م	س	ز	ا	ر	ت	ل	ت	ا	ی	ر	ت	ہ	ک	
ی	ن	ص	ا	ط	ک	ش	ش	ک	ا	س	س	ا	ف	ت	ا	ق	ت	ت	ر	ہ	ہ	ر	ط	م	م	ا	م	
ع	ج	ع	ص	ق	ت	ع	ا	ا	ش	ب	ر	م	و	ل	ن	و	ر	و	ا	ا	د	ی	ی	د	غ	ن	م	م

(۳) فالنامہ حروف بذریعہ قرعہ

کسی سعد وقت قمر زائد النور میں ہفت دھات کی ملاوٹ سے تین مربعہ مکعب (جو ہر طرف سے برابر ہوں) بناؤ اور ان پر ہر ایک حرف ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ایک ایک حرف ایک کندہ کراؤ اور ان کو کسی ایسی تار میں کہ جس میں بہ آسانی وہ ہر طرف گردش کر سکیں پرو دو۔ ان کی شکل حسب ذیل ہوگی۔

فال دیکھتے وقت! طہارت ہو کر صدق دِل سے اپنے خالق کو یاد کر کے مکعب کو ہاتھ کر گردش دیتے رہو۔ اور کہو کہ حقیقی عالم الغیب تیری ہی ذات پاک ہے۔ تو ہی اپنے فضل وکرم سے میرے فلاں کام یا آئندہ قسمت کی بابت مجھ پر ظاہر فرما۔ کہ کیا ہونے والا ہے جب صدق دِل سے دعا مانگ چکو۔ تو قرعہ کو گردش دے کر کسی ہموار تختی یا جگہ پر پھینک دو اور دیکھو۔ کہ قرعہ کے سب سے اوپر کی طرف کون کون سے حروف آئے ہیں۔ پھر ان حروف کو اس ترتیب سے جدول ذیل میں سے دیکھ لو۔ تمہارے سوال کا صحیح جواب انہی حروف کے مقابل درج ہوگا۔ مثلاً ایک شخص جو قسمت کے ہاتھوں نالاں ہے۔ اپنی آئندہ حالات کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔ صدق دِل سے الفاظ مندرجہ بالا کہکر قرعہ پھینکا۔ تو اوپر کی طرف

حروف ذیل آئے۔ اب ب۔ اب ن۔ حرف ا۔ ب۔ ب کو جو قرعہ ڈالنے سے اوپر کی طرف آتے ہیں۔ جدول میں دیکھا۔ تو ساتھ لکھا ہُوا ہے۔ کہ ستارہ گردش میں سے نکل گیا غم رخصت ہوا اور خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ فائدہ مند سفر پیش آئے گا۔ اور کسی دوست کی امداد سے تمہاری زندگی سدھر جائے گی۔ بہت تھوڑے دنوں تک تمہاری امید بر آئے گی۔ ثبوت یہ ہے۔ کہ تمہیں اپنی عورت سے از حد محبت ہے۔

جدول حسابات حسب ذیل ہے۔

جدول حروف معہ جوابات

ااا	اے صاحب فال۔ غم رخصت ہوا۔ خوشی نے منہ دکھلایا۔ آپ کی امیدیں بر آئینگی۔ کشائش کاروبار اور خوش قسمتی کا نشان ہے۔ دیکھو تمہارے کسی بازو پر تل کا نشان ہے
اا ب	اے صاحب فال ابھی کچھ عرصہ صبر لازم ہے۔ کیونکہ اس وقت تمہارا ستارہ نحوست کی آخری گھڑیوں میں سے گزر رہا ہے ہر طرف سے اور ہر کام میں ناکامی ہوگی۔ دیکھو تمہاری طبیعت علیل ہے۔
اا ج	ابھی حصول مدعا میں کم و بیش ۶ ماہ کی دیر ہے۔ کیونکہ ستارہ گردش میں ہے چند دن گزرے تمہاری جیب میں سے کوئی چیز گر پڑی تھی۔
اا د	مایوس امیدوں میں کامیابی۔ بگڑے ہوئے کام درست ہونگے۔ عنقریب ہی غیر معمولی رتبہ اور عزت حاصل ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری گردن پر تل کا نشان ہے
اب ا	فکر مت کرو۔ خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ تمہارا دلی مقصد پورا ہونے والا ہے حیرانی پریشانی دور ہوگی۔ دیکھو تمہاری کسی آنکھ کے اوپر کوئی نشانی ہے۔
اب ب	عنقریب ہی مرادیں حاصل ہوجائینگی۔ کوئی فائدہ مند سفر پیش آئے گا۔ اور کسی عزیز یا دوست سے کافی مدد ملے گی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تم اپنی عورت کے عشق میں سرشار ہو
اب ج	جسکی یاد میں دن کو چین نہ رات کو آرام ہے اس کی یاد کو دل سے بھلا دو۔ یہ خواہش کبھی پوری نہ ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہیں چند روز سے قبض کی شکایت ہے۔
اب د	جس نازنین مہ جبین کی یاد تمہیں ستا رہی ہے وہ عنقریب جاتے والی ہے۔ تمہاری

	تو طاقت مردانہ ہی کمزور ہے۔ تسخیر کے نسخوں کو کیا کرو گے۔ چند دن کے بعد کسی جگہ تمہیں فائدہ پہنچے گا۔
اج ا	گمشدہ چیزیں مل جائیگی۔ دشمن زیر ہونگے۔ تمہاری بہتری کا وقت آگیا ہے۔ کسی عورت سے تمہیں محبت پیدا ہوگی۔ مگر غیر مستقل مزاجی کو ترک کر دو۔
اج ب	تمہارا کام دو ماہ کے بعد پورا ہوگا۔ مشرق کے سفر سے تمہیں فائدہ پہنچیگا۔ کسی دلربا کے وصل سے شاد کام ہوگے۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری بغل کے نیچے کوئی نشان ہے۔
اج ج	گزشتہ نقصان کو فراموش کرو۔ مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ دشمن دفع ہوجائینگے۔ دل کا فکر جاتا رہیگا۔ دیکھو تمہیں کھانسی کی شکایت ہے۔
اج د	تمہارا دل بے قرار ہے عورت یا اولاد یا عزیزوں کی طرف سے دل میں رنج ہے۔ کسی کے ملنے کی خواہش ہے۔ مگر افسوس ہے کہ تمہارے دن گردش میں ہیں کامیابی نہیں ہوگی۔
اد ا	دکھ درد دور ہوگا۔ ہر امید میں کامیابی کا غالب یقین ہے۔ کشائش کاروبار اور آمدنی اچھی ہوگی۔ مگر ایک ماہ کے بعد عورت کے ساتھ تمہاری دلی محبت کا نہ ہونا اس فال کی سچائی پر دلالت ہے۔
اد ب	چونکہ تم خود غرض ہو اور کسی پر تمہارا اعتبار ہی نہیں ہے اس لئے تمہاری امیدیں جلد پوری نہیں ہونگی۔
اد ج	آج سے قریباً ایک سال بعد تمہیں فائدہ ہوگا۔ تمہاری وہ چیز بھی جو اس وقت خواہ کسی طرح ہو دوسرے کے قبضے میں ہے مل جائے گی۔ تسلی رکھو۔
اد د	موجودہ حال میں ابھی ایک سال اور گزرنا پڑے گا۔ کیونکہ ستارہ نحوست میں ہے۔ ایک سال تک دلی امیدوں کا بر آنا ممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔
ب اا	اے صاحب فال تمہارا کام حسب دلخواہ ہوگا۔ کسی عزیز سے ملاقات ہوگی۔ اور دل کا فکر دور ہوجائیگا۔ سفر اور تجارت میں تم کو فائدہ ہوگا۔ دیکھو تم اپنی عورت سے ناراض ہو۔
ب اب	اگر کشائش کاروبار کیواسطے باہر جانے کا خیال ہے تو جاؤ خاطر خواہ روپیہ کماؤ گے۔ دیکھو اس وقت تمہارا دل کسی دوست کی یاد میں ہے۔
ب اج	چند روز اور صبر کرنا اچھا ہے پھر دن اچھے آجائینگے۔ البتہ کشمکش اور تکلیف کو فراموش

	کر دو۔ دِلی مرادیں بر آئینگی۔ ثبوت یہ ہے کہ رات تم نے کسی بزرگ کا درشن کیا ہے۔
ب ا د	زمانہ اس قابل نہیں کہ کسی پر اعتبار کرو تمہاری رحم دلی اور نرم مزاجی نے بہت دشمن پیدا اور سادہ مزاجی نے نقصان پہنچایا۔ مگر اب مشکلات کا زمانہ ختم ہونیوالا ہے دیکھو اس وقت تمہارے سینے میں کوئی بیماری ہے۔
ب ب ا	صاحب فال تمہاری مشکلات کا خاتمہ ہو گیا۔ فکر دور ہو جائیگا۔ سابقہ خرابیوں اور پریشانیوں کو بھول جاؤ۔ کیا تم دس سال کی عمر میں پانی نہیں ڈوبے تھے
ب ب ب	دشمن درپے آزار۔ قرضخواہوں سے خطرہ ہر طرح تکلیف کا سامنا ہے دل کا مطلب یا کا مطلوبہ کچھ عرصہ کے بعد پورا ہوگا۔ دیکھو کسی ران پر پھوڑے کا نشان ہے۔
ب ب ج	طالع ابھی نحوست میں ہے۔ عزیزوں سے تکلیف پہنچے گی۔ کسی کام یا دلی مطلب کے پورا ہونے کا اسوقت کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا۔
ب ب د	اے صاحب فال کسی عزیز یا دوست کا خط آیا چاہتا ہے تمہارا کام ذرا دیر سے ہوگا۔ عورت کا زیادہ فکر ہے اور سفر پر جانے کو جی چاہتا ہے مگر توقف کرو۔ دیکھو تمہارے بائیں بازو کے نیچے تل کا نشان ہے۔
ب ج ا	اکثر اوقات تمہارے سر میں درد کا رہنا اس امر کا ثبوت ہے کہ تمہیں نیکی کا بدلہ بدی ملتا ہے مگر حوصلہ لازمی ہے۔ تھوڑے ہی دن تکلیف ہے دلی مرادیں حاصل ہونگی۔
ب ج ب	تمہارا کام ہرگز پورا نہیں ہوگا۔ کیونکہ تمہارا طالع نحوست میں گزر رہا ہے نقصان ہو رہا ہے۔ کسی شخص سے لڑائی ہونے والی ہے یا ہو چکی ہے۔ دیکھو تم مغموم ہو۔
ب ج ج	اے صاحب فال یہ مشکل تمہاری ناکامی پر رواں ہے ایام نحوست بہتری کی صورت کو برباد کر رہے ہیں۔ تمہیں کسی بیمار کے متعلق بھی فکر ہے مگر رنج و فکر اور بیمار وغیرہ کے متعلق خدا سے ہی التجا کرو وہی حل المشکلات ہے بظاہر سوائے دعا کے اور کوئی صورت نہیں اپنی عورت سے آرام نہیں۔
ب ج د	حصول زر اور کسی کے ملنے کی تمنا میں خیالات منتشر ہیں۔ مگر ابھی توقف ہے۔ دیکھو کسی مقدس جگہ کے دیکھنے کا خیال اسوقت تمہارے دل میں ہے۔
ب د ا	کسی دوست کی مدد سے کوئی بہتری اور کام سرانجام ہونے کی صورت نکل آئے تو کل آئے لیکن کام کا ہونا کچھ مشکل ہے ثبوت یہ ہے کہ تمہاری داہنی آنکھ پر تل ہے۔

ب د ب	پہلے نقصانوں کو بھول جاؤ۔ اب وقت اچھا آگیا ہے۔ دیکھو تمہارے دائیں کندھے پر تل کا نشان ہے۔
ب د ج	منگلوار کے دن روزہ رکھو تمہارا ہر ایک کام حسب منشا طے ہونیوالا ہے ہر طرح کامیابی ہوگی۔
ب د د	ابھی دو سال اور صبر کرو کچھ زیادہ لکھنے سے تم گھبرا جاؤگے۔ ثبوت یہ ہے کہ کچھ دن ہوئے چوٹ لگی تھی۔
ج ا ا	وقت تو اچھا ہے۔ خدا پر بھروسہ کر کے کوشش کئے جاؤ۔ اور کامیابی خدا دے گا۔ کیونکہ تمہاری بیوی ہوشیار ہے۔
ج ا ب	اپنی طبیعت کو یکسو کرو پراگندہ خیالات چھوڑ دو پھر چند دنوں کے بعد تمہارا مطلب پورا ہو جائے گا۔ گاہے چنیں و گاہے چناں۔
ج ا ج	گردش افلاک سے کیا چارہ۔ تمہاری کوئی تدبیر نہیں چل سکتی۔
ج ا د	چار یوم سے تمہارا گھبراہٹ میں ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ دشمن دفع تکالیف کافور کار بستہ سرانجام اور ہر طرح کا آرام حاصل ہوگا۔
ج ب ا	تمہاری طبیعت اداس ہے ۵ ماہ کے بعد کوئی صورت بہتری کی پیدا ہوگی۔ ابھی صبر کئے رہو۔
ج ب ب	اس وقت تو کوئی خواہش پوری نہیں ہوگی۔ غائب کے متعلق کوئی خط نہیں آئیگا۔ گئی ہوئی چیز نہیں ملے گی۔ خرید و فروخت میں سودا نہیں بن سکیگا۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے سر میں کسی داغ کا نشان ہے۔
ج ب ج	کسی شخص کی مدد سے شاید مقصود تک جا پہنچو گے۔ تسلی اور کوشش شرط ہے۔
ج ب د	گھبراہٹ چھوڑ دو۔ وقت اچھا آگیا ہے۔ خاطر خواہ کشائش حاصل ہوگی کسی دوست سے کافی امداد ملے گی۔
ج ج ا	اگرچہ دو سال سے تم گھبراہٹ میں ہو۔ مگر اب خوش ہو جاؤ۔ تمہارے جملہ افکار دور ہونیوالے ہیں۔ دیکھو تمہارے دائیں ہاتھ کی پشت پر کوئی نشان ہے۔
ج ج ب	گردش روزگار تمہاری کوئی کوشش بار آور نہیں ہونے دیگی۔ جس کے ملنے کا تمکو انتظار ہے وہ مل جائیگا۔ مگر فائدہ کچھ نہ ہوگا۔ تم اسوقت بھی اس کے خیال میں غرق ہو۔
ج ج ج	تمہیں کسی کی ضرر رسانی کا خیال ہے۔ مگر اب وہ تکلیف نہیں دے سکیگا۔ کیونکہ دن اچھے آگئے ہیں۔ روزگار بھی اچھا ہو جائے گا۔ دلی مرادیں حاصل ہو جائینگی۔

ج ج د — ابھی تمہارے دن اچھے نہیں آئے۔ بس اتنا ہی کافی ہے۔

ج د ا — جس کے خیال میں تم بے آرام ہو۔ وہ ایک ماہ تک ٹل جائیگا۔ ایام کی حالت متوسط ہے۔ دیکھو تمہارے کندھے پر نشان ہے۔

ج د ب — کسی دوست کے وصل سے خوشی حاصل ہوگی۔ ایام نحوست اب گزر چکے ہیں۔ ہر کام میں خدا کے فضل وکرم سے کامیابی ہوگی۔

ج د ج — تمہارا خیال ہے کہ تمہارے مکان میں مال مدفون ہے مگر وہ تم کو ہرگز نہیں مل سکتا خیال ترک کر دو۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے گھر کا دروازہ مشرق کی طرف ہے۔

ج د ا — کسی مرد بزرگ کی امداد سے تمہارا مطلب پورا ہو جائے گا۔ معاملات دین میں جو نقصان اٹھا چکے ہو۔ اس کو بھلا دو۔

د ا ا — اس راز سربستہ کو اس طرح ہی رہنے دو ورنہ تم سنگ گھبراؤ گے۔ مختصر یہ کہ ابھی نحوست کا زور ہے داہنے بازو پر تل یا کوئی اور نشان دیکھ لو۔

د ا ب — کچھ پرواہ نہیں ہے اگر تمہارے پاس کنبہ زیادہ اور آمدنی کم ہے دو ماہ کے بعد خدا کوئی ایسی صورت پیدا کر دے گا۔ کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

د ا ج — ناقص وقت گزر چکا ہے ہر قسم کا خوف خواہ راج دربار سے ہے یا خانگی معاملات کا فراموش کر دو۔ تمام حسب دلخواہ طے ہو جایئں گے۔ مگر چغل مزاجی چھوڑ دو۔

د ا د — کامیابی مشکل نظر آتی ہے اس طرح تمہارے ارادوں میں ترمیم و تنسیخ ہوتی رہے گی۔

د ب ا — صرف ایک ماہ تک اور صبر کرو۔ سب کام درست ہو جایئں گے۔

ا ب ب — حصول زر کا خیال تو کچھ توقف سے پورا ہو جائیگا۔ مگر کسی کو مطیع کرنیکا ارادہ نہ معلوم پورا ہو یا نہ ہو۔ غالباً تمہاری کمر پر کوئی نشان ہے۔

د ب ج — یہ شخص تو ٹال مٹول ہی کرتا چلا جائے گا۔ مگر خدا کو تمہاری بہتری منظور ہے کوئی معاون پیدا ہو جائیگا جس کی مدد سے کشائش کاروبار ہو جائے گی۔

د ب د — گو تمہاری جیب اس وقت بالکل خالی ہے۔ مگر خدا پر بھروسہ رکھو دشمن دور ہونگے۔ زر کا فائدہ اور کسی کی ملاقات تم کو خوش کر دے گی۔

د ج ا — چند [illegible] اور صبر کرو جس سے تم مدد کے [illegible] جو وہ تو ٹال مٹول میں گزار دیگا۔ [illegible]

ا ب ج — کسی دوست کا خط ملنے والا ہے۔ دشمنوں کا فکر دور ہو جائیگا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری عورت کو تم سے محبت نہیں ہے۔

د ج ج — صرف خدا سے دعا کرو شاید وہ تمہارے حال پر رحم کرے ورنہ دن بہت خراب ہے کم از کم ایک سال تم اسی طرح منقلب احوال رہو گے۔ کامیابی مشکل ہوگی۔ ثبوت یہ ہے کہ تم کسی پر عاشق ہو۔

د د ا — دشمنوں سے تکلیف پہنچیگی۔ گمشدہ چیز نہیں ملیگی۔ تجارت میں فائدہ ہوگا۔ بزرگوں کی خدمت کرو اور منگلوار کے دن فقیروں کو حسب توفیق روٹی کھلایا کرو، شاید تمہارا دلی مطلب حل ہو جائے۔

د د ب — گزشتہ غم والم دور ہونے والا ہے۔ کاروبار میں خاطر خواہ کشائش ہوگی اور خوشحال ہو جاؤ گے۔

د د ج — غم رخصت ہوا خوشی نے منہ دکھلایا تمہارا مطلب پورا ہونے اور عالم خوشحال ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔

د د د — اے صاحب فال یہ شکل اس امر پر دال ہے کہ دشمن رفع ہو جایئں گے۔ عورت اور اولاد سے سکھ حاصل ہوگا۔ جو مطلب اسوقت تمہارے دل میں ہے۔ بہت جلد پورا ہوگا۔ تجارت میں فائدہ پہنچیگا۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارا دل مستقل نہیں ہے اور ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔

۱۔ کیا میرا کام ہو جائے گا۔

اگر اس سوال کا صحیح جواب لینا ہو تو چاہیئے کہ اسوقت کی تنظ نچھتر دن اور وقت معلوم کرے یہ باتیں معلوم کرنے کے قاعدے اس کتاب میں درج ہیں یاد رہے کہ نچھتر کا شمار راشی سے کیا جائے گا۔ اسی طرح دن کا شمار اتوار سے اور وقت کا شمار پہلے پہر سے کیا جاوے گا۔

قاعدہ

دن کی گھڑی اور پل کو چار پر تقسیم کرو باقی خارج قسمت گھڑیاں اور پل ایک پہر کا ہوگی۔ دیکھ چار پہر اسی طرح رات کے بھی چار پہر ہوتے ہیں جن میں [illegible] وقت کے شمار کر

جمع کر کے چار پر تقسیم کر دو۔
(۱) اگر ایک باقی رہے تو کام ہو جائے گا (۲) اگر دو باقی رہیں تو دیر اور مشکل سے ہو گا۔
(۳) اگر پورا تقسیم ہو جائے تو کام نہ ہو گا۔ اور محنت و کوشش بے فائدہ جائیگی۔

۲۔ کیا سفر سے فائدہ ہو گا۔

جس روز سفر پر جانے کا ارادہ ہو۔ وہ دن اسکی تتھ اور نچھتر معلوم کرے دِن کا شمار اتوار سے کرے اور تین کے ساتھ ضرب دیکر آٹھ پر تقسیم کر دے تتھ کو ایک سے شمار کر کے دو کے ساتھ ضرب دے اور سات پر تقسیم کرے۔ نچھتر کو اَسنی نچھتر سے شمار کرے۔ اور چار سے ضرب کر کے ۹ پر تقسیم کرے۔ اگر دن تتھ نچھتر کی تقسیم سے کوئی عدد باقی بچے تو سائل کو سفر میں فائدہ ہو گا۔ اور جس کام کے لئے سفر پر جانے کا ارادہ کرتا ہے وہ کام پورا ہو گا۔ اگر ان ہر سہ کی تقسیم سے باقی کچھ نہ بچے تو سفر میں سوائے دکھ تکلیف کے اور کچھ حاصل نہ ہو گا۔ بلکہ نقصان جان و مال بیماری اور پریشانی ہو گی۔

(۳) چور معلوم کرنے کا طریقہ

اگر کسی شخص کا مال چوری ہو گیا ہو تو چاہیئے۔ کہ جن جن آدمیوں پر مال کے چورانے کا شبہ ہو۔ ان کو شرقاً غرباً ایک لائن میں بٹھائے اسوقت جس قدر دن چڑھا ہو۔ پوری صحت کے ساتھ گھڑیاں معلوم کر کے (کتنی گھڑیاں دن چڑھا ہے) دس کے ساتھ ضرب دے اور حاصل ضرب میں ۱۲ عدد ناموں کے جمع کرے اور کل مجموعہ کو ۱۵ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو تین کے ساتھ ضرب دے اور حاصل ضرب کو نصف کر کے مشرق کی طرف سے ہر ایک مشتبہ آدمی پر ترتیب وار ایک ایک تقسیم کر دے۔ جس شخص پر اعداد ختم ہو جائیں گے۔ وہی اصل چور ہو گا۔

نوٹ۔ اگر ایک دو سے اعداد بڑھ جائیں تو حسب سابق مشرق سے ہی دوسرا تیسرا دور شروع کرو۔

(۴) مسافر آتا ہے یا نہیں

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست سفر پر گیا ہوا ہو اور مسافر کی حالت یا واپسی کی تاریخ کو معلوم کرنا ہو تو لازم ہے کہ تتھ نچھتر یوم اور وقت کو صحت کے ساتھ شمار کر کے حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے۔ تو مسافر جہاں گیا ہوا ہے۔ ابھی تک وہیں ہے دو بچیں تو آنے کی تیاری میں ہے۔ تین بچیں تو آ جائیگا۔ مگر واپس چلا جائیگا۔ چھ بچیں تو وہ دکھ درد میں تکلیف میں ہے۔ یا بیمار ہے سات بچیں تو اس کا آنا مشکل ہے۔

(۲) سوال مندرجہ بالا کے متعلق دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ سائل کسی دن کا نام لے پس اگر وہ سوموار یا بدھوار کا نام لے تو مسافر راستہ میں ہے اگر جمعرات یا جمعہ کا نام لے تو مسافر جلد آیا چاہتا ہے اگر اتوار یا منگل کا نام لے تو مسافر دیر سے آئیگا۔ اگر سینچر وار کا نام لے تو مسافر تکلیف میں ہے اور بہت دیر سے آوے گا۔

(۵) بیمار کی موت و صحت دیکھنے کا طریقہ

(۱) بیماری دریافت کرنے کا قاعدہ۔ جس روز سوال کیا جائے۔ وہ دِن نچھتر اور تتھ کو شمار کر کے سہیں سائل اور مریض کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۹ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک بچے تو حرارت صفراوی ہے دو باقی بچیں تو جب گر میں بخار اور گرمی ہے تین رہیں تو کف اور مادہ بلغم کی بیماری ہے۔ اگر چار بچیں تو خشکی زور پر ہے اگر پانچ بچیں تو حرارت خون کے باعث فکر اور تشویش سے اگر چھ یا آٹھ باقی بچیں تو مرض جادو سمجھیں اگر نفا یا ۹ رہیں تو کسی وہم میں گرفتار ہے۔ بیماری کوئی نہیں۔

(۲) **موت یا تندرستی معلوم کرنے کا قاعدہ۔** بیمار کے جنم نچھتر[1] اور تتھ کو با ترتیب شمار کر کے جمع کرے۔ اور حاصل جمع پار کے

---

[1] اگر جنم نچھتر معلوم نہ ہو۔ تو موجودہ مشہور نام کا نچھتر۔

ساتھ ضرب دیوے۔ حاصل ضرب کو تین پر تقسیم کرے۔ اگر ایک باقی بچے۔ تو مریض مرجائے۔ اگر دو بچیں تو صحت پائے، مگر بہت ہی تکلیف برداشت کرنے کے بعد اگر پوری تقسیم ہو جائے تو جلد اچھا ہو۔

(۳) مریض کی مدت موت معلوم کرنے کا طریقہ

کسی چوڑے منہ والے برتن میں لبالب پانی بھر کر کسی کھلی جگہ میں جہاں سورج کا عکس پورے طور سے پانی میں پڑے رکھدیں۔ پانی میں سکون پیدا ہو جائے تو مریض کو کہیں کہ سورج کو غور سے پانی میں دیکھے۔ اگر جنوب کی طرف سے سورج کا دائرہ ٹوٹا ہوا نظر آئے تو مریض ایک ماہ کے بعد مرجائیگا۔ اگر جنوب کی طرف سے سورج کا دائرہ شکستہ ہو تو چھ ماہ بعد موت ہو اگر آفتاب میں سوراخ نظر آئیں۔ تو دس دن تک مرجائے اگر سورج نظر ہی نہ آئے تو آٹھ پہر کے اندر موت ہو۔ اگر سورج صاف روشن اور پورا نظر آئے تو مریض کو بہت جلد شفا حاصل ہوگی۔ بقیہ دیکھو سوال نمبر ۴ کے بعد۔

(۶) کشتی میں فتح حاصل کرنے کا طریقہ

جس روز کشتی کرنے کی خواہش ہو اس مہینہ کا شمار چیت سے کر کے گزرے ہوئے مہینوں کی تعداد کو دگنا کرلیں۔ اس دن کی تتھ کو بھی شمار کر کے حریف کے گزشتہ مہینوں کی دگنی تعداد میں جمع کر کے چار پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مشرق کی طرف دو بچیں تو جنوب کی طرف۔ تین بچیں تو شمال کی جانب کچھ نہ بچے تو مغرب کی طرف جگہ حاصل کر کے مقابلہ کرے۔ ضرور فتح حاصل ہوگی۔

نوٹ:۔ دوسرے کاموں میں بھی اس طریقہ کا برتاؤ کیا جا سکتا ہے۔

(۷) کیا میں صاحب اولاد ہو سکتا ہوں

اگر سائل سوال کرے کہ میرے گھر اولاد ہوگی یا نہیں اگر ہوگی تو لڑکا ہوگا یا لڑکی۔ تو جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کا نچھتر لوگ اور تتھ کا شمار کرو۔ اور اس میں سائل اور

سائل کی زوجہ کے نام کے اعداد کو جمع کر کے کل مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو۔ اگر ایک یا تین یا صفر باقی رہے تو کوئی اولاد نہیں ہوگی۔ اگر ۴ یا ۵ باقی بچیں۔ تو لڑکی ہوگی۔ اگر ۲ یا ۵ باقی بچیں۔ تو لڑکا ہوگا۔

اگر خارج قسمت کو ۲ پر تقسیم کرنے سے باقی طاق بچے تو دوسری شادی کرنے سے فرزند ہوگا۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو اولاد نہیں ہوگی۔

(۸) کیا فلاں شخص سے روپیہ ملے گا۔

اگر کوئی یہ سوال کرے۔ کہ آیا فلاں شخص سے مجھے روپیہ ملے گا۔ تو روپیہ لینے والے اور روپیہ دینے والے کے نام کے اعداد کو جمع کرو اور اتوار سے اس دن کا شمار کر کے مجموعہ اعداد کے ساتھ ضرب دے دو۔ بعد ازاں اس دن کے نچھتر کا شمار کر کے حاصل ضرب میں جمع کرو۔ اور پانچ پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک یا تین بچے تو روپیہ دے دیگا۔ اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو ہرگز نہیں دے گا۔ اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو وعدہ وعید میں ہی ٹالتا رہے گا۔

(۹) کیا معشوق ملے گا۔

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ میرا محبوب مجھے ملیگا یا نہیں تو مطلوب کے نام کے اعداد میں تتھ لوگ اور نچھتر کا شمار کر کے جمع کرو اور طالب کے نام کے اعداد پر کل مجموعہ حاصل شدہ کو تقسیم کرو اگر باقی جفت رہیں تو ملاقات ہوگی۔ اگر طاق رہیں تو ہرگز نہ ملیگا۔ بعد ازاں خارج قسمت کو سات پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو عام طور پر راہ میں دیدار یار نصیب ہوگا۔ دو بچیں تو بہت جلدی ملیگا۔ اور مفید گفتگو بھی ہوگی۔ تین رہیں۔ تو تمہارا محبوب تم سے ملنے کا متمنی ہے۔ مگر وقت کا منتظر ہے۔ چار رہیں تو منافق ہے ظاہر کچھ اور باطن کچھ اور اگر پانچ رہیں تو وہ خود ملاقات کا پیغام بھیجیگا۔ چھ رہیں تو تمہارا محبوب خود پسند اور عیار ہے۔ اس کی محبت سے نقصان ہوگا۔

لے اگر سائل عورت ہے تو اس کے خاوند اور اس عورت کے نام کے اعداد حاصل کرو۔

بہتر ہے اس خیال خام سے باز آؤ۔ سات رہیں۔ تو ملاقات مشکل ہے۔ تم اس کی محبت میں بہت سرگرداں ہو گے۔

(۱۰) فلاں کام میں نفع ہوگا یا نقصان

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام کرنے سے نفع ہوگا یا نقصان تو سائل کے نام کے اعداد کو وقت مطلوبہ کے تتھ نچھتر، لوگ کے شمار میں جمع کرو اور سوال کے روز کا شمار معلوم کر کے مجموعہ پر تقسیم کرو۔ اگر طاق بچیں تو نقصان ہے اگر جفت بچیں تو فائدہ ہوگا۔

(۱۱) مال مدفونہ۔

اگر کوئی شخص آکر یہ سوال کرے۔ کہ میرے مکان میں مال دفن ہے مگر نہیں معلوم کس جگہ ہے تو جس وقت سائل آکر سوال کرے اسوقت جتنی گھڑیاں دن چڑھا ہو۔ ان کو لکھ لو۔ اور اس دن کے تتھ نچھتر اور لوگ کے شمار کو دن کی گھڑیوں میں جتنی کہ سوال کے وقت ہوں جمع کرو اور پھر دن کا شمار کر کے کل مجموعہ میں لے کر اور سائل کے نام کے اعداد کو باقیماندہ مجموعہ میں جمع کر کے ۴ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو کوئی دفینہ نہیں ہے اگر پوری تقسیم ہو جائے تو دفینہ موجود ہے بعد ازاں خارج قسمت کو ۴ پر تقسیم کرو۔ (بشرطیکہ دفینہ وہاں موجود ہو) اگر باقی ایک رہے تو مشرق کی طرف دفینہ ہے۔ دو رہیں۔ تو مغرب تین رہیں تو شمال اور اگر چار باقی بچیں تو جنوب کے کونہ میں دفن ہے۔

(۱۲) آجکا دن کس طرح گزرے گا۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزریگا۔ تو اس روز کے نچھتر تتھ اور دن کا شمار کر کے پہر کا شمار کرے اور دریافت کنندہ کے نام کے اعداد کیساتھ ضرب دے پھر دیکھے کہ چاند اسوقت کس برج راشی میں ہے اسکو برج حمل یعنے میکھ سے شمار کرکے جس قدر شمار ہو۔ حاصل ضرب میں جمع کر دے پھر چاند کی طرح سورج کو بھی دیکھے۔

کہ وہ کس برج میں ہے آفتاب کا بھی برج حمل یعنے میکھ سے شمار کر کے کل مجموعہ کے ساتھ ضرب دے کر ۱۲ پر تقسیم کرے اگر باقی ایک رہے تو بہبندی مرتب ترقی طالع سود و بہبود کی کوشش اور صحت جسمانی اور آرائش کا خیال دامنگیر رہیگا۔ دو رہیں تو لین دین کیواسطے اور کسی غائب کے انتظار میں دن بسر ہوگا۔ تین رہیں تو کسی عزیز و قریبی کی ملاقات کے لئے جانا پڑے گا۔ چار رہیں تو سیر و سیاحت اور ملاقات بزرگان کی طرف طبیعت مبذول ہوگی۔ زمین اور ملک و املاک سے فائدہ پہنچیگا۔ پانچ رہیں تو حسین ماہ جبیں کا فراق ہے۔ سارا دن بے چینی و اضطراری میں گزر جائیگا۔ ممکن ہے کہ محبوب کی طرف سے ملاقات کا پیغام یا کوئی اور خوشخبری سننے میں آئے چھ رہیں تو دل کو خواہ مخواہ اورف [illegible] ہوگا۔ تم خود اس کی نوعیت سے ناواقف ہو گے۔ کوئی چیز گم ہو جائے یا بھول جائے سات رہیں تو عورت کی محبت کا خیال رہیگا لیکن ہے کوئی نشی چیز بھی استعمال کرو۔ آٹھ رہیں تو طبیعت طول و رغصہ میں رہے اغلباً کسی سے لڑائی جھگڑا ہوگا۔ ۹ رہیں تو کوئی سفر پیش آئے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کسی کی ترچھی نگاہوں سے گھائل ہو۔ مجلس نصیب میں ہے۔ دس رہیں تو کشائش کاروبار و ترقی مال و زر کی دھن میں طرح طرح کی تجویزیں سوچتے رہو گے گیارہ رہیں تو بہت ہی اچھا دن ہے۔ ہر طرح خوشی و خرمی سے گزرے گا۔ ۱۲ رہیں یعنے پوری تقسیم ہو جائے تو آج ضرور تمہیں کوئی نقصان پہنچیگا۔ خواہ وہ نقصان مالی ہو یا جسمانی اگر یہ دیکھنا مطلوب ہو کہ آج دلی مدعا آئیگا یا نہیں تو مندرجہ بالا بارہ کی تقسیم سے جو خارج قسمت حاصل ہو۔ اس کو ۳ پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو آج مدعا حاصل ہو جائیگا۔ اگر دو باقی بچیں تو محنت و کوشش سے کچھ مدعا تو پورا ہو جائیگا۔ مگر ابھی توقف ہے۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو بہتر ہے۔ کہ اس کام سے ہاتھ اٹھا لو۔ کیونکہ محنت برباد ہو جائے گی۔ اور حاصل کچھ بھی نہیں ہوگا۔

۱۳۔ مرد و عورت میں پہلے کون مریگا۔

ایسے سوال میں لازم ہے کہ زوجہ اور زوج یعنے عورت اور خاوند کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کرے اور ۲ پر تقسیم کردے اگر باقی ایک بچے تو عورت پہلے مرجائے گی۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے تو خاوند پہلے مرے گا۔

۱۴۔ عقر یعنے بانجھ پن دیکھنا:۔

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ دریافت کرے کہ کیوں اولاد نہیں ہوتی۔ تو چاہیئے کہ عورت و خاوند ہر دو کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر مجموعہ کر ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی طاق بچیں تو عورت بانجھ ہے یا اسمیں کوئی اور نقص ہے۔ اگر جفت باقی رہیں تو مرد نامرد ہے یا کوئی اور نقص ہے۔ علاج معالجہ لازمی ہے۔

۱۵۔ شادی کب ہو گی۔

اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میری شادی و یاہ اپنے عزیز کی نسبت کہ فلاں کی شادی کب ہو گی۔ تو سائل کو کہو کہ کسی پھول کا نام لے جس پھول کا وہ نام لے اس کے اعداد میں سائل یا جس کی بابت سوال ہے کی عمر تخمیناً کے برس گزشتہ جمع کر کے حاصل جمع کو تین کے ساتھ ضرب دو پھر حاصل ضرب میں وقت سوال کا پچھتر جمع کر کے کل مجموعہ کو چار پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو عنقریب کسی جگہ سے رشتہ مل جائیگا اگر باقی دو رہیں تو تجویز کی جارہی ہے قریب ایک ماہ بعد خبر ملے گی اگر باقی تین بچیں تو جلد ہی کسی جگہ رشتہ ملجائے۔ مگر کسی بدگو دشمن کے باعث کامیابی میں مشکلات حائل ہوجائینگی۔ اور رشتہ بہم رجا میں پڑجائے گا۔ اگر تقسیم ہوجائے تو زیر تجویز جگہ میں اگر کوئی ہو کامیابی بالکل نہوگی۔ بلکہ کم ازکم ایک سال تک مزید انتظار کرنا ہو گا۔

بقیہ سوال ۵

مریض کی موت و حیات معلوم کرنیکا دوسرا طریقہ

اگر کوئی سوال کرے کہ مریض زندہ رہیگا یا مرجائیگا تو مریض اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو جمع کر دو اور جس دِن مریض بیمار ہوا ہو۔ اس دِن سے روز سوال تک کے جس قدر دِن جتنے ٹھیک دن مریض بیمار رہا ہو ان کو مجموعہ سابقہ میں جمع کر کے کل کو ۳۰ پر تقسیم کرو اگر باقی ۱- ۳- ۸- ۱۰- ۱۳- ۱۵- ۱۶- ۱۷- ۱۹- ۲۰- ۲۲- ۲۵- ۲۶ یا ۲۹ بچیں تو مریض یقیناً زندہ رہیگا۔ اگر ان کے سوا کوئی اور عدد بچے تو مریض زندہ نہیں رہے گا۔

سوال نمبر ۱۵

غالب و مغلوب دریافت کرنے کا دوسرا طریقہ۔

اگر انسان ہر ایک کام نہایت سوچ بچار اور احتیاط سے کرے اور کام کرنیسے پہلے کام کی مشکلات اور انجام وغیرہ کو کرنے سے پہلے سوچ سمجھ لیا کرے تو یقیناً نقصان سے بچ سکتا ہے ہم اپنے ناظرین کی خاطر ذیل میں دو طریقے ایسے درج کرتے ہیں جنکا جاننا نہایت مفید ہوگا۔ اور یہ طریقے ہر کام میں مدد دے سکتے ہیں مثلاً مریض کیواسطے حکیم غالب مرض کیواسطے دوائی غالب عورت کے واسطے خاوند غالب دیکھ لینا ضروری ہوتا ہے (۱) کسی لڑائی جھگڑے میں دریافت کرتا ہو کہ کون فریق جیتے گا۔ تو سوال کے وقت جس قدر گھڑیاں دن چڑھا ہو اسمیں یوم تختہ اور پچھتر کو جمع کرے پھر آفتاب اور مہتاب کے پچھتر کا فرق دریافت کر کے وہ بھی جمع کرے۔ بعد ازاں کل مجموعہ کو ۵ پر تقسیم کردے اگر ۱ یا ۳ باقی بچیں۔ تو دریافت کنندہ کو ہار نصیب ہو گی۔ بہتر ہے مقدمہ یا لڑائی جھگڑے سے باز آجائے اگر ۲ یا ۵ بچیں تو فریقین میں صلح ہوجائے گی۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے تو معاملہ بڑھتا چلا جائیگا۔ فریقین میں سے کوئی بھی مغلوب نہ ہو گا۔

نوع دیگر۔ فریقین میں سے ہر ایک کے اعداد طاق ہوں تو جس کے اعداد کم بچیں وہ

غالب رہیگا۔ اگر ایک کے جفت اور دوسرے کے طاق بچیں۔ تو جس کے اعداد زیادہ بچیں وہ غالب رہیگا۔ اگر ۹ کی تقسیم سے فریقین کے اعداد برابر برابر بچیں گے۔ تو پھر فریقین کی عمروں کو دیکھو جو عمر میں چھوٹا ہو گا۔ وہ غالب رہیگا۔ اور بڑی عمر والا مغلوب ہو گا۔

(۱۷) پوشیدہ سوال کا اظہار اور جواب کا طریقہ

انسان کو اپنی زندگی میں اکثر مواقع ایسے پیش آتے ہیں۔ کہ کسی مشکل معاملہ کی عقدہ کشائی کرنی چاہتا ہے۔ مگر بباعث شرم یا کسی اور وجہ سے اپنا سوال خود نہیں بتا سکتا۔ تو ایسی صورتوں کے واسطے سر ذیل میں دو ایسے طریقے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن سے سائل کا سوال بغیر اس کے کہنے کے معلوم ہو جاتا ہے۔ اور اس کو جواب دیا جا سکتا ہے۔

Important

طریقہ اوّل

واقفان علم راز فرماتے ہیں کہ دن کی جس قدر گھڑیاں ہوں۔ اس کے تین حصے کرو۔ اول کا نام انگت۔ دوم کا ابجی (دھومت) اور سوم کا نام وگدھ ہے۔ پھر ہر حصے کے تین تین حصے کیے اول حصہ آنگت کے پہلے حصے کا نام تبدریج سابق۔ انگت دوم کا ابجی دھومت اور سوم کا وگدھ ہے۔ حصہ دوم ابجی دھومت کے پہلے حصے کا نام ابجی دھومت دوسرے کا گدھ اور تیسرے حصے کا نام سنگت اور حصہ سوم کا ابجی دھومت ہے۔ جب اس طرح دن کے نو حصے ہو جائیں۔ تو دیکھو کہ سوال کنندہ نے کس حصہ میں سوال کیا ہے۔ پھر اس کا سوال موجب جدول ذیل میں سے اس وقت کے سامنے دیکھ لے۔

جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

حصہ دن کا نام	حصہ کی تقسیم	سوال	جواب
(۱) آنگت	(۱) سنگت	کسی معشوق یا مرد بزرگ سے ملنے اور اس سے حصول نفع کی خواہش ہے یا کوئی جانور خریدنے وغیرہ	خدا کے فضل سے پوری کامیابی ہو گی کوشش بدستور کئے جاؤ۔
	۲۔ ابجی دھومت	کسی جگہ سے حصول زر کی خواہش ہے	بڑی مشکل سے جزوی کامیابی نصیب ہو گی۔
	۳۔ وگدھ	کسی ورثہ مثلاً زمین باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ وغیرہ کے متعلق سوال ہے۔	کوشش بیہودہ ہے بنایا بگڑ جائیگا۔ اور ہرگز یہ تمنا پوری نہ ہو گی۔
	(۱) ابجی دھومت	کہیں سے مال یعنی روپیہ پیسہ حاصل کرنے کے متعلق سوال ہے خواہ وہ قرض ہی دیا ہوا ہو یا اپنی مزدوری یا تنخواہ وغیرہ ہو۔	کوشش کرو پوری کامیابی ہو گی
(۲) ابجی دھومت	(۲) وگدھ	ملک و املاک حاصل کرنے یا حاصل ہونے کی خواہش ہے۔	بڑی کوشش اور جدوجہد کے بعد کامیابی ہو گی۔ ممکن ہے کسی قدر ناکامی ہو۔
	(۳) سنگت	کسی معشوق یا غائب مسافر یا کسی عزیز رشتہ دار یا مرد بزرگ یا کسی جانور کے لینے یا دینے الغرض کسی جاندار کے متعلق سوال ہے۔	کامیابی بالکل نہ ہو گی بلکہ اس جاندار کی خاطر مفت کی تکلیف اٹھانی پڑے گی۔
(۳) وگدھ	(۱) وگدھ	ملک و املاک زراعت وغیرہ کے متعلق سائل سوال کرتا ہے۔	سائل کی امید بہت جلدی بر آئیگی دل سے فکر و تشویش کو نکال دیو۔
	(۲) سنگت	کسی جاندار کے متعلق خواہ انسان ہو یا حیوان سوال ہے۔	تھوڑے ہی دنوں تک سائل کا مراد پوری ہو گی گھبراہٹ کو ترک کر دے اس جاندار سے بہت فائدہ حاصل ہو گا
	(۳) ابجی دھومت	روپیہ پیسہ کے لین دین کے متعلق سائل سوال کرتا ہے	نقصان حیرانی و پریشانی کے سوا اور کچھ حاصل نہ ہو گا جدوجہد بے ثبات ہو گا

ہم اپنے ناظرین کی آسانی کی خاطر ایک مثال بھی درج کرتے ہیں۔ ایک شخص ۱۹۲۷ء کو ۱۰ بجے دن کے یا کچھ پوچھتا ہے مگر منہ سے نہیں بولتا۔ دیکھا گیا کہ اس دن کے ۳۰ گھڑیاں تھیں اور سورج کا طلوع ۶ بجے ہو کر ہوا

۳۱ گھڑیوں کی ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک حصہ کی مقدار ۳۰ پل گھڑی ہوئی اب دیکھو کہ ۱۲ بجے تک دن کی کتنی مقدار گزر چکی ہے چونکہ سورج کا طلوع ۸ بج ۴ منٹ ۵ گھنٹہ پر ہوا ہے اور اب ۱۲ بجے کا وقت یعنی ۱۲ منٹ ۶۰ گھنٹے یا ۳ پل ۱۵۰ گھڑیاں دن گزر چکا ہے اسمیں اول حصہ یعنے آٹھ گھنٹ کا وقت جو گزر چکا ہے ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں منہا کیا۔ تو معلوم ہوا کہ ۱ پل ۵۰ گھڑیاں دن کی دوسری تہائی یعنے ابھی دھومت میں سے گزری ہیں چونکہ ہر ایک حصے کی ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں ہیں اس لئے حصے کا حصہ معلوم کرنیکی غرض سے ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں کو ۳ پر تقسیم کیا تو ایک حصہ کی مقدار ۲۶ پل ۳ گھڑیاں برآمد ہوئیں اب ۱۰ پل ۵۰ گھڑی میں سے ۲۰ پل ۳ گھڑی کو منہا کیا۔ کیونکہ ابھی دھومت کا پہلا حصہ ابھی دھومت گزر چکا ہے اور دوسرا حصہ وگدھ گزر رہا ہے جس میں سائل نے آکر سوال کیا اب جبکہ ہمیں معلوم ہو گیا۔ کہ سائل نے ابھی دھومت کے دوسرے حصے وگدھ میں سوال کیا تو جدول کو دیکھا سوال سائل کا ملک املاک یعنی زمین وغیرہ کے حاصل کرنے یا دینے کے متعلق ہے جواب دیکھا تو معلوم ہوا کہ بڑی جدوجہد سے کسی قدر کامیابی ہو گی۔

دوسرا طریقہ

علمائے متقدمین اور واقفانِ علم تنجیم فرماتے ہیں۔ کہ آسمان پر سات ستارے اور بارہ برج ہیں۔ جن کی روزانہ گردش سے زمین پر ان کی تاثیر کا اثر پڑتا ہے اور ستارہ باری باری سے روزانہ ایک ایک برج میں گزرتا ہے۔ ساتوں ستاروں اور بارہ برجوں کے نام ترتیب وار حسب ذیل ہیں۔

۱۲ بروج۔ حمل[۱]۔ میکھا ثور[۲] (برکھ) جوزا[۳] (متھن) سرطان[۴] (کرک) اسد[۵] (سنگھ) سنبلہ[۶] (کنیا) میزان[۷] (تلا) عقرب[۸] (برچھک) قوس[۹] (دھن) جدی[۱۰] (مکر) دلو[۱۱] کنبھا۔ حوت[۱۲] (مین)

اور سات سیارے جن کے ناموں پر دنوں کے نام ہیں۔ بالترتیب حسب ذیل ہیں

زحل[۱] (سنیچر) مشتری[۲] (ویروار) مریخ[۳] شمس[۴] (اتوار) زہرہ (شکروار) عطارد (بدھ) (جمعرات) (سوموار)

دن کی گردشوں کی مقدار کو ۱۲ پر تقسیم کرو۔ وہ ایک ایک برج کا وقت یعنی ایک

ستارے کی ساعت نکلیگی۔ بنظر آسانی ناظرین دن کی ساعات حسب ذیل ہیں۔ سورج نکلنے کے وقت جب دن نکلتا ہے۔ تو سب سے پہلے اس ستارہ کی ساعت ہوتی ہے۔ بعد ازاں ترتیب وار بدلتے رہتے ہیں۔

ساعت ہائے ستارگان

نام یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شنبہ - سنیچر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یکشنبہ - اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
دوشنبہ - سوموار	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
سہ شنبہ منگلوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
چہارشنبہ - بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پنجشنبہ - ویروار	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ - شکروار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

نوٹ:۔ اسی طرح سے جس دن کی رات ہو۔ مقدار سات کو ۱۲ پر تقسیم کرے اس دن کے ستارے ترتیب وار ستاروں کو شمار کرنے سے رات کی ساعات دریافت کر لیں۔ جب ساعت معلوم ہو جائے تو ہر ایک ساعت کے تین حصے کرو۔

اگر زحل کی ساعت کے حصہ اول میں کوئی سائل آیا ہے تو اس کا سوال کسی کو دکھ دینے یا اس کے مال و متاع کو ضائع کرنے یا دفینہ معلوم کرنے کے متعلق سوال ہے۔ اگر حصہ دوم ہو تو دفعیہ نحوست کے متعلق سوال ہے اگر حصہ آخری میں ہے۔ تو فتح و نصرت دفعیہ دشمنان اور رفع تکلیف کا سوال کرتا ہے۔

مشتری۔ اگر حصہ اول میں سائل آیا ہے تو کشائش رزق اور تنگدستی کے دور ہونے کی نسبت پوچھتا ہے۔ اگر درمیان کا حصہ ہو تو کسی گمشدہ چیز اور دور ہونے کے تفکرات کے متعلق سوال ہو گا۔ اور اگر آخری حصہ ہے تو کسی غائب کی آمد یا خط و کتابت اور اس کے

حالات سے واقفیت چاہتا ہے۔ یا کسی خوف کے دفعیہ کی بابت سوال ہے۔

اگر مریخ کی ساعت کا حصہ اول ہے تو کسی مفرور یا گمشدہ چیز کے ملنے اور استقلال حاصل ہونے کیلئے درمیانی حصہ میں مقدمات اور تنازع وغیرہ کے لئے اور آخری حصہ میں کسی جائداد کے دینے یا لینے اور دشمنوں کو مغلوبی کے واسطے سوال ہے۔

شمس۔ کی ساعت کا حصہ اول ہو تو کسی مرد بزرگ کی ملاقات کے ذریعہ حصول مدعا کی کوشش اور ترقی روزگار کا مطلب ہے۔ حصہ درمیانی میں قرضہ سے نجات مریض کی شفا اور رفع تکلیف کے واسطے اور آخری حصہ میں لین دین کے معاملے اور شراکت بابت سوال ہوگا۔

زہرہ کی ساعت کے حصہ اول میں کسی قیدی کی رہائی یا خرید و فروخت اور رفع مصیبت کیلئے حصہ میانہ میں بیاہ شادی اور عیش و عشرت کے متعلق اور حصہ آخری میں وصال محبوب مطلوب کے واسطے سوال کرتا ہے۔

ساعت عطارد۔ میں اگر حصہ اول سے تو غائب کے جملہ حالات خط و کتابت حصول علم و ہنر اور درمیانی حصے میں معاملات تجارت اور آخری حصے میں کسی غائب عزیز دوست یا رشتہ دار کی آمد یا ملازمت کے متعلق سوال ہے۔

قمر۔ کی ساعت میں اگر حصہ اول ہے تو اولاد کسی گمشدہ چیز کی واپسی یا کسی غائب اور انجام کاروبار دنیاوی کے متعلق میانہ حصے میں ملاقات غائب آمد خط اور آخری میں دفع نحوست طالع سفر اور حصول زر و مال اور کشائش کاروبار کے متعلق سوال ہوگا۔

جب سائل کا سوال معلوم ہو جائے تو اسکا جواب دیکھنے کیواسطے لازم ہے کہ اس دن کے ستارے کے اعداد اور اس ساعت کے اعداد اور دریافت کنندہ کے نام کے اعداد کو یک جا جمع کرکے اگر ساعت سوال کا حصہ اول ہو تو ایک حصہ دوم ہو تو ۲ اور اگر حصہ سوم ہو تو ۳ عدد اور کل مجموعہ میں جمع کرے اور پھر کل حاصل جمع کو ۹ پر تقسیم کردے۔ اگر باقی ایک رہے تو کام بہت جلد ہُوا چاہتا ہے۔ اگر ۲ رہیں تو قدرے دیر سے ہوگا۔ مگر ہو جائیگا اگر ۳ باقی بچیں تو عنقریب ہی کسی کی مدد سے کام سرانجام ہو جائیگا۔ اگر ۴ باقی بچیں۔

تو پوری مایوسی حاصل ہوگی۔ اگر ۵ باقی بچیں۔ تو بڑی جدوجہد سے کام پورا ہوگا۔ اور ممکن ہے کسی قدر ناکامی بھی ہو۔ اگر ۶ یا ۷ باقی رہیں تو بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اور مطلقاً کامیابی نہ ہوگی۔

باب دہم ۱۰

تعبیر نامہ خواب

دنیا میں ایسا کونسا شخص ہے۔ جس نے کبھی خواب نہ دیکھا ہو یا اس ہمہ خواب کی حقیقت سے بہت ہی کم لوگ واقف ہیں۔ بعض لوگ خواب کی تعبیر اور اس سے انکار کرتے ہیں۔

جب ہم بے خبر سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور ہمارے ظاہری حواس بالکل بیکار ہوتے ہیں۔ تو اس وقت ہماری روح کو خدا کی طرف سے کسی امر کی اطلاع یا بشارت ہوتی ہے پس اسی کا نام ہے خواب۔ پس خواب ایک حقیقت ہے جس سے انکار کرنا محض جہالت ہے اسی طرح خواب کی تعبیر ضرور ہو کر رہتی ہے۔

شاید بعض لوگوں کو اس وجہ سے مغالطہ ہوا ہو کہ ان کے خواب کی تعبیر بہت زیادہ دیر میں نکلی ہو۔ لیکن ان کے قواعد ہیں لہذا ہم ذیل میں تعبیر نامہ شروع کرنے سے پہلے وہ قواعد بھی درج کرتے ہیں تاکہ اس کتاب کے ناظرین سمجھ سکیں۔ کہ ان کے خواب کی تعبیر کتنے عرصہ میں نکلے گی۔

اگر خواب رات کے اول حصہ میں نظر آئے تو ایسے خواب کی تعبیر تقریباً ایک سال میں نکلے گی اگر خواب رات کے دوسرے پہر میں نظر آئے تو تقریباً ۹ ماہ بعد اگر تیسرے پہر میں خواب آئے تو تین ماہ بعد تعبیر کا ظہور ہوگا۔ اگر صبح صادق کو خواب نظر آئے تو ہفتہ کے اندر ہی تعبیر ملے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

امید ہے کہ ناظرین باتمکین اپنے خواب کو اچھی طرح یاد رکھا کریں گے۔ اور

وقت کے لحاظ سے تعبیر کے منتظر رہیں گے۔ خواب کا وقت معلوم کرنا مشکل نہیں۔ کیونکہ خواب دیکھنے کے بعد عام طور پر آنکھ کھل جایا کرتی ہے۔ تعبیر نامہ حسب ذیل ہے۔

تعبیر خواب نامہ

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
آسمان سے گرنا	درجہ سے گرنا ذلیل ہونا	آنکھ کا اندھا ہو جانا	دوست کی موت
آسمان پر اڑنا	سفر سے فائدہ ہو	آگ میں کچھ پکانا	نفع ہو۔
آنکھ میں سرمہ لگانا	موت	آگ اٹھانا	غیب سے مال ملے۔
اپنے آپ کو پاگل دیکھنا	زر و مال ملے	بلی دیکھنا	ناگہانی آفت آئے
اخروٹ توڑنا	بے وفا سے محبت ہو	بندر دیکھنا	طبیعت پریشان ہو۔
اخروٹ چننا	تجارت سے نفع ہو	بیل دیکھنا	زر ملے
انڈا بیچنا	دولت اور اولاد ملے	جوتا ہوا بیل دیکھنا	رنج و غم ہو۔
انڈا خریدنا	دولت اور اولاد ملے	بلند جگہ سے گرنا	تنزل۔ نقصان
انڈا توڑنا	لوگ دشمن ہو جائیں	بادشاہ کو دیکھنا	خوشحالی ہو۔
انڈا کھانا	خوش نصیبی کی علامت ہے	بادشاہ کا مردہ	ملک کی تباہی۔
انگلی کاٹنا	مقدمہ بازی ہو	بازو سوکھ جانا	صحت و دولت کی ترقی
انعام دینا	خوشی ہو	بد کلام کرنا	جھگڑا ہو
انعام لینا	غم و فکر ہو	بد کلام سننا	جھگڑا ہو۔
انگور کا درخت دیکھنا	درجہ بڑھے	بتاشہ دیکھنا	بیمار ہو۔
انار کھانا	خوشحال ہو	پانی پینا	رنج و غم ہو۔
انار ملنا	دولت ملے	پانی پر چلنا	دشمن مغلوب
اپنے آپ کو ننگا دیکھنا	دوست کی موت	پانی میں تیرنا	ترقی مال و دولت

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اپنے بیٹے کو مردہ دیکھنا	مصیبت آئے	پرند اڑتے دیکھنا	لمبا سفر کرنا
اپنے گھر کا چراغ گل دیکھنا	برباد ہو	پری اڑتے دیکھنا	بیوی کی موت
باغ کی سیر کرنا	درجہ بلند ہو	پشت کا مضبوط دیکھنا	عزت و طاقت بڑھے
بارش ہونا	محبت میں کامیابی	پشت ٹوٹنا	نقصان ہو۔
بدبو آنا	نقصان ہو	پشت کا کھلنا	عیاشی ہو۔
بدبو دور کرنا	ترقی دولت و اقبال	پوشاک سفید پہننا	کامیاب ہو۔
بجلی دیکھنا	بے چین ہو	" سیاہ "	وفات دشمن یا جھگڑا
بجلی کی گرج سننا	بیوی سے نااتفاقی	" نیلی "	خوشی ہو
بال جل جانا	دوست بیوفا ہو جائے	" زرد "	پریشانی اور غم ہو۔
بال گرنا	دوست کی وفات	" سبز "	سفر کرے۔
بال لمبے ہو جائیں۔	لائق شخص سے ملاقات	" سرخ "	بیمار ہو۔
پوشاک ہفت رنگ	حالات میں تبدیلی	جہاز پر سفر کرنا	دلی مراد بر آئے۔
پل سے پار ہونا	کامیابی ہو	جہاز کا طوفان میں آنا	مصیبت آئے۔
پل سے گرنا	مصیبت بد اقبالی	جوں دیکھنا	بیمار ہو۔
پھول جمع کرنا	دلی مراد بر آئے	جلیبیاں دیکھنا	خوشی ہو۔
پھولوں پر چلنا	لوگ محبت و عزت سے پیش آئیں	جلسہ	خوشی یا غم
پھول ہاتھ میں مرجھانا	اولاد کی موت	جلنا آگ کا چولہے میں	ترقی رزق
پھل سبز جمع کرنا	بیمار ہونا	جلنے اپنے جسم کا	مصیبت کی علامت
پھل پختہ دیکھنا	فرزند پیدا ہو	چاقو پکڑنا	کسی سے دشمن ہونا
پھل پھینکنا	فرزند سے جدائی	چاقو سے کسی کو زخمی کرنا	دنگہ فساد ہو۔
پیاز کھانا	گمشدہ چیز ملے یا دفینہ ہاتھ آئے	چاقو اپنے جسم پر مارنا	بد پرہیزی سے نقصان
تالاب دیکھنا	استقرار حمل	چار دیواری کے اندر آنا	گرفتار مصیبت ہونا
تالاب میں بڑی مچھلیاں	تولد فرزند	چاندنی میں آنا	محبت ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
تالاب میں چھوٹی مچھلی	لڑکی پیدا ہو	چاندی کا ملنا	نقصان ہو
تاریکی میں جانا	آفت آنا	چڑیاں دیکھنا	لڑکیاں پیدا ہوں
تلوار ننگی دیکھنا	دلی مراد بر آوے	چوہے کا غالب آنا	مصیبت آئے۔
تلوار باندھنا	عورت سے آرام ملے	چوکھٹ دیکھنا	کسی سے از حد محبت ہو
تلوار کا قبضہ ٹوٹ جانا	بچہ یا باپ کی موت	چکور کو دیکھنا	لڑکا پیدا ہو۔
تربوز خام دیکھنا	عورت سے فساد ہو	چنے کے کھیت میں جانا	سفر درپیش آئے۔
تربوز پختہ	جھگڑا دشمنی ہو	چنے بھنے ہوئے چبانا	نقصان مفلسی
تربوز کا کھیت دیکھنا	دوستوں میں عزت ہو	چھت پر چڑھنا	اقبال بلند ہو۔
ٹوپی کا سر سے گرنا	عزت کا خطرہ	چھت سے گرنا	بد اقبالی
ٹوپی کا اونچا ہو جانا	ترقی درجہ	چیونٹیاں مصروف محنت	محنت سے فائدہ ہو۔
جنگل میں پھنس جانا۔	مصیبت آنا	چیونٹیاں تکلیف میں	دشمن سے نقصان پہنچے
جنگل سے نکل آنا	مصیبت سے رہائی خوشی	حلوہ کھانا	خوش نصیبی۔
خون جسم سے نکلنا	مصیبت میں مبتلا ہونا	دیوار کنگرہ دار پر چلنا	خطرہ کا اندیشہ
خون دوسرے جسم سے نکالنا	اس پر غالب آنا	دیوار سے بخیریت گزرنا	کامیابی ہو۔
خون نکالنا دشمن کے جسم سے	محبت سے نقصان	داڑھ کا اکھڑ جانا۔	علامت تکلیف
دانت کا اکھڑنا	دوست سے جدائی	داڑھی کا بڑھ جانا	ارادہ میں کامیابی ہو۔
دال دلنا	جھگڑا لڑائی ہو	داڑھی کا گھنا ہونا	خوشی ہونا۔
دریا صاف دیکھنا	آرام ملے۔	ڈاڑھی کا گر جانا	علامت زوال ہے
دریا گدلا دیکھنا	تکلیف ہو	رات کو اکیلے پھرنا	آفت آئے۔
دریا میں پھنس جانا۔	رنج و غم ہو	رات کو لوگوں کیبا تحفہ	مال محفوظ رہے۔
دریا سے پار ہونا	موت	راتکو یکایک گھر آنا۔	گرنے سے خطرہ
دریا کا پانی پینا	ترقی عزت	راستہ سیدھا چلنا	کامیابی ہو۔
دولت بہم پہنچنا	ترقی مرتبہ	راستہ ٹیڑھا	دولت دھوکا دے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
درخت سے گرنا	مصیبت تنزل	رونا	خوش ہو
درخت کاٹنا	نقصان	رونا ہوا کسی اور کو دیکھنا	خوشی ہو۔
دشمن سے لڑائی	ارادہ میں تبدیلی ہو	روشنی دیکھنا	دولت و عزت ملنا۔
دشمن کا خون کرنا	غلبہ نفع	روشنی کا کم ہونا	بد اقبالی
دشمن اپنے خون نکالے	نقصان ہو	سانپ کو پکڑنا	دشمن مغلوب ہو۔
دعوت	مایوسی	سانپ کا کاٹنا	غم ہو۔
دعوت میں شامل ہونا	کامیابی	سانپ کا مردہ دیکھنا	اولاد سے رنج ہو۔
دودھ خریدنا	خوشی ہو خوشخبری آئے	سپاہی مسلح دیکھنا	شکست ہو۔
دودھ بیچنا	ناکامی	سپاہی کا پیچھے دوڑنا	گرفتاری
دوڑنا پیدل	کامیابی کی نشانی	سونا دیکھنا	مال ملے۔
دوڑنا گھوڑے پر	ناکامیاب ہو	سونے کی ڈلیاں دیکھنا	جائداد ہاتھ آنا۔
دوست ملنا	منحوس ہے	سونے کا سکہ	کامیابی ہو۔
دوست کی فکر	دولتمند رشتہ دار سے فائدہ ہو	سونا کسی کو دینا	عزت افزائی۔
دوڑ کر سفر کرنا	بیمار ہو	سونا گرنا	مصیبت آئے۔
سونا کھو جانا	ناگہانی آفت آئے	عطر خریدنا	گمشدہ دوست سے ملاقات
سونا پڑا ہوا پانا	دشمن سے صلح ہو	غار میں گرنا	نشانی مصیبت
سونے کا گھر دیکھنا	رنج و نقصان ہو	غار سے نکلنا	مال ملنا
شادی دیکھنا	رشتہ دار مر جائے یا بیمار ہو	غصہ ہونا	نقصان ہو۔
شادی کرنا	مصیبت آئے	غلہ پختہ جمع کرنا	مراد بر آئے۔
شراب دیکھنا	مال حرام ملے	غلہ خام	دیر میں کامیابی ہو۔
شراب پینا	سرداری ملے	غلیل چلانا	دنگہ فساد
شکار خرگوش	ناکامی	فرشتے دیکھنا	بیمار ہو۔
شہد کی مکھیاں اڑت	محنت سے فائدہ ہو	فساد کرنا	دشمن پیدا ہو۔

شہد کی مکھیوں کو اڑتے دیکھنا۔	بدنامی
شہد کی مکھی کا ڈنگ مارنا۔	نقصان ہو
شیر خوار بچہ دیکھنا	مصیبت آئے۔
شیطان سے خوف سکھائے	دشمن پر غالب رہے
شیطان سے خوف کھانا	نقصان جان
شیشہ دیکھنا	عشق و محبت ہو
شیشہ توڑنا	ناجائز گفتگو
طوطا دیکھنا	فرزند پیدا ہو
طوطا مارتے دیکھنا	دوست جدا ہو
طوطا پنجرے میں	مصیبت آئے۔
طوطا بولنا	خوشحال آئے
طوطے سے جھگڑا	رنجش و غم
عبادت کرنا	رشتہ دار کی موت
عورت کو دیکھنا	منحوس ہے
عطر لگانا	عورت سے ملاقات ہو
عطر فروخت کرنا	دوست سے جدائی
کشتی دیکھنا	لڑائی جھگڑا ہو
کشتی لڑتے میں جیتنا	ترقی عزت و دولت
کشتی ہارنا	دشمن سے نقصان
کوئلہ جلتا ہوا دیکھنا	مصیبت آنا۔
کھانا کھانا	نفع ہو
کھانے کی چیزوں سے نفرت	گھر میں نااتفاقی

فساد میں غالب ہونا	نفع ہو۔
فساد میں مغلوب ہونا	نقصان ہو۔
کاغذ سفید	ندامت نہ ہو۔
کاغذ میلا	بدی
کاغذ لکھا ہوا	نفع ہو۔
کاغذ تہ در تہ	دلی مقصد بر آئے
کبوتر دیکھنا	عشق ہو
کپڑا خریدنا	بیمار ہو
کتاب پڑھنا	عزت بڑھے
کتے سے کھیلنا	دوست ملے۔
کتے کا بھونکنا۔	دشمن پیدا ہوں
کتے کو چپ کرانا	بہت سے دوست پیدا ہوں
کشتی سے اکیلا ہونا	دوست سے جدائی ہو
کشتی میں دوستوں کیساتھ	جلسہ میں شریک ہو۔
کشتی خطرہ میں	خوف ناکامی
کشتی کا الٹ جانا	خراب خواہش
لعل بیچنا	فرزند یا دوست ملے
لعل خریدنا	گمشدہ دوست سے ملاقات
لکڑی خریدنا	مصیبت آئے۔
لکڑی بیچنا	شادی ہو۔
لکڑی کاٹنا	محبت ہو
محراب دیکھنا	مصیبت دیکھنا۔

کسی کو کھانا کھاتے دیکھنا	" " "
کھیت میں سے گزرنا	دفینہ سے مال ملنا
کھیت چنے میں سے گزرنا	مصیبت کی علامت
کانٹے دار جھاڑیوں سے گزرنا	نقصان ہو
کنواں دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو
کنوئیں میں گرنا	گرفتار مصیبت
گدھے کو ہانکنا	مصیبت سے نجات ملے
گدھے پر سوار ہونا	بیمار ہو
گدھے کو کچھ کھلانا	دشمن زور کرے
گدھا بوجھ سے لدا ہوا۔	ترقی ہو
گھوڑا	فائدہ ہو۔
گھوڑا سیاہ	فرشتہ موت
گھوڑا دوڑانا	دلی مراد بر آئے
گھوڑے سے گرنا	مصیبت
گوشت کچا دیکھنا	لڑائی جھگڑا ہو
گوشت ابلا ہوا ہو	دشمن سے صلح
گھونگچی دیکھنا	شادی ہو
گھونگچی کا گرنا	عورت کی بیوفائی کی علامت ہو
لعل دیکھنا	فرزند پیدا ہو
ناک کا لمبا ہو جانا	ترقی درجہ
ننگا خود کو دیکھنا	دوست کی موت
ننگا عورت کو دیکھنا	بیمار ہو
ننگا دوسرے کو دیکھنا۔	خوشحالی ہو

مسجد	عابد
سندر	عابد راست گو
مسلح مردے بھاگنا	کامیاب ہو
موت	شادی
مردہ اپنے آپکو دیکھنا	دلی تمنا بر آئے۔
مزدور	فائدہ ہو۔
مکڑی	علامت بیماری
مچھلی کانٹے سے بھاگ جانا	ناکام عشق۔
مچھلی پکڑنا	محبت میں کامیابی ہو۔
مردہ اٹھانا	حرام کا مال ملنا
مردہ کا کچھ دینا	نقصان ہو
میوہ کچا	ناکامی۔
میوہ پختہ	دل مراد بر آئے
میوہ دار باغ میں جانا	رشتہ دار سے جائداد ملے
ناچنا گانا	رنج و غم
مردہ کو پکارنا	نشان موت
ناچ دیکھنا	خوشحالی ہو۔
نارنگی دیکھنا	ترقی دولت و عزت
ناک کٹی ہوئی دیکھنا	ندامت ہو
نل جاری	ترقی ہو۔
ہل جوتنا	عزت
ہل چلتا ہوا دیکھنا	دل لگا کر محنت کرنا
ہوا صاف	کامیابی ہو۔

ستاروں کے سعد و نحس کا بیان اور ان کے اوقات میں تعویذ لکھنے کا بیان

شب شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
روز شنبہ	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ غطارد	۲ قمر	۲ زحل
شب یکشنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمش	۲ زہرہ	۲ عطارد
روز یکشنبہ	۲ شمس	۲ زہرہ	اعطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس
شب دوشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری
روز دوشنبہ	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر
شب سہ شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
روز سہ شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری ۲	۲ مریخ
شب چہار شنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد
شب پنجشنبہ	۲ شمس	۲ زحل	۲ مریخ	۲ مشتری	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ شمس
روز پنجشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ مشتری
شب جمعہ	۲ قمر	۲ شمس	۲ عطارد	۲ زہرہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ قمر
روز جمعہ	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ
روز چہار شنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد

جاننا چاہیئے۔

کہ مشتری سعد اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور حاضر ہونے غائب اور دفع بیماری کا لکھا جائے اور بخوراس کا عود اور مشک اور کافور اور چوداذ صندل اور شکر ہے۔ زہرہ سعد اصغر ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ الفت اور زبان بندی و خواب بندی لکھنا چاہیئے۔ اور بخوراس کا عود عنبر مشک، صندل سفید۔ کافور اسپند جلانا چاہیئے۔ عطارد مشترک ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور خواب بندی اور زبان بندی، تیغ بندی وغیرہ لکھنا چاہیئے۔ اور بخوراس کا عود اور کافور صندل سرخ و قرنفل ہے شمس سعد

اس کی ساعت میں بھی تعویذ محبت اور شفائے امراض لکھتے ہیں اور بخوراس کا عود اور مشک اور دارچینی ہے۔ قمر کو بھی سعد کہتے ہیں اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور اخلاص اور شفائے امراض لکھتے ہیں۔ اور بخوراس کا عود۔ کافور۔ تہد وغیرہ بخورات جلانا چاہیئے۔ زحل۔ نحس اکبر ہے۔ اسکی ساعت میں تعویذ بلا کی عدد لکھنا چاہیئے۔ اور بخوراسکا عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے فلیتہ کے پیپل گرد بھی جلائے اور رال۔ مریخ۔ نحس اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذ عداوت اور بلا کی دشمن کے لئے لکھے۔ اور بخوراسکا عود لوبان اور یہ بخورات بحکم ستارہ معشوق کے کرے اور اگر طالب مطلوب دونوں کا ستارہ ایک ہے تو ایک ہی بخور جلائے اور بخور بعض رائی و رال ہے اور بخور دھونی کہتے ہیں کہ جو بوقت لکھنے تعویذ خواہ پڑھنے دعا کے جلانا چاہیئے۔ اور سفر السعادت وسیل البدے میں حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ ہر مہینے میں سات دن نحس ہوتے ہیں۔ یعنے تین پانچ و تیرہ اور سولہ و اکیس و چوبیس و پچیس حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے روایت ہے۔

کہ عامل ان دنوں میں کوئی کام جدید نہ کرے اور اگر کرے گا انجام کو نہ پہنچیگا۔ اور عقرب ہر مہینہ میں اڑھائی روز ہوتا ہے بموجب ان اشعار کے شمار کرنا چاہیئے۔

ابیات

عقرب اندر ہر ماہ دو و نیم روز آرد گراں
ہر کہ کار نو کنی بینی درد و خطر و زیاں

یازدہ اندر اسد و ہفت اندر سرطان است
شش بہ جوزا دوں سہ آبش بکب بہ کا نک امتحاں

بست و ہشت آمد بہ الجمن بست شش آمد بہ حوت
بست و پنج آمد و بست و یک بہ جدی بدال

ہیزدہ در ثور...
ہیزدہ و دہ گیر و ایں شد بیانی بداں

ثمر در عقرب ہے نہایت نحس اکبر ہے۔ اس سے ان کو پرہیز کرنا ضروری ہے

مقصد اول اسمیں دو فصلیں ہیں

فصل پہلی:۔ قضائے حاجات میں جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے لازم ہے کہ اس نقش کو تیس روز ایک مہینہ تک ایک وقت مقررہ پر لکھ کر دریا میں ڈالدیا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلب اس کا حاصل ہوجاوے اور پشت نقش پر اپنا مطلب لکھدیا کرے

ر	۱۱۵ ما د د ر	۹	۲	۴
۹	۹۹۹۹۹	۹	ع	ا
ماہور	دو تک	۸۵	م	ع

ایضاً۔ بروقت پیش آنے حاجت کے یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک بستر طاہرہ پر بیٹھکر رجوع قلب پڑھے۔ اور اسی جگہ سووے اور قبل پڑھنے کے ہر روز نہاوے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول مدعا اور بر آمد حاجات کے لئے مجرب ہے۔

ایضاً۔ اگر کوئی جمعرات کو روزہ رکھے۔ اور شام کیوقت غسل کرے اور لنگی ایک بات کی پہنے۔ اور بدن میں خوشبو عطر خوب لگا کر ایک حجرہ میں تنہا بیٹھے اور وقت پڑھنے کے عود اور صندل و لوبان جلاتا جاوے۔ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اذا زلزلت الارض دس بار قل یا چار بار قل ہو اللہ گیارہ بار پڑھے پھر بعد سلام کے ایک ہزار چالیس بار اس دعا کو پڑھے۔ و ثواب دوگانہ حضرت شیخ المشائخ الاولیا شیخ شہاب الدین سہروردی سرمست فیل سفید قلندر کو دیوے۔ اور مراد اپنی دل میں سوچ لیوے۔ ایک روز میں مطلب پورا ہووے۔ ایسی ہی مہم عظیم ہو تو تین روز میں ضرور انشاء اللہ تعالےٰ مطلب پورا ہوگا۔ ورنہ ایک روز میں مطلب پورا ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا بدیع العجائب بالخیر سہل علینا بفضلک یا عظیم یا عزیز۔ بعد پورا ہونے مطلب کے آدھا سیر چاول و آدھا سیر گھی اور آدھا سیر شکر سفید و آدھا سیر دہی سب ملا کر پکاوے اور فاتحہ شیخ مذکور کا دیکر سو فیوں کو کھلاوے۔

ہر مہم اسم یا قادر اول و آخر درود شریف با تسمیہ روز اول ایک ہزار بار دوم روز دو ہزار بار سوم روز تین ہزار بار چہارم روز چار ہزار بار پنجم روز پانچ ہزار بار۔ غرضیکہ ہر روز ایک ہزار بڑھاتا جاوے دوازدہم روز بارہ ہزار بار۔ انشاء اللہ تعالےٰ بارہ روز کے اندر جو مطلب ہوگا پورا ہوگا۔ اور اگر اس درمیان میں مطلب نہ ہوا تو پھر دو روز ناغہ دے کر شروع کرے اس چلہ میں ضرور بضرور انشاء اللہ تعالےٰ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ مجرب و آزمودہ ہے اور یہ عمل بذات میر سید لطف علی صاحب کے فقیر کو اجازت ملی ہے اور دو رکعت نماز دوگانہ مجیب الحاجات پڑھے اور ثواب نماز کا حضرت رسالت پناہ کو بخشے۔ خوشبو بدن میں لگا کر تنہا خالی حجرہ میں بیٹھکر رجوع قلب پڑھے

ایضاً۔ روز شنبہ یا قاضی الحاجات یکشنبہ یا مفتح الابواب دوشنبہ یا مسبب الاسباب سہ شنبہ یا حی یا قیوم برحمتک استغیث چہارشنبہ یا بدیع السموٰت والارض۔ پنجشنبہ یا ذوالجلال والاکرام۔ جمعہ۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔

ایضاً۔ ہر نماز پنجوقتی کے بعد چوبیس مرتبہ سورۃ اذا جاء جس نیت سے پڑھے بہت جلد مطلب اسکا پورا ہوگا۔ باذن اللہ تعالےٰ

ایضاً اس نقش کو لکھکر سو روز آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے جس مطلب کیواسطے کریگا۔ اللہ تعالےٰ پورا کریگا۔

۲۹	۱۴	۲۳
۲۴	۲۰	۱۸
۱۷	۲۲	۱۹

ایضاً جب کسی کو کوئی مشکل سخت پیش آوے جو نیت کر ٹھہراوے چاہئے کہ زمین پاک یا تختہ پاک پر اس نقش کو لکھے اور مٹاوے بہت انشاء اللہ تعالےٰ اسکی مشکل حل ہو اور مراد حاصل ہو

از حضرت شیخ سلطان التارکین بلخی رحمۃ اللہ علیہ۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً بروقت پیش آنے حاجات کے آیہ کریمہ یا حی یا قیوم برحمتک لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ بعد نماز عشا ستر بار پڑھے۔ اور ہزار بار اپنا مطلب کہے انشاء اللہ تعالےٰ

چالیس روز کے درمیان مطلب حاصل ہوگا - اور لکھا ہے کہ حضرت [illegible]
ہے کہ جو کوئی اس آیت کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو۔
مجھ کو تعجب آتا ہے اُس شخص سے جو بواسطہ اس کے دعا کرے اور قبول نہ ہو اور کل مشائخ
رحمہم اللہ تعالے کا اس کی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہے اور اس کے ختم کے بہت سے
طریقے ہیں لیکن آسان تر دو طریقے ہیں - ایک یہ کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار
بار پڑھے اور اول و آخر چند مرتبہ درود شریف اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سوا لکھ مرتبہ
چالیس روز میں پڑھے ۔ خلاصہ یہ کہ اس کی قوتِ تاثیر میں شک نہیں -

ایضًا - جو شخص جس مطلب کیواسطے سورۃ لیٰسین کو پڑھنے کا - خداوند کریم اس کی حاجت
کو بر لا ئیگا - اور طریقہ اس کا یہ ہے ایک جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی یا ہم ملکر سورۃ لیٰسین بہتر
بار بخلوص نیت مسجد میں بیٹھکر پڑھیں ۔ اور قبل شروع سورۃ مذکور کے سو مرتبہ درود شریف
پڑھیں یہ عمل اکثر مشائخین سے منقول ہے اور نہایت مجرب اور اہل حاجت کا آزمودہ
ہے - ایضًا - نقش سورہ فاتحہ واسطے جمیع حاجات کے ۲۳۲ نقش ہر روز لکھ کر اور آٹے
میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے مدعا حاصل ہوگا - اور واسطے شفاء امراض کے چینی کی رکابی
پر لکھکر مریض کو ملاوے شفا پاوے - باذن اللہ تعالے -

۷۸۶

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۵	۴۶۷۲	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

۷۸۶

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۲۵
۵۵۴۷	۵۵۲۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴
۵۵۴۲	۵۵۲۹	۵۵۳۸	۵۵۴۹

روایت ہے - مالک بن لومی اور انہوں نے عبداللہ بریدہ سے سنا کہ حضرت پیغمبر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہا تھا۔

اللھم انی اشھد لک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی
لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوًا احد - آنحضرت نے فرمایا کہ سوال کیا تو نے
خدا تعالے کے ساتھ ایسے نام کے جو شخص ساتھ اس نام کے اللہ سے کوئی چیز طلب کرتا

ہے - وہ عطا کرتا ہے اور جو دعا کرتا ہے قبول فرماتا ہے - اور دوسری حدیث میں یوں
ہے - کہ آنحضرت نے فرمایا کہ سوال کیا تو نے خدا تعالے سے ساتھ اسم اعظم کے اور
صاحب درالنظیم نے فرمایا ہے کہ جس دعا میں اللہ الہ احد صمد ہو - وہ دعا بہت جلد
قبول ہوتی ہے - ایضًا - جس شخص کے تئیں کوئی غم یا الم حادث ہو یا کوئی سختی پیش آوے
امورات دنیاوی میں یا دین میں چاہیئے - کہ شب جمعہ کو طہارت کامل کرے اور خلوت
میں معتکف بیٹھے - کسی سے بات نہ کرے حتیٰ کہ نماز عشا کی ادا کرے - اور سجدہ آخر
نماز وتر میں کہے - یا اللہ یا رحمٰن یا حیّ یا قیوم برحمتک استغیث یا اللہ - اور
اللہ جل شانہ سے حاجت چاہے اور ان امور سے پرہیز کرے - یعنی ہلاکی مسلم یا مضرت
مومن میں سعی نہ کرے - بدیں نظر کہ تاثیر اس دعا کی خیر و شر میں بہت ہے -

ایضًا - مقاتل ابن حیان سے مروی ہے - کہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت ہو - چاہیئے
کہ بعد فریضہ صبح کے قبل اس کے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے سو بار اس
دعا کو پڑھے البتہ مستجاب ہو دعا یہ ہے - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - ولا
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم - یا قدیم یا کریم یا فرد یا وتر یا
واحد یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام - مقاتل نے کہا
ہے کہ اس دعا کے تئیں پڑھے اور اثر اجابت دعا کا ظاہر نہ ہو تو مقاتل پر لعنت کرے
اگر زندہ ہو یا مردہ اور مقاتل سے منقول ہے کہ میں نے چالیس برس ان اسماء کو
ڈھونڈھا - کہ جن سے حضرت عیسےٰ مردہ کو زندہ کرتے تھے یہانتک کہ پایا ان اسماء
کو نزدیک بعضے محققان علماء کے اور وہ اسماء یہ ہیں - یا قدیم یا قیوم یا دائم یا
فرد یا وتر یا احد یا صمد اور صاحب شمس المعارف نے بھی فرمایا ہے کہ یہ سات
اسم اسمائے بزرگوار حق سبحانہ تعالے سے ہیں کہ حضرت عیسےٰ ساتھ ان اسموں کے مردہ کو
زندہ کرتے تھے - ایضًا - صاحب درالتنظیم نے لکھا ہے کہ اسمائے بزرگوار یا حنان یا منان
یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام واسطے اجابت دعا کے نہایت مجرب ہے
نوع دیگر - ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ بایزید

بطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ احمد خرقانی اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ہمدانی اور خواجہ بابا سمناسیؒ اور خواجہ محمد نقشبند اور خواجہ عبداللہ احرانی نے فرمایا کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑھے گا۔ خدا دے تعالےٰ اکہزار ایک حاجت اس کی روا فرمائیگا۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی رکھکر الحمد یکبار قل ہو اللہ تین بار پڑھ کر ثواب اس کا خواجگانِ ممدوح کو بخشنے۔ پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ الم نشرح ۷ بار اور اناسی مرتبہ پھر قل ہو اللہ اکہزار مرتبہ پھر الحمد سات بار پھر درود سو مرتبہ ہر سورہ مذکور کو سوائے درود کے مع تسمیہ پڑھے اور لوبان وغیرہ جلادے بعدہٗ ان اسمائے ہر ایک اسم کو ایک سو بار پڑھے۔ یا قاضی الحاجات کا کافی المہمات یا رافع الدرجات یا دافع البلیات۔ یا مفتح الابواب یا شافی الامراض یا حل المشکلات یا مسبب الاسباب۔ یا مجیب الدعوات ۔ یا ارحم الراحمان۔ اس ختم شریف کو جس وقت چاہے پڑھے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن سے شروع کرے۔ اکثر مشائخ رحمت اللہ نے بعد نماز عصر کے فقیر مؤلف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآمد مطلب کیواسطے بارہا آزمایا ہے۔ جب اس کا ورد کیا خدا تعالےٰ نے مشکل آسان کی۔

فصل دوسری زیادتی رزق وغنا

نوع دیگر۔ جو کوئی تنگی معیشت میں گرفتار ہو اور مارے مفلسی کے لاچار ہو اس کو لازم ہے کہ سورہ مزمل شریف بعد ادائے زکوٰۃ کے اکتالیس مرتبہ روز بعد نماز عصر کے لب دریا خواہ لب حوض بیٹھکر پڑھا کرے انشاء اللہ بہت تھوڑے عرصہ میں تونگر اور مالدار ہو جاویگا۔ اور جس وقت اقوم قیلا پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور اپنا مطلب اظہار کرے درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے۔ اور بھی بہت سے طریقے اس کے پڑھنے

کے ہیں۔ مگر آسان یہی ہے اگر عصر کی نماز کے وقت نہ ہو سکے۔ تو بعد نماز عشا یا تہجد کے ورد اس کا افضل ہے۔ ایضاً لطائف اشرفی میں مرقوم ہے کہ پیغمبر صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو چاہیئے کہ گوشہ تنہائی میں ساتھ ایک زانو کے بیٹھکر بارہ ہزار مرتبہ یا قوی یا غنی یا علیؑ یا وفیؑ۔ ایک جلسہ میں پڑھے بارہ روز تک انشاء اللہ تعالےٰ تونگر ہو جاوے گا۔ اور اس کی چار سو فقیروں نے گواہی دی ہے کہ ہم نے پڑھا اور دولت لاانتہا پائی۔ ایضاً۔ ہر اسم یا وھاب کو بعد زکوٰۃ کے کہ چودہ لاکھ زکوٰۃ اسکی ہے بعد اس کے ایک ہزار چار سو چوالیس مرتبہ روز ساتھ طہارت کامل کے پڑھے اور چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اور یہ شروع بروز جمعہ غرہ ہو یا چودھویں تاریخ جمعہ پڑھے اس روز سے شروع کرے تا زیست کسی کا محتاج نہ رہے۔ نقش وھاب یہ ہے۔

۷۸۶

د	ھ	ا	ب
ب	ا	ھ	د
ھ	د	ا	ب
ا	ب	د	ھ

دیگر۔ واسطے فتوحات کے چاہیئے کہ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینے کے چہار شنبہ کے دن دریا یا حوض میں کھڑے ہو کر تراسی بار یا باسط پڑھے اور یہ بہت سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقے منقول ہیں بسبب طول کے نہیں لکھے

ایضاً۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ رازق برحق اس کو غیب سے روزی دیگا۔ اور ترقی روز بروز ہو گی۔ نقش یہ ہے۔ ایضاً۔ یہ نقش اوپر نگینہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھا واسطے کشایش رزق کے اور برآنے ہر مطالب دنیا وی کے بروز آخری چہار شنبہ کو لکھ کر پاس رکھے یہ ہے ایضاً۔ جسکی دکان میں کم مال فروخت ہوتا ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر دکان میں چسپان

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۴	۷۹

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا ــــــــ ر

ضا سفضاح اصھاشتا

۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳

کرے۔ مال بہت فروخت ہوگا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

عععععععععععععععععععععععععع [٢٥]

وکان فلاں بن فلاں جاری شود

دیگر اس

نقش کا نام ہزار ہے۔ واسطے فتوحات کے

ییییییییییی [١١]

اکسیر ہے زکوٰۃ اس کی سوا لاکھ لکھا ہے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٣٤	٢٩	٣٧
٣٩	٣٣	٣١
٣٠	٣٨	٣٢

ایضاً۔ شیخ بہاؤ الدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو کوئی عمر میں ایک بار اس نقش معظم کو دیکھ لیگا۔ رب العالمین آگ دوزخ کی اوپر اس کے حرام کرے گا اور جو کوئی بعد نماز صبح کے اس نقش مکرم کو دیکھ لیا کرے گا۔ محتاج کسی کا نہ رہے گا

سلیحہ	سلیحہ
یلیحہ	یلیحہ

ایضاً۔ روایت ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ بیچ ان چہار خانوں کے روز نگاہ بھر کر دیکھ لیا کرے گا۔ رزق و روزی زیادہ ہوگی اور مال میں برکت ہوگی۔

ایضاً۔ واسطے فتوحات غیب وکشائش رزق کے ان اسماء کو موافق اعداد حروف اسما چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

ھجہ	ھجہ	ھیجہ	ھلیجہ

فتوحات بے انتہا ہوگی۔ یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل یا تنکفیل عجق یابدوح۔ ایضاً۔ حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نقش کو باوضو دیکھے گناہ ماں باپ کے اس کے رب العالمین بخشدے اور وہ محتاج دنیا میں نہ رہیگا۔ روزی اس کی اللہ جل شانہ غیب سے پہنچا دیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا سبحان یا برھان یا سلطان یا غفور یا غفور یا منعان

د	و م	م	ا	ا
ی	ف	ط	ع ٩	ص

مدح مدح مدح مدح

دیگر نقش ... دو پایہ بی زکوٰۃ اٹھارہ ہزار بعد زکوٰۃ ایک نقش ہر روز بعد نماز عصر ہاتھ میں لیکر بازار میں کھڑا ہوا ایک شخص آکر ایک روپیہ اس کے ہاتھ میں دیکر چلا جاویگا۔ ایضاً۔

٧٨٦

٥	١٢	١
٢	٦	١٠
١١		٧

برائے کشور تمام حاجات ومقہوری دشمن وخوشنودی۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم چاہیے کہ شروع چاند بروز چہار شنبہ ایک گوشہ میں بیٹھ کر اٹھارہ نقش لکھے۔ بعد اس کے تین سو بار یا حی یا قیوم پڑھے اور نقش کو آب رواں میں ڈالے جو کچھ خرچ روزمرہ کا ہوگا اللہ تعالےٰ اس کو پہنچا دے گا۔ وقت لکھنے اور پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اس بھید سے کسی کو آگاہ نہ کرے

٧٨٦

٧	٢	٩
٨	٦	٤
٣	١٠	٥

ایضاً برائے دست غیب وفتوحات ہزار مرتبہ ہر روز ساتھ طہارت کامل کے بعد نماز صبح قبل اسکے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اسکو پڑھے۔ مگر اسکا بھی ضرور خیال رکھے۔ کہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھ کر فارغ ہو جایا کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رب العظیم بحق یا عزرائیل یا بدوح یا ھو۔ ایضاً یہ نقش بسم اللہ کا ہے فاتحہ بنام حضرت غوث الثقلین کے کرے۔ بعد اس کے چودہ نقش ... چودہ روز تک اوپر زمین پاک کے لکھے اور جو خاک اسجگہ کی نکلے اس کو دریا میں ڈالے دولت وحشمت سے تونگر ہو جائے۔ اور علاوہ اس کے جس مراد کیواسطے لکھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو پورا کرے نقش بسم اللہ یہ ہے دیگر۔ جو انتیس مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد از عشاء بلاناغہ مداومت کرے انشاء اللہ تونگر ہو جاوے۔

٧٨٦

١٩٧	٥٤٤	٦٥
١٤٠	٤٦٣	٣٩٣
٤٥٩		٣٧

یا باسط الذی بدیع السمٰوٰت والارض یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب۔ برائے دست غیب سات ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے جس وقت پڑھ کر فارغ ہو اپنے مصلے کو اٹھا دے سات روپیہ نیچے مصلے کے ملیں گے اسے روز خرچ کر ڈالے ایک پیسہ باقی نہ رکھے اور یہ راز کسی سے نہ کہے۔ ورنہ پھر بند ہو جاوے گا۔ اما مکان و زبان شرط ہے۔ اور پرہیز

کرے۔ مال بہت فروخت ہوگا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

ع ۲۵

دکان فلاں بن فلاں جاری شود

دیگراس

نقش کا نام ہزارہ ہے۔ واسطے فتوحات کے

ااا ۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ااا

اکسیر ہے زکوٰۃ اس کی سوالاکھ لکھا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۹	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

ایضاً۔ شیخ بہاؤالدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو کوئی عمر میں ایک بار اس نقش معظم کو دیکھ لیگا۔ رب العالمین آگ دوزخ کی اوپر اس کے حرام کرے گا اور جو کوئی بعد نماز صبح کے اس نقش مکرم کو دیکھ لیا کرے گا۔ محتاج کسی کا نہ رہے گا

سلجح	سلجح
ہلجح	ہلجح

ایضاً۔ روایت ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ بیچ ان چہار خانوں کے روز نگاہ بھر کر دیکھ لیا کرے گا۔ رزق و روزی زیادہ ہوگی اور مال میں برکت ہوگی۔

ایضاً۔ واسطے فتوحات غیب و کشائش

ھجہ	ھجہ	ھیجہ	ھلجہ

رزق کے ان اسماء کو موافق اعداد حروف اسما چالیس روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ تعالے فتوحات بے انتہا ہوگی۔ یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل یا تنکفیل عق یابدوح۔ ایضاً۔ حضرت امیرالمومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نقش کو باوضو دیکھے گناہ ماں باپ کے اس کے رب العالمین بخشدے اور وہ محتاج دنیا میں نہ رہیگا۔ روزی اس کی اللہ جل شانہ غیب سے پہنچا دیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا سبحان یا برھان یا سلطان یا غفور یا غفور یا مستعان

د	و	م	ا	ا
ی	ف	ط	ع	۹ ص

مرمح مرمح مرمح مرمح

دیگر نقش دو پایہ جی زکوٰۃ اٹھارہ ہزار بعد زکوٰۃ ایک نقش ہر روز بعد نماز عصر ہاتھ میں لیکر بازار میں کھڑا ہو ایک شخص آکر ایک روپیہ اس کے ہاتھ میں دیکر چلا جاویگا۔ ایضاً۔

۷۸۶

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱		۷

برائے کشور تمام حاجات اور مقہوری دشمن و خوشنودی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم چاہیے کہ شروع چاند بروز چہار شنبہ ایک گوشہ میں بیٹھکر اٹھارہ نقش لکھے۔ بعد اس کے تین سو یار باحی یا قیوم پڑھے اور نقش کو آب رواں میں ڈالے جو کچھ خرچ روزمرہ کا ہوگا اللہ تعالے اس کو پہنچا دے گا۔ وقت لکھنے اور پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اس بھید سے کسی کو آگاہ نہ کرے

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

ایضاً برائے دست غیب و فتوحات ہزار مرتبہ ہر روز ساتھ طہارت کامل کے بعد نماز صبح قبل اسکے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اسکو پڑھے۔ مگر اسکا بھی ضرور خیال رکھے۔ کہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھ کر فارغ ہوجایا کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رب العظیم بحق یا عزرائیل یا بدوح یا ھو۔ ایضاً یہ نقش بسم اللہ کا ہے فاتحہ بنام حضرت غوث الثقلین کے کرے۔ بعد اس کے چودہ نقش انار کے قلم سے چودہ روز تک اوپر زمین پاک کے لکھے اور جو خاک اسجگہ کی نکلے اس کو دریا میں ڈالے دولت و حشمت سے تونگر ہوجائے۔ اور علاوہ اس کے جس مراد کیواسطے لکھے گا۔ اللہ تعالے اس کو پورا کرے نقش بسم اللہ یہ ہے دیگر۔ جو انتیس مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد از عشاء بلاناغہ مداومت کرے انشاءاللہ تونگر ہوجاوے۔

۷۸۶

۱۹۷	۵۴۴	۶۵
۱۴۰	۴۶۳	۳۹۳
۴۵۹		۳۷

یا باسط الذی یبسط السموٰت والارض بسیط الرزق لمن یشاء بغیر حساب۔ برائے دست غیب سات ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے جس وقت پڑھ کر فارغ ہو اپنے مصلے کو اٹھا دے سات روپیہ نیچے مصلے کے ملیں گے اسے روز خرچ کر ڈالے ایک پیسہ باقی نہ رکھے اور یہ راز کسی سے نہ کہے۔ ورنہ پھر بند ہوجاوے گا۔ اما مکان و زبان شرط ہے۔ اور پرہیز

کرے۔ ھواللہ الذی لا الٰہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمٰن الرحیم محمداً واحداً احمن لہ الھو لا فلہ الکل سبحان عین القادعہ۔ بحق یا بدوح لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ایضاً۔ حضرت مخدوم سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دس روز بلاناغہ ہر روز دس بار بعد نماز عشا اس دعا کو جو کوئی پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ حاجت اس کی بھی روا فرمائے گا۔ اور مطلب اس کا بر لائیگا اگر اس کا مطلب نہ پورا ہوا تو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہے۔ دعا یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سبحان اللہ القادر والقاھر القوی الکافی یاحی یاقیوم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

مقصد دوسرا معشوقوں کی محبت واقع دردوقت

تنبیہ:۔ ناظرین سے التماس یہ ہے کہ حتی الامکان الحب کے ترکیبیں حرام کے واسطے ہرگز نہ کریں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے اس سے گریز کریں۔ ہاں اگر میاں بی بی میں نفاق ہو۔ یا یہ نیت ہو کہ اس سے نکاح کر لینگے۔ حرام کاری نہ کرینگے تو ضرور کریں کیونکہ اس رسالہ میں جس قدر ترکیبیں درج کی گئی ہیں سب آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں۔ بلا ل موافق قاعدہ کے اگر کرینگے انشاءاللہ تعالےٰ ضرور اپنا مطلب حاصل کرینگے۔

ایضاً۔ واسطے محبت کے ساعت سعید وقت حمید میں اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلادے معشوق بے قرار و دیوانہ ہو کر پاس طالب کے آوے۔ مجرب ہے مع اسم طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام بھی ہونا ضروری ہے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤	٦	١١	١٠١	١٥	٣	١
٩	٧	٥	١٢	١٥	٨	١١
٧	اک	حو	١٢	٩٨	١٥	٦
١٢	٧٧	ده	٨١	١١١١	ط	ط
١٢	درا	سط	مط	مط	مط	مط

دیگر۔ اگر درمیان میاں بی بی کے ناموافقت ہو تو اس نقش کو لکھ کر دونوں کو پلادے۔ نقش یہ ہے

٧٨٦

س	دد	سره	رد
ط ط	ع	ع	رد
ح ح	ع ط	ح د	ح د ط

دیگر۔ واسطے محبت اور الفت کے اگر چاہے کہ ایک دوسرے سے تا زیست جدا نہ ہو۔ تو جمعرات و جمعہ کو۔ بوقت

نکلنے آفتاب کے شہد خالص زعفران اور گلاب سے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے داہنے ہاتھ میں باندھیں۔ اگر سو کوس پر بھی معشوق ہوگا۔ بیقرار ہو کر نزدیک اپنے عاشق کے آوے گا۔ بغیر دیکھے اس کو خواب و خور حرام ہوگا۔ مجرب و آزمودہ جناب شاہ احمد حسین صاحب مدظلہ کا ہے اور فقیر نے بارہا اس کو آزمایا۔ ٹھیک پایا۔ القیوم بحق کو ہیعص۔ حمعسق۔ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ عجل عجل عجل فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بنت فلاں ب ے ھ و ک ھ ہ و ک لبہ لمرسلہ

دیگر۔ اس آیت متبرکہ کو بنگلہ پان پر لکھ کر معہ نام چہار کس مطلوب کو کھلائے فوراً بے قرار ہو جاوے۔ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم دیگر اگر چاہے کہ اپنے عشق میں کسی کو دیوانہ کرے اس فلیتہ کو گائے کے گھی میں جلا دے۔ اور رخ فلیتہ کا طرف مکان محبوب کے کر دیوے۔ مطلوب اس کا دیوانہ ہو کر حاضر ہو گیارہ روز تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یا معشر الجن بحق اسم ہے۔

دح ٢٣٦٠٩٧٩٧ -
الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں

دیگر۔ اگر چاہے کہ اپنے اوپر کسی کو عاشق کرے یہ فلیتہ روز ایک ہفتہ تک لکھ کر دیگدان میں جلادے۔ انشاءاللہ تعالےٰ محبوب بے قرار ہو خود عاشق و دیوانہ ہو کر آوے۔

وھو	وھو	وسھو	علم

اسم طالب و مطلوب معہ اسم ماں کے لکھنا ضروری ہے۔
جو کوئی اس نقش مکرم کو اپنے پاس رکھے۔ عزیز خلائق ہو۔ اگر ٹوپی میں رکھے زبان حاسدوں و بدگویوں و دغا بازوں کی بند ہو اور اگر کمر میں رکھے کتنا ہی چلے ماندہ نہ ہو۔ اگر بازو پر باندھے کوئی اسکی برابری نہ کرے۔ اگر انگوٹھی میں کندہ کرائے تمام آفتوں سے امن میں رہے۔

ط ح ا ص ع
ھو
٣٠٢ ع ع ٩
١٣ ٦ ٥ ٩

دیگر۔ اگر چاہے تو کہ اپنے عشق میں کسی کو دیوانہ کرے اتوار کے روز اس کے بائیں پاؤں کی خاک لا کر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے اور اپنے سرہانے اس خاک کو رکھ کر سوئے مطلوب بیقرار پابرہنہ نزدیک آوے

اسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ۵۵ ماح

دیگر۔ اگر کسی عورت کا شوہر چھوڑ کر بھاگ گیا ہو یا دور کہیں ہو۔ اس نقش کو لکھ کر پھل دار درخت میں لٹکا دے۔ بکرم اللہ تعالےٰ آگے اس عورت کے مرد اسکا آویگا۔

۷۸۶

۱۲	۹	۶	۱۱	۷۰
۱۱۴	۶	۱۳	۱۱	۱۱۹

دیگر۔ اگر کسی سے ایسا گناہ عظیم ہو گیا ہو کہ وہ لائق قتل کے ہو اس تعویذ کو اپنے سر میں رکھ کر جاوے انشاء اللہ تعالےٰ جان اس کی بچ جاوے اور حاکم اس پر مہربان ہو مجرب آزمودہ ہے

نقش معظم یہ ہے۔ ۱۲ ۱۳ عا ع ۲۲ صه ۱۱ ۱۱

ی ع ۳۱ ۲ عسح عح ر عع

دیگر۔ اگر چاہے تو معشوق کو بغیر تیرے ایک لحظہ قرار و آرام نہ ہو تو اس فلیتہ کو لکھ کر روغن میں سات روز برابر جلا دے انشاء اللہ تعالےٰ میعاد معینہ کے اندر مطلوب اپنے طالب سے بیقرار ہو کر ملے۔ یہ فقیر کا بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۱۱۱ ۱۱۹ ۱۲ ۱۱۰۰ ۱۴ ل ۱۱ ط ۱۱ د ۱۱ ع ۱۵ ۹۹

۱۶ ۱۱۱۸ ۲د ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ٥ ۱۱ ح ۱۵ ۹۹

الحب فلاں بن فلاں تے المحب فلاں بن فلاں پیدا شود

۸۱ ۱۱ ۱۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ صب هم

دیگر۔ اگر اس کو لکھ کر پانی میں دھو کر محبوب کو پلا دے دوست جانی ہو جاوے

ا ر ب ب اب عح عح عح عح عح عح عح عح۔

الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود و بے قرار شدہ حاضر آید

دیگر۔ واسطے محبت کے اس تعویذ کو گھول کر پلا دے ع ع ع غ ع ع ع

د د د د د د د د د د ذ ز ر ر ذ ذ د ر لا لا لا لا لا لا لا

دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی کو اپنا عاشق اور دیوانہ کرنا چاہے اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلا دے

ی ط

برائے محبت اس فلیتہ کو لکھ کر چراغ میں جلا دے۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر آئے۔

ھ ۱۱ ۸ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۱۸ ۱۱ کا ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ صه ع۱۱۱۳ ع عصع ۱۱ ۱۴ ع

الحب فلاں بنت فلاں در دل فلاں بنت فلاں پیدا شود و زود حاضر آید

ایضاً واسطے محبت و الفت کے اس تعویذ کو ایک روٹی گیہوں کے آٹے کی پکا کر اسپر لکھے اور آگے کتے کے ڈال دے تاکہ کھا لے واضح ہو کہ اگر مرد کے واسطے ہو تو نر کتے کو دے اگر واسطے عورت کے ہو تو مادہ کتی کو کھلا دے یہ فقیر کے تجربہ میں بارہا آیا ہے بہت ٹھیک پایا ہے نقش معظم یہ ہے۔

" طلطو ملے سہے والعطمها ملسل لسله

طلطهو واحباب الساعه باسم ہر چہار کے لکھے۔

دیگر۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھ کر دونوں کو پانی میں دھو کر پلا دیں۔ میل جول ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلا دے ہنوز فتیلہ تمام جلنے نہ پاوے گا کہ معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

مهنـ	دلدسـ	هـو	۷	ما
ط ط	ع	ع	ره	ع
ع	ط ط	ردر	درم	ط

۱۴۳ ۲ ط ۱۱ ۱۲ طو ۱۱۶ دد ۷۷ ی ۱۷۸۹۴

ٹکڑا روٹی کا لے کر اسکو لکھے اور کتے کو کھلا دے۔ اگر نر کے واسطے ہو نر کو دے اگر مادہ کے واسطے ہو مادہ کو دے

عه عمه ح هه رود ۱۱ ىد عه عه لاولہ

۷۸۶

۱	۲۹	۲۶	۸
۲۷	۷	۲	۲۸
۶	۲۴	۳۱	۳
۳۰	۴	۵	۲۵

دیگر۔ جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے بھاگ جاتی ہو اس نقش کو لکھ کر ایک اس کے گلے میں باندھے۔ اور دوسرا گھول کر پلا دے۔

جہت الحب :۔ اوپر شانہ گوسفند کے لکھے اور پشت شانہ پر نام طالب و مطلوب مع نام پدر و

لکھ کر نیچے دیگدان کے دفن کرے۔ ب ا ر م ا ح ا ۷

لملیح سلیخ علمصح لطھھلوا

بنام ہر چہار

عسقالا نے العجل العجل العجل الوحا الوحا الساعت الساعت الساعۃ

ایضاً۔ واسطے حب کے اگر شب آدینہ میں اکیس بار اوپر شیرینی کے پڑھ کر مطلوب کو کھلاوے دل وجان عاشق پر قربان کرے۔ اگر پنجشنبہ کی رات کو اوپر سات دانہ پیپل گرد کے سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ پروانہ کی طرح معشوق اپنے شیدا پر جان دیوے۔ اگر اوپر لونگ کے پچیس بار پڑھے اور یار کو اپنے کھلا دے۔ جان نثار اپنا پاوے۔ اگر معشوق کے کپڑے پر سات مرتبہ پڑھ کر اپنا منہ دھو کر دوست کے سامنے جاوے۔ اپنا عاشق اس کو بنادے۔ اگر اوپر سرمہ کے چھ دفعہ پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگاوے۔ جس کے نام سے کرے اس کے روبرو جاوے اسکو اپنا نام پاوے اور اگر اوپر موم کے غلولہ بنا کر ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اس موم کو آگ میں ڈالے مثل موم کے معشوق کا دل پگھل جاوے اگر شکر خواہ گڑ پر سو مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور معشوق کو کھلاوے۔ اپنا تابعدار پاوے اگر اوپر کنگھی کے ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ معشوق محبوب عاشق کا عاشق ہو جاوے۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم یا مسخرنی من فی السموٰت والارض سخرنی فلانا اللھم ثبت له فذ لتہ بی اللھم ارحم ارقب محبتنی علی امان فی قلب وجعلہ علی رزقنا محبا الجمنا علی المحبوب حباء کان حبا بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ایضاً۔ اگر بروز شنبہ شروع مہینے میں بوقت غروب آفتاب

ماور دونوں کے لکھے اور اوپر ہوا کے لٹکادے۔ بہت جلد آوے (مالینوس)

دیگر۔ اتوار کے روز لکھ کر آفتاب میں رکھے واسم طالب و مطلوب مع امہات نیچے نقش کے لکھے اور درخت کے نیچے لوبان عنبر وغیرہ بخور جلاوے۔ اگر ایک روز میں مطلب ہوا تو ہوا ورنہ تین روز میں ضرور انشاءاللہ تعالےٰ ہوگا۔ وقت جلاتے اس نقش کو ستر بار فقط یا حی کو باسم اس کے اور ماں اسکی کے پڑھے۔

دیگر۔ یہ طلسم واسطے محبت اور مطلوب مزاج بادی رکھتا ہو شربت میں دھو کر پلاوے مطلوب کے دل میں الفت بے انتہا پیدا ہو بے قرار ہو کر شیدا ہو۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

١١	٦	٢
١٢	١٠	٨
٧	١٤	٩

١٦ ہ ہ ح ح ہ ١١١ ١١١ ٢١٢ ط ط ع ٣٢ ع ٩٢

ی ح ہ ط ہ ہ ہ ٩ ط ١١١ ع ا ر ط ١١ لا ٥ ١١ صع ١١ ٩٩ ٢ ٩٥

ایضاً۔ اگر معشوق مزاج خاکی رکھتا ہو یہ طلسم اوپر کاغذ کے خون کبوتر سفید سے بروز پنجشنبہ مع طالب و مطلوب و نام ماں ان دونوں کے لکھے اور نیچے مکان محبوب کے دفن کرے۔ معشوق بے قرار ہو کر حاضر ہو۔ وہ یہ ہے۔

صاع ۷ لا لا ۱۱ ۱۱ ۸ ھ ع

ایضاً۔ واسطے محبت کے اوپر بیضہ مرغ سیاہ کے لکھے روز پنجشنبہ اور آگ میں ڈالے قدرت خدا ملاحظہ کرے۔ بھکیکون بھلواء باسم ہر چہار۔ دیگر۔ برائے تسخیر محبوب شروع مہینے میں آدھی رات کو وضو کر کے گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف بعد اس کے بہ نیت مسخر مطلوب ایک ہزار دو مرتبہ کہے۔ قد شغفھا حبا۔ اور آخر شب میں کہے۔ اللھم سخرنی فلاں بافلاں۔ ایضاً واسطے تسخیر خلائق بعد ہر نماز پنجگانہ کے پانچسو مرتبہ پڑھا کرے رجوعات عالم خوب ہو گی۔ لا الہ الذی الا اللہ ان دلا دی یا محمد رسول اللہ من کل مجھے ملاوے

دیگر۔ واسطے حب کے مجرب المجرب ہے اوپر کپڑے حریر کے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لیکن واسطے حرام کے نہ کرے اس کو عجیبات حب الانسان کہتے ہیں۔ اور ایک

کے غسل کرے اور سو مرتبہ اوپر عطر کے پڑھ کر معشوق کو سونگھا دے۔ معشوق اپنے عاشق کا شیدا ہو جاوے۔ یا عزیز یا حمید یا رب ذو العرش المجید۔ فعال لما یرید۔ ایضاً۔ فلیتہ حب۔ یہ فلیتہ امیر خراسان محمد رضا بن یحییٰ سے ہے۔ کہتے ہیں کہ میں چالیس برس گھوما مگر کہیں حب کا نقش نہ پایا۔ سوائے اس فلیتہ کے یہ فلیتہ جو شخص سات روز علی المتواتر جلاوے۔ اور روز سے نئے چراغ میں جس جگہ جلاوے خوشبو لوبان پھول عطر صندل کا بخور کرے۔ خوشبودار تیل میں جلا دے۔ ضرور اس کا محبوب جس حالت میں ہو ملے۔

۹۶ ۱۱ ع ۱۱۱ ۶ ۱۱ عہ ۱۹ ئا لا ۱۱ ۸ ما ۱۱ ۱۳ ۱۱ حہ

ہ ۱۱ ۱۱۱ ھ ۱۱ ۱۷ ط ط رھت ۱۱ ۹۹ دہ و ھ ۱ ہ ۲ و ا ع و ح

و ۱۱ لا عا ید ۱۱ ی و ع ط ۱۱ ۹ ۱۱ و ع لا ط ا ہ ۱۱ ۲ و م ا و ہ سا و ح

دیگر۔ اگر چاہے کہ فلاں شخص مجھے محبت کرے اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالے محبت بہت ہو حتیٰ کہ بغیر تیرے ایک ساعت قرار نہ پکڑے ۔ ۔ ۔ سو ۱۱۹ ۱۱ ہ ۱۱ ہ ط ط و ع

ایضاً۔ شیرینی پر اکیس بار ان اسموں کو پڑھ کر مطلوب ۔ ۔ ۔ ۱۱ ۹ ھ طہی کھلاوے تین چار بار کھلانے سے محبت جانی ہو جاوے گی۔ وہ اسم یہ ہیں۔ قبیل ھاروت ماروت وما یعلمان الا من احد حتیٰ یقولا۔

ایضاً۔ سورہ الم ترکیف یا موکل شیرینی پر ایک سو ایک بار پڑھ کر مطلوب کو کھلاوے فریفتہ ہو جاوے۔ فقیر نے بارہا آزمایا ہے بہت ٹھیک پایا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سامعاً مطیعاً بحق ھذہ الاسماء و ان یقض حاجتی الم ترکیف بحق جبرائیل فعل ربک بحق یا عزرائیل یا صحب الفیل۔ بحق یا میکائیل و اسرافیل علیہم بحق یا اسرافیل طیراً ابابیل بحق یا طرطائیل ترمیھم بحجارۃ بحق یا ابدوم من سجیل بحق کشفائیل فجعلہم بحق یا رخمائیل کعصف ماکول۔ بحق یا سفائیل بحرمتک یا ارحم الراحمین۔ فلاں بن فلاں در محبت و عشق فلاں بن فلاں بے قرار شدہ مطیع و مسخر گردد۔

دیگر۔ واسطے محبت محبوب کے سات کیلیں لوہے کی بمقدار سات سات انگل کے لے کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے۔ اور ان کیلوں کو آگ میں ڈال کر اس قدر آنچ دیوے کہ کیلیں سرخ ہو جاویں۔ جس وقت کیلیں گرم ہوں گی۔ مطلوب بے قرار و دیوانہ حاضر ہوگا۔

دیگر۔ واسطے محبت طالب و مطلوب کے چاہے کہ شب یکشنبہ کو ایک پتلا موم سے تیار کرے بعد اس کے اس آیت کو لکھ کر پتلے کے شکم میں رکھے اور پانچ کانٹے ببول کے لے دو کانٹے دونوں آنکھ میں اور دو کانٹے دونوں پستان میں۔ اور ایک ناف میں چبھو کر اگر واسطے احضار مطلوب یا بے قراری مطلوب یا الفت جانبین یا رفع نفاق جانبین غرضیکہ جس واسطے کرے وہ مطلب بیان کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد حاصل ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علیما فی نار جھنم خلفا بہا منہم وحسابہم فطنو بہم ھذا اما کنتم لا تعلمون اللہ وتوابما کنتم الا یابون۔ ایضاً۔ اگر اس نقش کو ساتھ نام مطلوب کے لکھ کر انار کے درخت میں لٹکا دے۔ مگر مشک زعفران سے لکھیئے۔ محبت قلبی پیدا ہو۔

۱۱ کہ ۲۱ ۱۱ م ۱ ۲ ۹ ۶ ۳ ۱۱ ۱۴ ۱۱ ط ا ح ۲۱ دہ ۱۱ ر عفی

دیگر۔ اس طلسم کو چار پرچہ کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر سات سفید اور وقت حمید میں ایک پرچہ کسی طور سے مطلوب کو کھلا دے۔ اور ایک درخت میوہ دار پر باندھے۔ اور ایک آگ میں جلا دے اور ایک زمین میں دفن کرے۔ اور باقی خواہ زرد دھ میں دھو کر تعویذ پلا دے نہیں تو دریا میں چھوڑ دے۔ اور نیز طلسم یہ لکھ دے۔ فلاں بن فلاں محبت میں بے قرار ہو مقصد حاصل ہوگا۔ مگر چاہیے کہ جس وقت شروع کرے۔ شیرینی اپنی حیثیت کے موافق دریا میں بہا دے۔ اور کہہ آئے کہ بر وقت پوری ہونے مراد کے آپ کی نیاز خوب ادا کروں گا۔ نقش عظم ۴۳ صفحے پر ملاحظہ فرما دیں۔

۲۱ عہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۰ ا ر ۸ ا ر ۷ ا عہ ا د ۱۱ ۱۱ ط ط

دیگر۔ اگر قبلہ رو ہو کر درمیان دو کنف

ہ ہ ہ ہ ۔ ا ۱۱ ، ہ

کے باندھے اور درمیان جنگ کے آوے۔ فتح پاوے۔ اگر کسی شخص کو حاکم نے حکم مارنے کا دیا ہو۔ اس مہر معظم کو لکھے۔ اور بازو پر باندھ کر روبرو حاکم کے جاوے غضب حاکم لطف اور مہربانی سے مبدل ہو۔ اور اللہ تعالے اس حاکم کو مہربان کر دے مہر معظم یہ ہے۔ خاصیت اس کی بہت ہے۔ لیکن بباعث موافقت مضمون مقصد کے اسی قدر پر اکتفا کیا

مہر معظم یہ ہے۔

للہ للہ لھے د ۵ ا د ۱۱ ح ۱۱ ۵ ح ۱۱ ح ۵ ۱۱۱ ح ۳ د ر

ج ما لھے ماہ ۱۱۱ لا ۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ح ۱۱۱ ا لھے ماھلا

۱۱ مال ۱۱۱ عے ح ح

۲۲ ح الادح بر ب د باب د د د ج ج ۸ ا

واضح ہو کہ جو منتر مجھے ساحروں سے دستیاب ہوئے واسطے محبت د بے قرار کرنے محبوب کے اور جو اس فقیر نے آزما کر جن کو تیر بہدف پایا۔ ان کو اس رسالے میں درج کیا۔

ایضاً واسطے محبت والفت اور معشوق کو بے قرار کرنیکی صورت یہ ہے کہ ایک سو ایک بار اوپر مشیرینی کے منہ نام طالب و مطلوب کے پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلا دے۔ یہ منتر تیر بہدف ہے منتر گڑ گو گل اور رائی اندر کی کمائی سیج بچھا دے۔ فلانے کو بغیر میرے نیند نہ آوے۔ کھڑی ہو کھڑی لاؤ بیٹھی ہو بیٹھی لاؤ سوئی ہو سوتی لاؤ ضرور لاؤ۔ بھوانی نار سنگھ وانی ہوتی حتی نہ آوے تو منتر ضا منتر ضا بجتی۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ایضاً۔ واسطے محبت بس کرنے میں معشوق کے روغن زرد جو پہلی گھانی کا ہو اور نیلے سوت سے گرا ہو۔ لیکن اس منتر کو سات مرتبہ محبوب مطلوب کے نام سے پڑھ کر دم کرے

بعد اس کے وہ تیل اپنے سر اور منہ میں لگا کر اپنے معشوق کے پاس جاوے۔ قدرت الٰہی دیکھے۔ کہ محبوب خود شیدا ہوا اور شیدا محبوب ہو۔ یہ منتر بھی تجربہ کیا ہوا ہے۔

منتر المحب۔ تیل تولانی کو ر لو چورا ما کے دیکھ لے سات سمو توس امار جنے چہاڑے بخو پوتی راس اما کے لئے کر وگرو باس کارا گیا دیبی درگا اگیلہ امارانی منتر لڑے اسطور مہادیبی مفطف بسائیے بتل نلسی تیل تلتی ہاتھی گھوسی منہ کے گھوسی تونی اما کے دیکھ لے تو دہی نا دو دیکھ لے موری شنگرا ایسے دوئی جو رونی بھوڑیے امارانی منتر لڑے اسطور مہادیبی مفطف بہائیے۔

ایضاً۔ واسطے حب کے پہلے اس منتر کی زکوٰۃ پچاس ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور عبیر سیندور و شکر و پھول رکھے۔ زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد اس کے موم کا پتلا بنا کر اسکو اپنا معشوق تصور کرے اور اس پر اپنے معشوق کا نام لکھ دیوے۔ اور تین لکڑی پر اس کو الٹا لٹکا دیوے۔ ایک سو گیارہ بار اس منتر کو پڑھے۔ اور گوگل کی دھونی دیتا جاوے ایک ہفتہ تک ایسا کرے۔ محبوب اس کا سر د پا برہنہ حاضر آوے اور زکوٰۃ بھی ایک ہفتہ میں پچاس ہزار دیوے۔

منتر۔ پہلا بھگنا پہلا نارا ہوت ببر کیا ہنکارا کالا بھیرو کالی رات کالی تیلی منتجھی رات میں بنجھا دن آدھی رات جا بیٹھ فلانے کے پاس فلانے کو لاؤ۔ اور نہ لاوے نو کا لکا مائی کے سیج پر پگ دھرے گرو کی سنگت ہماری بھگت پھور و منتر البیا مہادیو تو تیری پانچا سے چلے۔

ایضاً۔ اکسیر اعظم یہ منتر ہے۔ شب شنبہ کو ایک سو گیارہ بار پڑھنا شروع کرے اور ایک ہفتہ تک معشوق کے نام سے پڑھا کرے۔ محبوب اس کا فریفتہ ہو کر خود آوے۔ منتر۔ پیپل میں بڑ بڑ کا تھان جہاں بیٹھا عزازیل شیطان مری شبیہ ہو شیطان فلانے کو رانذرانذ کے لا حاضر کر اگر نہ حاضر کرے۔ تو اپنی بہن بھانجی کی سیج پر پگ دھرے چمار کی کھال کلال کے باٹ ترک پڑے۔

دیگر۔ معشوق کو خواب میں اپنی صورت دکھلا کر اخلام کرانے کا منتر جسکی وجہ سے

معشوق اس کا بے قرار ہو کر اپنے عاشق سے ملتا ہے۔ دیوالی کی رات کو جب آدھی رات ہو۔ برہنہ ہو کر اس منتر کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور گوگل دیتا جاوے۔ بعد اس کے سات دفعہ سونے کے وقت پڑھ کر اور تالی مار کر سو رہے پھر کسی سے بات نہ کرے

منتر۔ ایک سمان آپر گٹ الوب جوگی مرسی صورت ہو۔ شیطان کا گھوڑا شیطان کی زین شیطان بیٹھا جاپے پان فلانے کو راند بینڈ پر ان پر کر بد فعلی جو بد فعلی نہ کرے تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق۔ تین طلاق۔ تین طلاق۔

ایضاً۔ دیوٹھان کے روز ایک سو گیارہ بار اس منتر کو پڑھے اور گوگل دیتا جاوے۔ بعد اس کے جب چاہے پان کے بیڑے پر دم کرے اور خود کھا کر جاوے دیکھتے ہی اس کا معشوق اس کا عاشق ہو جاوے۔

منتر موہنی۔ جو تہی دونوں بہنیں چل چل بیٹھیں راول جائے جلتی آگ بجھا وت جاوے جلتے مشکل کو کرسی سو ہر لیس۔ انتر کھاٹے ہری مار سنگھ کی موہنی نوری تکھو پر چھائے۔ ایضاً۔ ایک سو ایک پھول اتوار کے روز لاوے اور ہر ایک پر ایک بار پڑھے۔ اور بعد ختم کے ان ہی پھولوں پر شراب گرا دیوے۔ اسی طور سے تین روز تک کرے تیسرے روز ایک سو دو پھول لاوے اور اول و آخر والا پھول جو پڑھا ہوا ہے نکال کر اول والا پاس رکھے اور آخر والا مطلوب کو سنگھاوے۔ محبوب اس قدر پیار کرنے لگے گا جس کی انتہا نہیں۔ حتیٰ کہ بغیر تیرے اس کو ایک لحظہ قرار نہ ہو گا۔

منتر۔ کانور و دیس کچھا دہی جہاں بسیں اسمٰعیل جوگی اسمٰعیل جوگی لاوے۔ باری پھلواری پھول چنے۔ لونا چاری پھول بنے۔ پھول کی کل پر نار سنگھ دیوتا بسے جو سونگھے پھول کی باس وہ آوے تارے پاس مو ہے پہاڑ جھپٹ آگے دھری کلیجہ پھاٹ نور سے مری دہائی کانور و دیس کچھا دیبی کی دوہائی۔ اسمٰعیل جوگی کی دوہائی لونا چاری کی۔

دیگر۔ ترکیب بسکرن سات پان کا تین بیڑہ بنا دے اور ہر بیڑہ سات سات بار اس منتر کو پڑھے اور وہ بیڑہ مطلوب کو کھلاوے۔ پھر تماشہ محبت کا دیکھے۔

منتر۔ کالی۔ کالی مہا کالی بیٹھی بجاوے تالی کالی ہے۔ برما کی بیٹی اندر کی سالی۔ پان سپاری۔ کھیر مسان ہاتھ دکھی مسان سب اس نے پان پڑھ کر نکھن میں دے۔

نوع دیگر۔ برائے خواب بندی اور تصور ہونا مطلوب کو عاشق کا اور خواب میں دیکھنا معشوق کو عاشق کا غرضیکہ برائے حب یہ منتر اکسیر ہے اگر ٹھیک ساتھ ترکیب کے کرے تو یہ منتر بڑا خط دکھلاوے۔ اول دس بجے رات کو غسل کرے۔ اور بعد اس کے ایک پاٹ کا تہ بند باندھے۔ اکیس مرتبہ ایک روز تک اسی طور سے کرے۔ ناغہ نہ ہو پاوے۔ تب یہ منتر عاشقی معشوقی کا مزہ چکھاوے۔

منتر۔ آ شیطان تجھے حضرت سلیمان کی قسم میری شکل بن کر فلانے کو جا لگ جا لگ۔ اگر نہ جا تو تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق۔ تین طلاق۔ تین طلاق۔

ایضاً۔ واسطے محبت والفت طالب و مطلوب سات روز بلا ناغہ اوپر دروازہ معشوق کے کھڑا ہو کر سات بار پڑھ آیا کرے۔ جب آٹھواں روز آوے۔ اس روز ایک کنکری بائیں پیر سے اٹھاوے۔ اور پشت کی طرف سے داہنے ہاتھ سے لے اور اس پر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ اور محبوب کے گھر میں اس کو پھینک دیوے۔ مطلوب دیوانہ اور حاضر ہووے۔ شیطان رحمان دیولان میری صورت کو باندھ۔ فلانے کو راند۔ اگر نہ راند تو اپنی بہن بھانجی کو ان لنگھار آدمی کھٹکھار جاوے۔ عشق کی سوجھ اس کو لاؤ جبرائیل لاؤ۔ میکائیل لاؤ۔ اسرافیل لاؤ۔

دیگر۔ عورت کو تنگ کرنے کے واسطے یعنی خواب میں احتلام کرا دینا اپنی صورت دکھا دے چاہیے کہ اس منتر کو سات بار بوقت شب پائجامہ پر پڑھ کر جگانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول سات سورہائی یعنے پوری اور پھول کنیر کا کسی قبر پر رکھے۔ بعد اکتالیس بار اس منتر کو پڑھ لیوے جب جگا چکے تو اپنے کام میں لاوے۔

منتر۔ دکن موئی دیس گورد کول کہہ گوردلن کو مربہ مان میری شبیہہ سو فلانیکو جا راند۔ جا راند جا راند۔ نہ راند تو تیری بہن بھانجی کو تین طلاق۔ تین طلاق۔ تین طلاق۔

دوہائی الیسٹر مہادیو۔ گورا پاربتی کی دوہائی کو نر ولچھا نونا جوگنی کی۔

الیضاً۔ یہ موہنی دربار میں حاکم کے پاسامنے دشمن جانی کے خواہ لڑائی جھگڑائی سب جگہ کے واسطے مفید ہے۔ بروقت جانے کے اس کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیوے۔ پھر جہاں چاہے جاوے۔ موہنی موہنی کہاں آئی موہنے موہنی میرو نام پہلے موہون سارے صوباتب موہیوں سب گاؤں در موہول دربار موہون موہون کنواں پنہار پاٹ موہون باٹ موجوں جگ موہون سارا موہون دوہائی مہادیو گورا پاربتی کی۔ الیضاً۔ روز یکشنبہ ساعت اول میں ناجنہائے دست و پا آگ میں جلاکر خاک ناخنہائے سوختہ بعد دم کرنے اس افسون کے سات بار مکرر مطلوب کو کھلادے۔ تاحیات مفارقت نہ ہو۔

افسون۔ آدم نبوت بیر جہا بیر نار سنگھ بیر کالیا بیر با ہو۔ محبت الدیوان لیثغر بھذون الارض الاخرین۔ گرد کی سنگت ہماری بھگت ہنز الیسر مہادیو کا باجا۔ الیضاً۔ واسطے حب و شیفتہ کرنے محبوب کے اگر سہدی موم کو روغن گاؤ میں جس وقت چاند گہن ہو ملا کر رکھ لیوے اور جب ضرورت ہو ماتھے پر لگا کر جس عورت کے سامنے جاوے وہ دیکھ کر عاشق ہو کر دیوانہ وار لپیٹ جاوے۔

دیگر۔ اگر دھتورہ کے عرق میں بیخ اگارہ کو صلایہ کر کے ماتھے پر لگائیں جس مہر جبین کے سامنے جائیں۔ اس کو اپنا عاشق بنائیں۔ دیگر۔ اگر ہڑتال کے ساتھ ذرا سا بندر کا بیٹ ملا کر عورت کے بالوں پر ڈالی جاوے۔ تو فوراً عاشق ہو جاوے۔

الیضاً۔ اگر سفید گھونگچی کی جڑ باریک پیسکر اپنی منی میں ملا کر جس عورت کو چاہے کھلا دے اپنا دیوانہ بنادے۔ دیگر۔ سہاگہ و بڑی قسم رواسن کا پھول صلایہ کر کے اپنی منی میں ملائے۔ بقدر مٹر گولیاں بنائیں۔ اور جس عورت کو ایک گولی کھلادیں۔ دل و جان سے عاشق پائیں۔ دیگر۔ کبوتر کی بیٹ اور سوند معا تون و شہد باریک پیسکر قضیب پر لگا کر جس عورت کے پاس جائیں۔ وہ عمر بھر عاشق رہیگی۔ پھر کسی مرد کا خیال نہ کرے گی۔ دیگر۔ سنگ مقناطیس ذرا سا اپنی منی اور صندل میں پیس کر عورت کے جسم پر

ملیں۔ مرد کی مفتون ہو جائے گی۔ دیگر۔ شہد میں شہدائی کو ملا کر گولیاں تیار کریں جس کو پان میں ایک گولی کھلائیں۔ وہی عاشق زار ہو جائے۔

دیگر۔ جب چاند برج عطارد کے نزدیک ہو تو اس ساعت میں ناخن تراش کر کسی کورے آبخورے میں رکھ کر جلائیں۔ بعد ازاں کما حقہ صلایہ کر کے اپنی منی اور شہد میں ملا کر جسے کھلادیں۔ وہ شدتِ محبت سے بے قرار ہو جاوے۔ دیگر اگر الو کی زبان و دل اپنے لعاب منی میں ملا کر معشوق کو کھلادے۔ تو محبت از حد ہو گی۔

مقصد سویم برائے عداوت اور دشمنوں کی ہلاکت

نوع دیگر:۔ واسطے عداوت و دشمنی کے اس نقش کو فلیتہ بنا کر چراغ میں جلادے اور چراغ کا منہ طرف مکان اس کے کرے۔ عداوت سخت ہو جائے گی۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے

ع ۷۱	ع۶ ۹۶	ع ۶۹۷
ع ۶۹ عہ	ع ۶۹۸	ع ۷۲
ع ۶۹۹	ع ۷۹۵	ع ۶۹ ع

دیگر۔ برائے عداوت یہ نقش لکھ کر جلاوے۔ عداوت سخت ہو جاوے گی۔ القارعۃ ما القارعۃ

عداوت فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود۔

دیگر۔ اگر چاہے کہ دو شخصوں میں جدائی و نفاق ہو جاوے۔ ایک روٹی کے سات پارچہ کر ڈالیں۔ اور ان نقشوں کو لکھ کر اگر مرد سے جدائی کرانا منظور ہو۔ نر کتے کو دیویں۔ اور اگر عورت کیواسطے کرے مادہ کتے کو کھلادے۔ ایک ہفتہ اسی صورت کرنے سے عداوت سخت ہو جاوے گی۔ اور جدائی قیامت تک رہیگی۔

اول ۔ [illegible]

دوم ۔ ۵۱ [illegible] ۱۷ [illegible]

سوم ۔ ۱۷۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۹۰ ۶۴ ۲

چہارم ۔ ۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱

پنجم ۔ ۱۱ر ۱۱۲ عہ ا عہ و

ششم ۔ ۱۱ ع.۱۱ ۱۱۹ ۱۲

ہفتم ۔ ۱۷ ۱۱۱ ۱۱ ک

دیگر۔ برائے دفع دشمن یہ نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے خانہ خراب ہو جائیگا۔

الیضاً۔ برائے دشمنی و نفرت ایک دوسرے سے چاہئے کہ یہ نقش اوپر برگ آگ زرد کے لکھے اور پانی سے دھو کر اس پانی کو آنگن میں اس کے ڈالدے ایسی عداوت ہو جاوے گی۔ کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھے۔ اور ایک کو دوسرے کی بات خوش نہ آوے

٣	١٠	٤٠
٤	٥	٦
٨	فلاں بن فلاں خراب و خستہ شود	٧

٦ ١١ ٥ ٥ ١١١ ھا سع ر الا ٢ ر — ھا ٦ ١١١

٧ ٣ ١ ٥ ١٣ رد ١١١ ے ١١١

١١١ ١١٣ ١٧ ٢ ٩ ١١ ٦ ١١

٪ ١١ ١١١ ٧ ٩١ ١١ ھ ١١ عا ط ١١١ ١١

عداوت و بغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود

دیگر۔ واسطے عداوت کے روز شنبہ کو پرچہ کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے عداوت ہو جاوے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

و و و ١٢ ١٣ کسک ١٥

ل ل ل ١٤ ١٣ ل ل ١٢ ٥ ١٣ ١٩ ٣

عداوت درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں بیدا شود و تکرار شود

دیگر۔ برائے جدائی درمیان دو کے اس طلسم کو اوپر روٹی گیہوں کے لکھ کر سیاہ سگ کو دیوے تاکہ کھائے یا کہ دریا میں ڈال دیوے جدائی و عداوت فوراً ہو جاوے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے

دیگر۔ برائے عداوت چاہئے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو جاوے اس کو پانچسو سات بار اوپر سرسوں زرد کے پڑھے اور اس کے گھر میں ڈالدے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یا معشر الجن واحضر عندی بحق حضرت محمد دم دین بہاالدین سندی احضر احضر احضر العجل العجل العجل الساعۃ

[illegible] درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں کے جدائی ہووے۔

دیگر۔ برائے خانہ بربادی دشمن بارہ ڈھیلا پاک مٹی لے کر اوپر ہر ٹکڑے کے بارہ بارہ بار اس آیت مکرم کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ مگر آدھی رات کو پڑھا کرے۔ تین روز برابر ایسا کرے۔ انشاءاللہ تعالٰے اندر تین مہینے کے خانہ دشمن خراب و ویران ہو جاوے گا۔ کل من علیہا فان و یبقٰی وجہ ربک ذوالجلالِ والاکرام۔ دیگر۔ یاذوالجلالِ والاکرام کو گیارہ روز تک ساتھ پرہیز کے گیارہ سو سے شروع کرے اور ہر روز ایک زیادہ کرتا جاوے۔ اور تصور دشمن کا ہر وقت پڑھنے کے رکھے۔ اور ہر روز غسل کر کے دس بجے رات سے شروع کرے تاکہ ١٢ بجے تک ختم ہو۔ واسطے ہلاکی دشمن کے مجرب المجرب ہے۔

دیگر۔ واسطے دفع دشمن و عداوت کے نہایت مؤثر ہے ایک گھڑا کورا لاوے اور اکتالیس بار سورہ یٰس اس پر پڑھ کر دم کرے اور اس کو توڑ دیوے ایک دوسرے سے ایسا جدا ہو کہ قیامت تک صورت نہ دیکھے۔ نام ہر چہار کا ضروری ہے۔ وقت ختم سورۃ کے لینا۔

الیضاً۔ پندرہ دانہ فلفل گرد لاوے۔ اور ہر دانہ پر سورۃ عبس و تولّٰی نام ہر چہار کے پڑھے جس سے جدائی کرانا منظور ہو اس کا نام لے کر آگ تند میں چھوڑ دیوے ایک ہفتہ اسی صورت سے کرے جدائی ہو جاوے۔ دیگر۔ اگر حرف غ کو ہر روز ستر بار پڑھ کر طرف دشمن کے پھونکے۔ دشمن مقہور ہوگا۔ دیگر۔ اگر سورہ مزمّل شریف کو آدھی رات کے وقت ایک گھڑا پانی سے بھرا ہوا لا کر اکتالیس بار بہ نیت عداوت کے پڑھ کر دم کرے۔ اور جو کے آٹے سے گھڑا بند کر کے چوراہے پر ٹپک دیوے۔ عداوت سخت جانبین ہو جاوے۔ نام دشمن معہ ماں اس کی کے لینا ہے وقت پڑھنے کے۔ دیگر۔ اگر چاہے کہ دشمن کو پیٹ کے درد میں مبتلا کرے۔ اتوار کے روز اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاوے ایک ہانڈی کوری میں اس نقش کو لکھ کر ڈالے۔ اور اس خاک پر سات مرتبہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر

اس ہانڈی میں ڈال کر خاک پر سات روز برابر رکھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ دشمن درد شکم میں مبتلا ہو گا۔
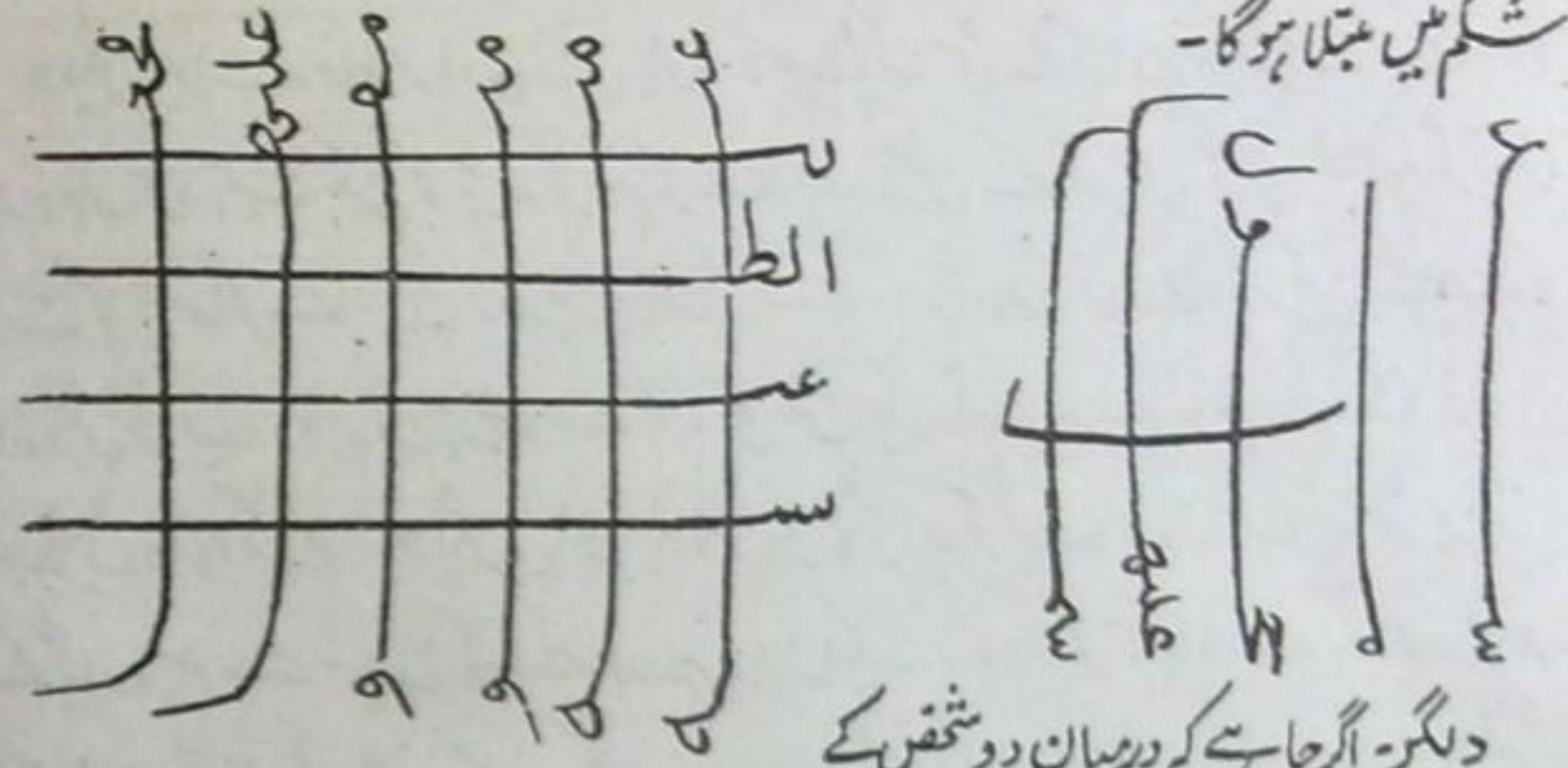
دیگر۔ اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے عداوت قلبی پیدا ہو۔ اس دعا کو لکھ کر پرانی قبر میں گاڑ دیوے۔ انشاءاللہ تعالےٰ عداوت ہو جاوے گی۔ الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادراک ما الحاقۃ القارعۃ ما القارعۃ وما ادراک ما القارعۃ اذا زلزلت الارض زلزالہا واخرجت الارض اثقالہا وقال الانسان ما لہا یومئذ تحدث اخبارہا۔ عداوت وبغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں کے پیدا ہو۔

دیگر۔ واسطے اندھا کرنے دشمن کے پہلے لکڑی آگ کی لاوے۔ اس کو جلا کر کوئلہ کرے اور دودھ آک کا ایک قطرہ اس پر ڈالے اور ایک بار اس منتر کو پڑھے اسی طور اکیس بار پڑھے اور اکیس قطرہ دودھ اس پر ڈالے دوپہر کے وقت شروع کرے۔ دو ہفتہ بلاناغہ اسی طرح سے کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ دشمن اندھا ہو جاوے گا نام دشمن معہ ماں اس کی کے کہتا جاوے و دناک بیھنگ صابر بن سوّاھا

دیگر۔ واسطے اندھا کرنے دشمن کے اوپر پارچہ کفن مردہ کے یہ آیت لکھے۔ اور خاک قبر کہنہ سے لا کر اس کپڑے میں باندھ کر پرانی دیوار کے نیچے اس کپڑے کو دفن کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ دشمن بہ برکت اس آیت پاک کے اندھا ہو جاوے گا۔ لیکن ناحق کسی کو اذیت نہ دینا چاہئے۔ او کصیب من السماء سے تا علیٰ کل شیء قدیر۔ تک۔ ایضاً۔ اگر سورۃ تبت یدا معکوس وضو کر کے

دو رکعت نماز گزار کر اکتالیس بار میخ آہنی پر کر مقدار اس کی سات انگل کی ہو۔ پڑھ کر دم کرے۔ اور تازہ کدو میں اس کو گھسیڑ دیوے۔ جیسے جیسے کدو خشک ہو گا۔ دشمن ہلاک ہوتا جاوے گا۔ مگر پڑھنے کے وقت پچھم رخ بیٹھے۔ وسم کیم لیج ھر جیف بطحلن تلخ ھنا رسوا بھلن تاذر انا نفس سبل ما وھلما ھنع نغاما مستو بھلیسا دی تینت۔ ایضاً واسطے عداوت وجدائی کے سات ٹکڑا ر دموں پر ان نقوش کو لکھ کر کتے کو کھلاوے اور نام اس کا ہر ٹکڑا پر جس سے جدائی کرانا منظور ہو لکھنا جاوے۔ جدائی و عداوت آپس میں ہو جاوے گی۔

علے	معال	مطلع	الحاکم	اللہ	الخس	اعلے

دیگر اگر ان اسموں کو لکھ کر پانی میں دھو کر جس سے لڑائی کرنا منظور ہو اس کو پلاوے لڑائی تکرار عداوت ہو جاوے گی۔ معہ نام ہر چہار کے لکھے یا طجبھا یا بسھسیبسھا ما لسعھا ما طسعا حا الحسا لمسعہ ۸۸ رحین لوالسرم م در فلاں بن فلاں جدائی افتد۔ دیگر اس آیت کو لکھ کر جس سے جھگڑا کرانا منظور ہو پلا دے۔ جدا ہو جاوے گی۔ اصبحوا الامری الاسا نتہم والفینا بلبیتھم العلا وۃ والبغضاً الی یوم القیٰمۃ کانھم یوم یودنھا لم یلبسوا الا ساعۃ من النہار ضو یعفو بوا حل تحس بھم احدا ولیسمع بھم رکزا

دیگر۔ اگر اس تعویذ کو قلم فولاد سے اوپر شانہ گاؤ کے لکھ کر زمین کے نیچے دفن کرے دشمن ہلاک ہو جاوے گا۔

۹	۱۱	۱۰	عہ	۳	۱۲	۱۲	بعون	۱۹	۹۲	۱۱۱	۵	۲	ر	ر	۱۱	اد
اسری		ددہ	ددہ	دد	دد	دد	دد	کوہ	سواد	بعون	ھ	سما				

دیگر۔ واسطے خرابی دشمن کے اس کو لکھ کر زمین میں دفن کرے دشمن تباہ ہو جاویگا۔

یا مرموت فلاں بن فلاں	یا باروت فلاں بن فلاں / یا ماھوت فلاں بن فلاں	یا ہاروت فلاں بن فلاں

دیگر۔ اگر سگ سیاہ کے دانت اور گربہ سیاہ کے دانت کو ایک چا پارچہ نو میں پوٹلی بنا کر جس کے گھر میں چاہے۔ وہ پوٹلی مذکورہ نہاں کرے

جب تک پوٹلی اسجگہ سے نکال نہ لے گا۔ تب تک روز اس گھر میں ہنگامہ برپا رہے گا۔ اگر دو خصم بھی ہوں تو بھی فساد ہوتا رہیگا۔ آزمودہ ہے۔ دیگر۔ اگر چرنی خوک کی اتوار یا منگل کے روز اور کانٹا ساہی کا مگر جو یاد میں ہو۔ لے کر کسی کے گھر میں نہاں کر دے۔ تو اس کے خواص بھی یہی ہیں۔ نوع دیگر۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ایذا دیتا ہو اور کسی طور باز نہ آتا ہو تو لازم ہے۔ پہلے اس کو اسباب سے آگاہ کر دیوے۔ کہ تم اس فعل سے باز آؤ۔ اور اگر کہنے سے بھی باز نہ آوے تو لازم ہے کر لاوے اور سفال آتش نارسیدہ اور چھری کی نوک۔ سے اس پر صورت اس ظالم کی کھینچے۔ عورت ہو۔ خواہ مرد۔ اور ایک حجرہ میں علیحدہ اس کو رکھے۔ کہ کوئی دوسرا اسجگہ نہ جا سکے۔

تھوڑی زمین لیپ کر کس ساعت میں اسجگہ بیٹھ کر اس تصویر کھینچی ہوئی کو آگے اپنے کھڑا کرے اور ایک سو اٹھائیس دانہ ماش سیاہ کا آگے اپنے رکھ کر ہر دانہ ماش پر ایک بار اس کو پڑھے اور اس صورت کو مارے اسی طور سے کل دانہ ختم کر دیوے اکیس روز بلا ناغہ کرے۔ پھر دشمن کی حالت دیکھے۔ مگر حتے الامکان اگر خود دوبارہ غم کھاوے اور صبر کرے تو بہتر ہے ایسا ہی لاچاری کی حالت میں کرے۔ کیونکہ اس کا بھی مواخذہ روز قیامت اللہ جل جلالہ کو دینا ہوگا۔ اس سے صبر کرنا بہتر ہے۔

یا جبرائیل جبر کر۔ یا میکائیل قہر کر۔ یا اسرافیل اثر کر یا عزرائیل موت کر یا کلفائیل اضطراب کر۔ فلاں بنت فلاں پر مار کر۔ بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

دیگر۔ اگر عورت کے سر کا بال اور مرد کا کپڑا جلا کر اتوار منگل کو دونوں کو کھلاوے۔ عداوت وجدائی ہو جاوے۔

مقصد چہارم زبان بندی۔ اور اس میں خواب بندی

اول فصل در بیان زبان بندی کے۔ جو کوئی اس نقش مکرم کو اپنی دستار خواہ ٹوپی میں رکھ کر روبرو دشمن کے خواہ حاکم کے جاوے گا۔ اس کی زبان بند ہو جاویگی اور غصہ کے بدلے ساتھ مہربانی اور محبت کے پیش آوے گا۔

	الطاهر	
[illegible]		[illegible]
	[illegible]	

نقش مکرم یہ ہے۔

دیگر۔ جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ زبان حاسدوں کی بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ کلید لا الٰہ الا اللہ بر حاش محمد رسول اللہ و برزیانش عصائے موسٰے و بر جبگرش عصا مُہر سلیمان در دہانش بستم زبان و دل و ہوش فلاں بن فلاں نامن نکشایم کسے نکشاید۔ بحق کہیعص حمعسق۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

دیگر۔ واسطے زبان بندی کے اور مہربانی کرنے اوپر اپنے حاکم کے تین مرتبہ اس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے روبرو حاکم کے خواہ دشمن کے جاوے غصہ کے بدلے مہربان پاوے۔ ان للعبد اہم من اخیہ ومن ابویہ نطلنی تحبدنی۔

دیگر واسطے زبان بندی کے قفل پر اکیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کرے۔ اور کہے بستم زبان و دل فلاں بن فلاں اور اس کو بند کر کے بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔

دیگر۔ سورۂ الحمد کو واسطے زبان بندی کے اس ترکیب سے پڑھے۔ موم سے ایک صورت آدمی کی تیار کرے اور اس طریقہ سے سوئی اس کے جسم میں گاڑے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العٰلمین۔ بستم بستم ہر دو گوش فلاں بنت فلاں بہر فلاں سخن کے نشنود الرحمٰن الرحیم ہر دو چشم بستم بستم۔ فلاں بن فلاں تا نہ بیند کے رانجز فلاں۔ مالک یوم الدین بستم بستم زبان فلاں بن فلاں تا نکس جز نادید بجز فلاں بن فلاں ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ بستم بستم ہر دو دست فلاں بن فلاں اہدنا الصراط المستقیم بستم بستم دل و جان۔ فلاں بنت فلاں صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین بستم بستم فلاں بن فلاں ہرگز ہرگز تجھے نگاہ نکند بجز۔ فلاں بنت فلاں۔

بعد اس کے وہ پتلہ کو سوئی چبھوئے ہوئے کو نیچے اپنی چارپائی کے رکھے یا دفن کرے۔ وہ شخص افتاں وخیزاں دوڑ آوے۔ اور مطیع و فرمانبردار

ہوئے۔ دیگر۔ اس طلسم کو لکھ کر نیچے زبان کے دبا دے زبان بند ہو جاوے گی۔

۱۱۱ ۲ ع ۱۱ ح ۲۱ ۵ ۹۵ ۱ھ ط ۱ح ۔۱ ح۱ ۱لح ۸۸

دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہو

دیگر۔ واسطے زبان بندی کے دریا میں جانے کے وقت طعج طعج طعلج طعلج
اس اسم کو دو بار دم کر لیوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا تخاف درکا و لا تخشی۔ ایضاً۔ یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ مجرب و آزمودہ ہے

۱۱ ۵ ۱م ۱م ۱۱۱ ۹۸۔ ۱۱۱ ۱۸ ۱ بلخ

دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے مجرب ہیں۔ لکھ کر دریا میں ڈبو دیوے
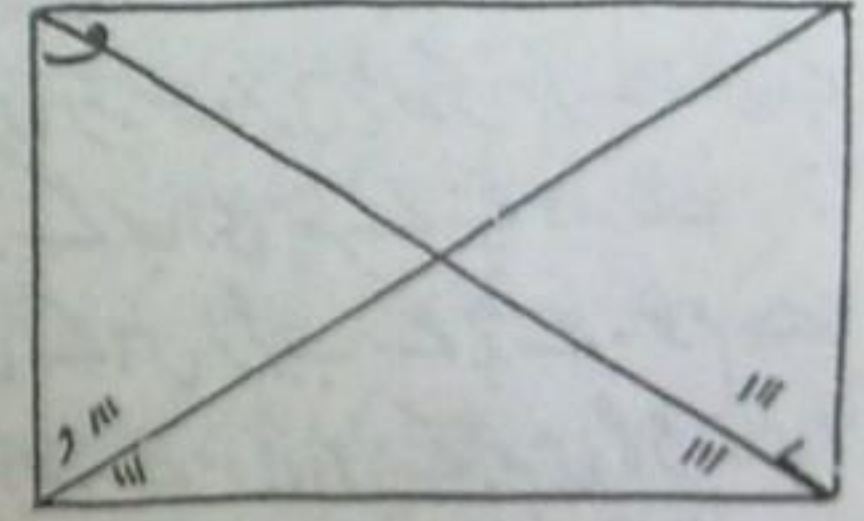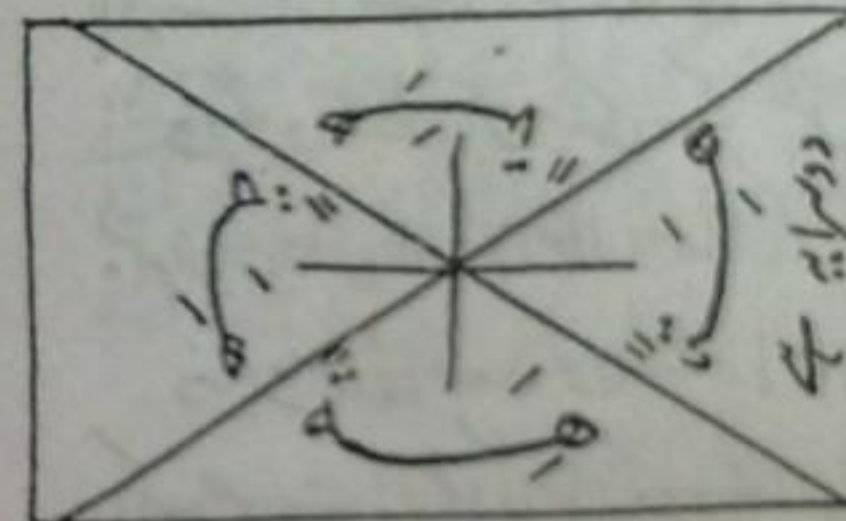
ایضاً۔ اگر اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے بازو کے باندھے تمام جہان کی نظر مہربانی اور محبت کی اس پر ہو اور ہر دل عزیز رہے زبان خلائق کو بد گوئی سے ان کی بند ہو جاوے اور اس کی بزرگی سب کے دل میں اثر کرے برکت سے اس نقش کی یہ ہے۔

ایضاً۔ سورہ یٰسین مبارک سیاہ دھاگا اکیس تاریں لے کر ہر مبین پر ایک گرہ دیوے۔ جب دم کر لیوے۔ پھر شروع کر لیوے۔ دوسری مبین پر دوسری گرہ دیوے۔ پھر شروع کرے تیسری مبین پر تیسری گرہ دیوے۔

۶۳ع ۲۲ ۱ ۲۲ ۳۷۳	۸۱ع ۲۲ ۶۲ ۵۱ع ۲۲ ۱	۴۷ع ۲۲ ۱۲ ۶ [illegible]	۲۱ طہ ۲۲ [illegible]
۶۲ع ۴۲ ۷۴ ۲۲ ۱۰	۷۹ع ۲۲ ۱۶ ۴۵ [illegible] ۱۵	۶۹ع ۱۲ ۹ ۲۱۲۶۴	۶۶ع ۲۲ ۷۵ ۲۲ ۱۵

اسی طرح ہر مبین پر پہنچنے تک گرہ دے کر دم کرے اور شروع سورہ سے شروع کیا کرے۔ جب ختم ہو جاوے تو کہے۔ بستم فلاں بن فلاں فلاں پر فلاں بنت فلاں کے نامن بحشایم کے بکشاید۔ دیگر واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھ کر مریم جامہ میں لپیٹ کر دریا میں رکھ کر ایک پتھر سے دبا دیوے۔

دیگر۔ کھیعص حمعسق یہ دس حروف کہ مقطعات ہیں۔ اگر ایک ایک حرف گنتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرتا جاوے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کر کے مٹھی باندھ کر روبرو دشمن خواہ حاکم یا حاسد کے جاوے۔ نہایت مہربان پاوے فقیر کا برابر آزمودہ اور تجربہ کار ہے

یس ح	۱۴۷ لا	۷ م	۴ ر
۳ ۵	۳ و	ص ۶	۱۳ ھ
۳ ی	۲ ع	فلاں	۷ ط
۶۱ ۵	۸ ع	۱۱	و ۹

فلاں بن فلاں

فصل دوئیم خواب بندی میں۔ دیگر۔ واسطے خواب بندی کرنے معشوق کے اور حیرت میں ڈالنا محبوب کا۔ چاہیئے کہ اس طلسم کو اوپر کاغذ خواہ چھری فولاد پر لکھے۔ اور وقت لکھنے کے کسی سے بات نہ کرے پھر اس کو درمیان زمین کے دفن کرے۔ محبوب کا خواب بند ہو جائے گا۔ بلکہ بہتر ہے خود بھی اس رات کو نہ سوئے تاکہ معشوق کو آرام و چین نہ ملے۔ اور بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

۱۱ ۲ ۱۱ ≡ د و ۱۱ ۷ ۴ ۱ ۶ ۱ وم ۱ ۱۱ و ر ۱۱ ۱۱ لا غ ع ی ۱۱۱

بستم فلاں بن فلاں۔ واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر جہاں وہ سوتا ہو وہاں دفن کرے۔

۸	۶	۳	۲۰
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۳
۴	۲	۸	۶

دیگر اس تعویذ کو لکھ کر طالب اپنے سرہانے رکھے مطلوب کو ہرگز نیند نہ آئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم فبای آلاء ربکما تکذبٰن ۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان کتب ھذا التعویذ النوم

فلاں بن فلاں منجانب فلاں بن فلاں۔ دیگر۔ اگر اس نقش کو صبح کے وقت کھود کر مسجد یا مطلوب کے گھر میں دفن کر دے باذن اللہ و قوت سے نقش ہذا کے خواب بستہ ہو۔

دیگر۔ لا دے بال سر کا محبوب
کے اور تازہ دونوں کو ایک جا کر کے
بل دے کر کے دو سو بار گرہ دے اور
ہر گرہ پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ بلاشک دل اس شخص کا بے قرار ہو گا۔ اور ہرگز خواب نہ آوے گا۔ آیت یہ ہے۔ ومن الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العقاب

دیگر۔ خاکپائے مطلوب اتوار خواہ جمعرات کو لا دے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ پھر سفید کپڑے میں لپیٹ کر گرہ دے کر اپنے پاس رکھے۔ خواہ مطلوب جبتک کہ طالب کے پاس نہ آوے گم رہے۔ یا ایھا الناس کلوا مما فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین۔

مقصد پنجم عمل کرنا موکلوں کا اور تابع بنانا ہمزاد و نار سنگھ و شیخ سدو وغیرہ کو برائے دفع آسیب و جن و پری و چڑیل وغیرہ کے اسمیں دو فصلیں ہیں

فصل اول

جاننا چاہیئے کہ عمل کرنا موکلوں کا آسان نہیں ہے۔ اس کے واسطے شرائط بے انتہا ہیں۔ اور اسی ناتجربہ کاری کی وجہ سے جو لوگ زک اٹھاتے ہیں دیوانہ بن جاتے ہیں۔ یا جان سے گزر جاتے ہیں۔ پس انسان کو چاہیئے کہ پہلے

تو اس عمل کے کرنے کا شوق نہ کرے اور اگر کرے تو جبتک کوئی استاد نہ ملے ہرگز ہرگز اسمیں ہاتھ نہ ڈالے اب جاننا چاہیئے۔ کہ اگر تم چاہو کہ ہم عمل موکلوں کا کریں تو اول تم کو لازم ہے کہ استاد عامل تلاش کرو اور بعد اس کے عمل شروع کرو علوی ہو خواہ سفلی سب میں استاد کی ضرورت ہے کچھ علوی پر ہی نہیں مقرر ہے بلکہ سفلی میں بھی خوف و خطر ہے

نوع دیگر۔ برائے عمل قل ھو اللہ چالیس روز رات کے وقت تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھا کرے۔ کہ جملہ چالیس روز میں سوا لاکھ ہوتا ہے اور روٹی بے نمک کی خواہ چاول بے نمک کے کھایا کرے۔ چالیسویں روز موکل حاضر ہونگے۔ جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے۔ صبح کو نیچے تکیہ کے پاؤ گے۔ اور اگر ہمیشہ اس قدر پڑھا کرو گے۔ جن جن باتوں کو کہو گے۔ موکل پورا کرینگے۔

ایضاً۔ ختم سورۂ قل ھو اللہ جس مہینے میں غرہ جمعرات ہو۔ اس روز روزہ رکھے۔ صبح کی نماز کے قبل غسل کرے اور وضو کر کے نماز صبح گزارے بعد اس کے ہزار مرتبہ سورۂ مبارک قل ھو اللہ پڑھے اور اسیطرح سے آدھی رات کو اٹھکر بعد غسل و وضو کے دو رکعت نماز گزار کر سورہ مبارک ہزار مرتبہ پڑھے (اور اسی طرح بعد ہر نماز واجب کے چودہ روز عمل کرے روز پندرھواں پھر جمعرات ہوگی۔ غسل کر کے تمام رات میں پندرہ ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے۔ یا منان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ وعلما پھر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اللھم انی اسئلک ان تسخرنی بحق ھذہ السورۃ الشریفۃ بحق من قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب یہ تمام ہوگا۔ دیوار پھٹیگی۔ اور تین موکل صاحب عمل پر ظاہر ہونگے۔ اور سلام کرینگے اور کہیں گے کہ اے عبد صالح تیرا مطلب پورا ہوا۔ تیری مراد حاصل ہوئی ایک کہیگا۔ کہ میرا نام عبد الواحد ہے۔

(چونکہ قل ھو اللہ احد تو نے پڑھا ہیں حاضر ہوں۔ مو

تو کہے گا میں کرونگا - اور جس جگہ کہیگا تجھ کو ایک لحظہ میں پہنچا دوں گا - پھر دوسرا کہے گا - کہ
میں عبد الصمد ہوں - تو نے اللہ الصمد پڑھا میں حاضر ہوا - کھانا ہر قسم کا حلال واسطے تیرے
حاضر کروں گا میں تیسرا بولے گا - کہ میرا نام عبد الاحد ہے - چونکہ تو نے کفواً احد
پڑھا ہے - میں حاضر ہوا - چھپی ہوئی باتوں کو تجھ سے کہوں گا - میں اور تجھ کو کیمیا وغیرہ
سے آگاہ کروں گا - میں یہ کہکر سب غائب ہو جاوینگے - وقت ضرورت حاضر ہوا کرینگے
لیکن صاحب عمل کو لازم ہے - کہ ہر وقت ساتھ طہارت کلی کے باوضو رہا کرے -
اور ہر روز بعد نماز صبح اول وآخر درود سو مرتبہ - اور ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کا ورد
ہمیشہ رکھے - اور قصد حرام کاری وغیرہ کا نہ کرے - ورنہ خوف اس کے خود ہلاک
ہونے کا ہے اور اس کے واسطے اکل حلال و صدق مقال و استاد کامل ہونا ضروری
ہے - بغیر اس کے کرنا فضول ہے -

دیگر - یہ عمل ستہ فذہ ہے - بدھ کی رات کو غسل کرے اور یہ پڑھ کر حصار کرے
یعنی منڈلہ زمین پر کھینچے قفل کردم لا الٰہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ
اور منڈلہ کے اندر بیٹھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف - بعد اس کے ایک
صد مرتبہ اس اسم کو پڑھے یادِکی النطا ھِسانُن کُل اقتہٗ لقد سِہٖ - پھر اس منتر کو ایک
بار پڑھے - انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہوگا - اور اگر عود و صندل جلاتا جاوے -
شرینی بنام پیران پیر فاتحہ دے کر شروع کرے اور عطر وغیرہ ضرور رکھے - ایک صورت
شکل عورت کے آوے گی - اور کہے گی مجھے کس واسطے بلایا ہے تم بولو کہ میری ماں تو ہے
جب ضرورت ہوا کرے گی - وہ حاضر ہوا کرے گی - چاہیئے کہ خوف نہ کرے ورنہ جان
کا خطرہ ہے یہ عمل آفتاب نکلتے وقت نو مرتبہ پڑھے - اول وآخر درود شریف تین تین دفعہ
اور اسی صورت سے شام کے وقت جب سورج ڈوبنے لگے - جب پڑھے ضروری
شرط یہ ہے کہ جب پڑھ چکے زمین پر گر پڑا کرے - تاکہ ہمزاد اس کا تابع ہو چالیس
روز پڑھنا ہوگا - احضروا احضروا احضروا احضروا احضر و یا مقدادلہ المثل الا
علی یا حی یا قیوم یا ہمزاد وللسخوات بحق یا لطیف الم ترکیت مد ظلہٗ

یا رسول اللہ - دیگر - برائے حاضر کرنے ہمزاد سات گولے گوبر کے بنا کر اور یہ طلسم
مشک و زعفران سے لکھ کر بائیں ہاتھ سے گڑھا کھود کر دفن کرنا ہوگا - اکیس روز تک
برابر شب عمل پورا ہوگا - مگر شرط یہ ہے کہ لکھنا - گولے بنانا گڑھا کھودنا دفن کرنا
سب بائیں ہاتھ سے ہو

ع و ر و م ہ ھہا ہ

دیگر - یہ عمل واسطے لونگ اور پھول اور مٹھائی برسانیکے ہزار مرتبہ ہر روز بعد نماز
مغرب تخلیہ میں غسل کر کے اکیس روز تک پڑھے - انشاء اللہ تعالیٰ عمل پورا
ہو جائے گا - پھر بوقت ضرورت کے چند بار پڑھے اور حکم کرے جس شئے کو کہیگا -
ضرور اوپر سے برسے گی - اگر ایک چلہ میں نہ ہو دوسرا کرے - جل باندھوں جل ہل
باندھوں جل کی باندھوں کاٹی - میں بھون دھرتی کروں عمل کروں کالا دیو کی دوہائی
اسمیں خوف بھی معلوم ہوگا - چاہیئے کہ ڈرے نہ عمل شیخ سدو کا اکیس روز تک ایک
سو اکیس بار ہر روز رات کیوقت تخلیہ میں پڑھا کرے - اور پانچ گول گولے اور
تھوڑی شراب آگے اپنے رکھ لیوے اور پڑھا کرے - بعد تمام ہو جانیکے
تقسیم کر دیا کرے - خواہ دریا برد کیا کرے - شیخ سدو بی بی عاصیا کے لاڈلے مدہ
کے فوجدار ہاتھ کھٹ کا کمر زنجیر جھومتا آوے - شیخ سدو پیر -

دیگر - بابا برہنہ کا عمل تین سو ساٹھ مرتبہ چالیس روز پڑھے - نوچندی جمعرات
کو شروع کرے اور توشہ بنا کر روز کھایا کرے شاہ برہنہ اپلی کا لاڈنا نومن کا توشہ
کھائے اسی کوس کا دھاوا لگائے جھومتا آئے - پیر شاہ برہنہ پیر - دیگر - اول
وضو کرے اور اوپر چوراہہ کے نصف شب کو برہنہ ہو کر تین سو ساٹھ دفعہ پڑھے
اور چراغ روشن کرے اور ایک کو نہنا لوہے کی طیار کرے - اسی پر چراغ رہے
اور ایک ہفتہ تک وقت معینہ بہ تعداد مذکور پڑھا کرے شب جمعہ کو شروع
کرے - اور جمعرات کو تمام کرے - چار سوار ہونگے چاہیئے کہ خوف نہ کرے
وہ ڈرائیں گے اور دھمکی دینگے - لیکن ہرگز نہ ڈرے اور حصار کر کے پڑھنے کو

دیگر۔ اس نقش کی زکوٰۃ ایکہزار دیک نقش لکھ کر دریا میں ڈال دیوے۔ جب ضرورت ہو آٹھ کر آسیب زدہ کر دے کر سیاہ خانہ میں نگاہ رکھے۔ جو آسیب اس کے جسم پر ہوگا۔ مؤکلان اس نقش مکرم کے اسکو لا کر حاضر کردینگے خود مریض دیکھ کر معلوم کرے گا۔ کہ فلاں آسیب ہے۔

۳۳عہ	۵۷عہم	۵۴عہ	۵۱عہ
۵۵عہ	۵۰عہ	۴۵عہ	۵۶عہ
۹عہعہ	۵۳عہ		۲عہعہ
۱۵عہ	۱عمعہ	۸عہعہ	۵۲عہ

۳۲۰۵۰۱۰	۳۲۰۵۳	۳۳۵۰۸
۳۳۵۰۵		۳۳۵۰۹
۳۳۵۰۶	۳۳۵۱	۳۲۵۰۴

فصل در وثیر برائے دفع اسیب ہر قسم

یہ فلیتہ حضرت مخدوم اشرف جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ پہلے چراغ نیالا کر مہ دغن تلخ ڈال کر اس کو روغن کرنا ہوگا۔ اور مکان کو لیپ کر خوشبو و پھول دکافور و صندل و لوبان اور سات بیڑہ پان گیارہ چھٹانک شیرینی یہ سب موجود کر کے فاتحہ بروح پاک مخدوم ممدوح کے دیوے۔ تب فلیتہ روشن کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ کسی قسم کا اسیب ہوگا۔ جلجاوے گا۔

ابلیس علیہ اللعنۃ

ھرع ھرع ھرع

سوختم دیواں و پریاں و جناں و جوگیاں و جنیتاں و عفریتاں و بال سرد یوان و دیوان سہ اوجسمی و سحر و جادو و ترش کہ در اندام فلاں بن فلاں متولی شد است۔ مزاحمت میبد در دن چراغ در آید دلبوزد و دفع شود۔ بحق اسماء

بیٹھا کرے۔ جب عمل ہو جائے گا۔ اس وقت میں پہلے نام بادلوں کو کون کا لکھ کر نیچے اس کے جس کو منظور ہو ذلیل کرنا اس کا نام لکھ کر ہتا کے اندر رکھ کر تین سو ساٹھ بار اسماء مذکور پڑھ کر پانچ جوتہ مارے وہ جوتا جس کا کہ نام لکھا ہوگا۔ وہ کہیں ہو دھڑا دھڑ لگے گا۔ آزمودہ ہے۔ لیکن پرہیز شرط ہے۔

دیگر۔

واسطے حاضرات بادشاہ جن کے سوا لاکھ مرتبہ زکوٰۃ دیوے۔ اور واسطے دیکھنے دفینہ کے پانچ لاکھ مرتبہ زکوٰۃ دیوے۔ اور پرہیز جلالی و جمالی دونوں لازم ہیں۔ تاکہ عمل پورا ہو۔ پھر جب ضرورت ہو۔ ایک لڑکا نابالغ خوبصورت کو غسل دلا کر اور عمدہ کپڑا پہنا کر عطر خوشبو سے بسا کر اس کی داہنے ہاتھ کی انگشت نر کو کاجل سے سیاہ کر دیوے۔ اور عامل بلاتعداد پڑھتا جاوے۔ جب بادشاہ حاضر ہو پڑھنا موقوف کرے اور جس امر میں سوال جواب کرنا ہو۔ کرے انشاء اللہ جواب ٹھیک ملے گا۔ اسم یہ ہے۔

اللہ الصمد ی یا محمد مدد دے

دیگر۔ پہلے شروع مہینے میں جمعرات کے وقت غسل کر کے نیا کپڑا پہنکر عطر ملے۔ اور خوشبو عود و صندل و کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلاتا جاوے اور ایک کورا چراغ لے کر گائے کے گھی سے روشن کرے اور روبرو چراغ کے بیٹھکر یہ پڑھے۔ ایک لاکھ بیس ہزار مرتبہ۔ ایک چلہ میں تقسیم کر لیوے۔ جس قدر روز ہو گیارہ مرتبہ درود شریف اور دن کو روزہ رکھے۔ اور پرہیز تمام چلے جلالی و جمالی ساتھ تمام شرطوں کے پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم فتر محروم کیہو حاضر تین جیل فوج اجیبنی۔ اور بادشاہزادہ و جبل ابن بادشاہ بکنانوش امیر العجم والعرب ساحر ساحران حاضر شو داور جب فرود ہو وال نقش کو لکھ کر طفل نابالغ کو دیں۔ اور کہدیں کہ نظر سیاہ خانہ پر رکھے۔ موکل حاضر ہو کر سوال و جواب کرے گا۔ آگے نقش صفحہ ۱۴۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اعظم علیقًا لمیقاً انت تعلم ما فی قلوبھم ملیقًا فکیسکوند بھاً ھمروہ سفادون وجنوا ابلیس اجمعون انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا علیّ واتونی من المسلمین العجل العجل العجل الساعۃ الوحا الوحا الوحا البقا البقا ابلیس علیہ لعنت نمرود علیہ لعنت قارون علیہ لعنت فرعون علیہ اللعنت دقیانوس علیہ لعنت وطیانوش علیہ لعنت حاضر گردانی وبسوزد دفع شود۔ دیگر یہ فلیتہ واسطے آسیب کے جلادے۔ روغن تلخ میں

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بحق علیقًا ملیقًا اھیًا اشراھیًا بحق ایاک نعبد وایاک نستعین

بحق علیقًا ملیقًا اھیًا اشراھیًا بحق ایاک نعبد وایاک نستعین

ہر کہ در وجود مسمی فلاں آزار دہد حاضر شود دبسوزد دفع شود

ایضًا واسطے دفع آسیب کے اس تعویذ کو لکھ کر آسیب والے کے گلے میں باندھے دفع ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ احفظ من جمیع الجن والانس والثقلان بحق ایاک نعبد وایاک نستعین سبوح قدوس ربنا ورب الملٰئکۃ والروح حی حی ہو ہو بحق اھدنا الصراط المستقیم یا غفور یا غفور

۱۱ ۱۱۱ ۲۱۹ ۳ ۴۳ وا ۱ ۸۷ ع د د د ۳۱ عہ ح ح ح ۱۴ ہ

دیگر۔ الم نشرح تین مرتبہ اوپر پانی کے دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا دیوے اور اگر سورہ انا اعطینک کو اوپر روغن تلخ کے سات بار پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ٹپکا دے۔ آسیب دفع ہو جائیگا۔

دیگر۔ حاضرات بادشاہ جن اگر اوپر کسی کے آسیب جن وپری کا ہو پہلے اس کو غسل دلا کر کپڑا پاک وصاف پہنا دے اور جگہ کو بھی لیپ کر آسیب زدہ کو بٹھلادے خوشبو عطر لوبان پھول وغیرہ ضرور مہیا رکھے۔ فلیتہ کو روشن کرے انشاء اللہ تعالے کسی قسم کا زبردست آسیب ہوگا۔ حاضر ہوگا۔ خواہ چھوڑ دے گا۔

بسم اللہ الجلیل الجبار قاھر القہار

العجل نا جبرئیل ومیکائیل اسرافیل عزرائیل الشیاطین علیٰ عملی ملائک سلیمان ومالکی سلیمان وتکلیف الشیاطین وجادو وجادوان جادوگران را ان وام الصبیان ایں

وساحر السحر

وہزار روزد بلاکہ در وجود فلاں

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بن فلاں بحق میمون بحق سوز وزوالکسر گردد وبحق ملعون وبحق دیوان وپریان وجناں وجوگی جوگیاں

دیگر۔ یہ فلیتہ واسطے آسیب جن وخبیث کے مجرب ہے لکھ کر روشن کرے اور حسب تحریر بالا اشیاء ضروری موجود ہوگا رکھے۔ انشاء اللہ تعالے آسیب چھوڑ دیگا خواہ جل جاوے گا۔ دے گا۔
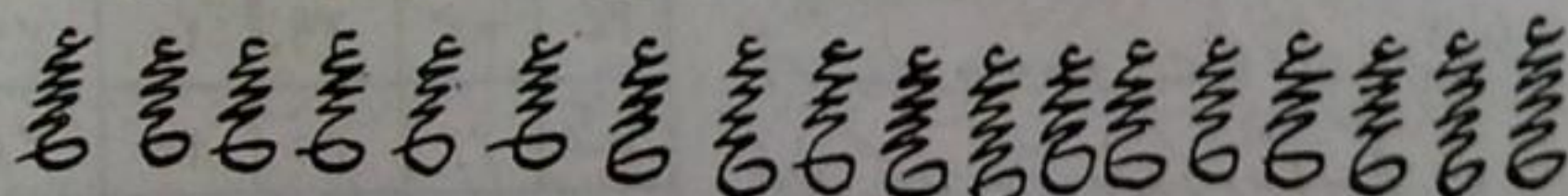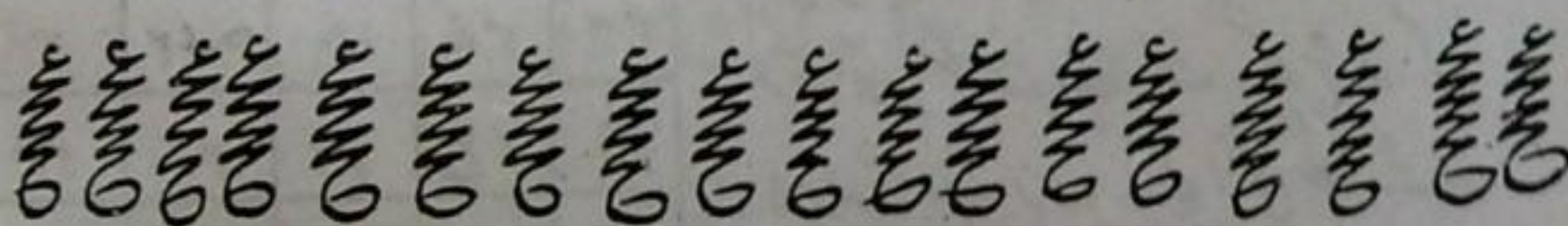
سوختم دیواں را وپریاں را وجوگیاں وکنیاں را وجناں را وعفریتاں را ودیوان زرینہ وما دینہ را وچوڑیاں وکنزت وغنت وگفتار را وسحر وجادو را وزہر یاد واہر من را شناختہ را وجمیع الجن والشیاطین را کہ در وجود فلاں ونبت فلاں مسلط شدہ است ومزاحمت میرسا ند بحرمت ایں اسماء محمود ریں چراغ وفلیتہ سوختہ شود۔ دیگر۔ مربع نادِ علی برائے دفع آسیب جن وخبیث یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ بکرم اللہ تعالے آسیب دفع ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

٨	٢٤٩١	٤٤٩٤	
٤٤٩٣	٢	٧	٤٤٩٢
٣	٢٤٩٦	٤٤٨٩	٦
٤٤٩٠	٥	٤	٢٤٩٥

دیگر۔ شب یکشنبہ یا دوشنبہ خواہ چہار شنبہ چراغ نو میں جلادے مریض سے کہے کہ چراغ کی طرف نگاہ رکھے۔ جو کچھ آسیب ہوگا مؤکل حاضر کرینگے۔ اور اگر بیماری ہوگی خبر دینگے۔ روشن گاؤ میں فلیتہ روشن کرے خواہ روغن کنجد میں بخور لوبان و عود و صندل اور شیرینی یازدہ چھٹانک اور پھول رکھکر فاتحہ دے کر صبح کو ان سب اشیاء کو دریا میں ڈالدے نام مریض معہ ماں اس کی کے نیچے تعویذ کے لکھے۔ کہ جو کچھ جسم میں فلاں بنت فلاں کے تکلیف دیتا ہے اے مؤکلوں ان کو حاضر لاؤ۔ اور جلادو۔ مربع یہ ہے۔

دیگر۔ کیسا ہی سخت آسیب ہوگا۔ اگر اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھیگا ضرور دفع ہوجاوے گا۔ انشاءاللہ مجرب و آزمودہ ہے

٤١	٤٨	٢	٧
٦	٣	د٤	٤٤
٤٧	٤٢	٨	١
٤	٥	٤٣	٤٦

٢٢	٢عه	٣ع	١ه	١٧
٢٦	٣٧	١٨	٢ه	٣٠
١٩	٢ع	٣١	٣٢	٣٨
٢٧	٢٣	٢٩	٢٠	٢٦
٢عه	٢١	٢٨	٢٢	٢ع

دیگر۔ برائے ضبط کرنے آسیب کے سات مرتبہ اوپر انگشت شہادت کے پڑھ کر اوپر سر آسیب زدہ کے انگلی گھماوے آسیب بندھ ہوجاوے گا خواہ اوپر پھول خوشبو کے سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے وہ پھول آسیب زدہ کے سر کے بال میں باندھ دیوے۔ آسیب بندھ جاوے گا۔ جب حاضر کرنا منظور ہو تو وہ پھول کھول دیوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
لا الٰہ الا اللہ ھو علینا حصارۃ محمد رسول اللہ تقفلہ مسمارۃ
دیگر۔ اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھے باذن اللہ شفا ہووے۔

عه	عه	٥	١
٩٤	١٧	١	٢٨
ع	١١	١٥	٨٥
١٦	١٣	٣	١٣

دیگر۔ برائے سوختن آسیب زبردست پہلے سوا پانچ سیر کوٹلے دھو کر سکھلادے۔ اور ایک سبوچہ گلی میں آب نارسید لاکر ایک سو ٹکڑے کرکے ایک نقش چونتیس والا یعنے یہ نقش مکرم اور سو ٹکڑوں پر مثلث آتشی یعنے نقش لکھے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

اور چونتیس والا مربع لکھ کر شیرینی سوا سیر پر فاتحہ حضرت غوث پاک کی کرکے فلیتہ روشن کرے۔
اور باقی مثلث کو آگ اسی کوئلہ کی کرکے اس میں مریض سر سے اتار کر ڈالتا جاوے انشاءاللہ تعالےٰ آسیب جل جاوے گا۔ بلکہ آسیب کے جلنے کی بو تک آویگی اور خوشبویات موجود رکھنا چاہیئے۔ لوبان صندل اگر جلانا ہوگا۔ اور آسیب زدہ کو سامنے بٹھانا ہوگا از موسی سید منصب علی صاحب مدظلہ

مقصد پنجم نقشہ جات متفرقات میں

نوعلیگیر۔ یہ نقش مربع برائے دفع جمیع امراض کے خاصیت اکسیر کی رکھتا ہے لکھ کر گلے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی۔

دیگر

د	د	د	د
ط	د	د	س
لا	بره	سفر	ح
لو	ن	ح	ع

برائے درد سر و درد جگر و درد کمر و درد ہفت اندام جس جگہ درد ہو لکھ کر باندھے

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
٦٠	٥	٤	١٥

دیگر۔ جس کو کھانسی ہو اس تعویذ کو زبان سے چاٹے دن بھر میں تین مرتبہ انشاءاللہ تعالیٰ کھانسی تر و خشک دفع ہو۔

صح	صع
صع	صع

دیگر۔ جس کے سینہ میں درد ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔ وان لکم فی الانعام لعبرۃ نسقیکم مما فی بطونہ من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین۔

دیگر۔ کسی عورت کا دودھ کم ہوگیا ہو۔ اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ دودھ بہت افراط ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار عالم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال۔ دیگر۔ واسطے زیادتی دودھ کے زیرہ سفید ساتھ آٹے چاول کے اور شال دودھ کے حریرہ بنا کر پیوے۔ سات روز دودھ نہایت افراط سے آئیگا۔ دیگر۔ اگر سورہ یٰسین شریف نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر عورت کو کھلاوے۔ دودھ اس قدر زیادہ ہو کر مجلد بھر کے لڑکے پی کر سیر ہوں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر۔ درد دل کے واسطے اسماء مکرم اوپر گڑ کے دم کر کے کھلاوے درد دفع ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ طیب۔ طاہر۔ قاسم۔ ابراہیم۔ درد دل دفع شود۔ دیگر۔ جس کے شکم میں درد ہو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلاوے انشاءاللہ تعالیٰ درد شکم دفع ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر

درد شکم کے واسطے یہ تعویذ لکھے۔ اور دھو کر ستھرے برتن میں پلاوے

٣٤	٢٩	٣٠
٣٩	٣٣	٣١
٣٠	٢٨	٣٣

[illegible]	٩	١
٣	٥	٧
٨	١	١١

دیگر۔ اگر سر میں درد ہو۔ یہ نقش لکھ کر باندھے۔ دیگر۔ برائے سر درد اس کو پڑھ کر دم کرے۔ اللہم صل علی محمد وبارک وسلم۔ صحت ہو جاوے۔

دیگر۔ برائے دفع درد سر پہلے تین مرتبہ آیۃ الکرسی اوپر سفید کاغذ کے پڑھ کر دم کرے اور یہ دعا پڑھے۔ یا ہادی یا ہادی یا ہادی۔ بعد ازاں یہ لفظ لکھ کر مقراض سے تراشے۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو۔ درد زائل ہو۔

دیگر۔ برائے دفع درد سر لکھ کر سر میں باندھے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

٥٨	٣
٥٣٢	٣١٥

(فہرن) دیگر۔ برائے درد نیم سر جس کو آدھا سیسی بھی کہتے ہیں۔ اس تعویذ کو لکھ کر سر میں باندھے۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔

ع ١٣
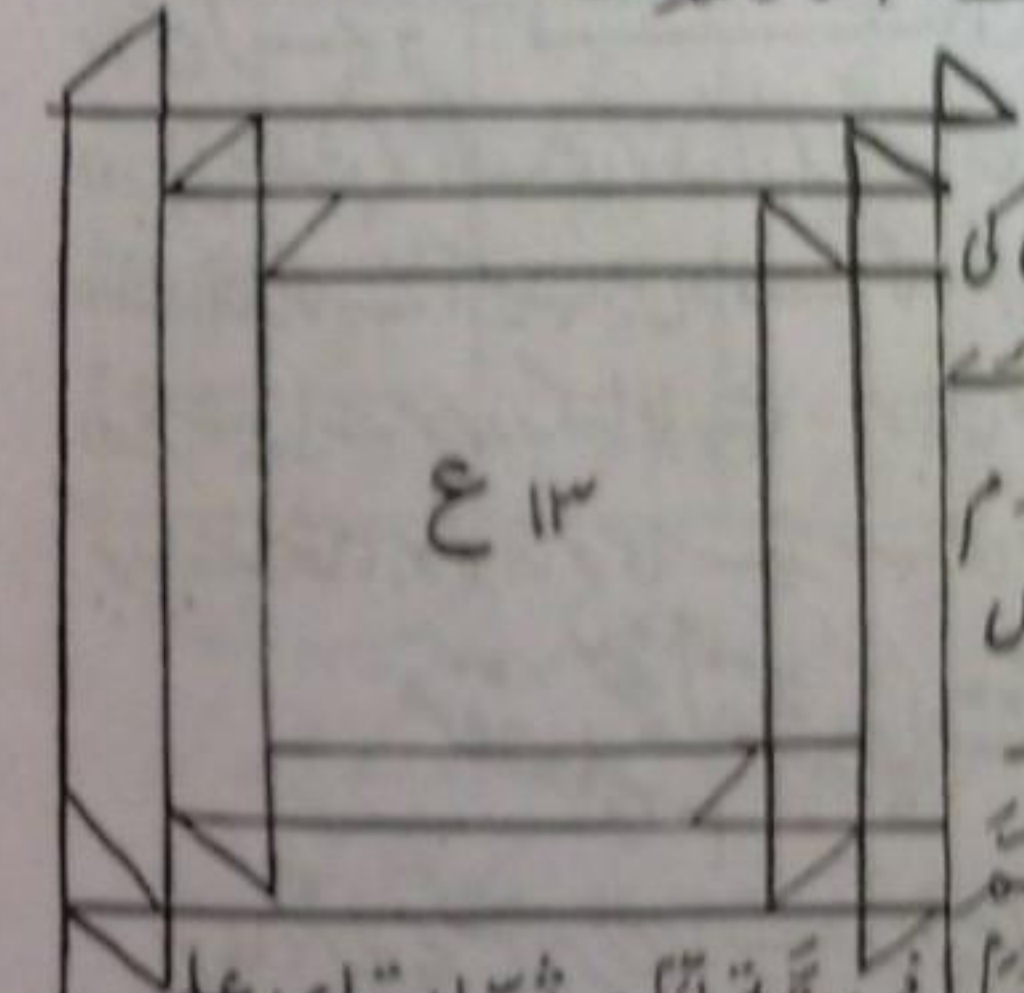
دیگر۔ برائے دفع درد چشم جس کی آنکھوں میں درد ہو اس کو پڑھ کر دم کرے اور اگر ستر مرتبہ جو کوئی اسکو پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بیس برس تک اس کی آنکھوں میں درد نہ ہوگا۔ اللہم یا نور النور۔ اللہم یا نور السموات والارض وما بینہما فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش وہو العزیز الرحیم۔ دیگر۔ جس کے کان میں درد ہو۔ اس کو لکھ کر کان میں باندھے۔ بفضلہ تعالیٰ درد دفع ہو۔ قالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔ دیگر۔ برائے درد دنداں اس آیت کو لکھ کر دانت میں دبادے۔ صراط المستقیم عین خموس یا سمعون

دیگر۔ جس کے گلے میں درد ہو۔ اس آیت کریم کو لکھ کر گلے میں باندھے انا جعلنا فی اعناقہم اغلالا فہی الی الاذقان فہم مقمحون۔ دیگر۔ واسطے درد گلو کے باندھے

دیگر۔ واسطے درد شکم کے دھوکر اس نقش کو پلا دے نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

ص	۲	۵
۵	۵۱۱	۲
یلا	کن	ع

دیگر۔ جس کو خون آؤں گرتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالے صحت بخوبی حاصل ہو۔

دیگر واسطے پیچش اور خون کے اس تعویذ کو لکھ کر شربت میں دھو کر شربت پلادو دو تین میں آرام ہو گا۔

۷۸۶

۳۹	۲۵	۲۹	۳۵
۳۳	۳	۳۸	۳۱
۲۹	۲۵	۲۷	اعہ
محمد رسول اللہ	لاالٰہ اللہ	بحق	۲عہ

۷۸۶

د	ص	ح	ا
ط	د	د	ع
لا	۳۰	ی	ح
لہ	د	ی	ی

دیگر واسطے درد کمر کے سیاہ دھاگا اور سات گرہ دیوے ہر گرہ پر سورہ معوذتین و آیتہ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالے کمر کا درد بالکل جاتا رہے گا۔

دیگر۔ واسطے بواسیر خونی اور بادی کے چاند کی انتیس تاریخ کو لکھے۔ ایک اور ناف کی طرف رکھے۔ بعدہٗ ہمیشہ پشت کی طرف رہے گا یا خبیر بواسیر [illegible] ہو گی۔ بفضلہ تعالے آزمودہ ہے۔

دیگر۔ واسطے دردزہ کے اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۲۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

دیگر۔ جس عورت کو دردزہ ہوتا ہے تو اس آیت کریم کو لکھ کر سفید کپڑے میں باندھ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔ انشاء اللہ بہت جلد خلاص ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربہا وحقت والقت ما فیہا وتخلت۔

دیگر۔ اگر اس نقش کو لکھ کر پلا دے۔ لڑکا جلد پیدا ہو۔ دردزہ سے فوراً خلاصی پاوے۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر

جس کی ناف میں درد ہو۔ اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے۔ درد فوراً جاتا رہے گا۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	۲۱	۲۶	۲۱
۲۳	۳۵	۲۸	۴۵
۲۹	ہ	۲۲	۳۶

ایضاً۔ جس کی ناف ٹل جاوے تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس کی ناف کو ملے۔ انشاء اللہ اپنی اصلی جگہ پر ناف آجائے گی۔ مجرب ہے۔ ایضاً جس عورت کا حمل گرنا شروع ہو یا کچھ آثار گرنے کا معلوم ہو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے اور دوسرا دھو کر پلاوے دو تین بار میں حمل ٹھہر جاوے گا۔

دیگر۔ کوئی مرد نامرد ہو گیا ہو۔ لازم ہے کہ اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالے جس عورت کے ساتھ ہو۔ صحبت کرے۔ نقش معظم مکرم یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۶
۲۲	۲عہ	۳۶
۲۷	۲۹	۵م

دیگر۔ جس عورت کو کہ خون حیض مدت سے زیادہ گرتا ہو۔ خواہ مہینے میں کئی بار گرتا ہو یا حد سے زیادہ گرتا ہو۔ اس کو یہ تعویذ باندھے۔ بند ہو جائے گا۔

و ۲۲ ح ح ح ح
۴۲ احد ۱۵
ای ای ا اطا ۱۱ ۱۲ ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَقِیلَ انقَلَبتُم عَلٰٓی اَعقَابِکُم مَن یَّنقَلِب عَلٰی عَقِبَیہِ صَلَّی اللہُ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجمَعِینَ۔

دیگر۔ جس عورت کا حیض بند ہو اور کھولنا چاہے اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

۱۱ ۴ ۱۱۱ ۶۶ ۵۱ ۱

۱۱ ۴ ۱۱ ۱۱۷ ۱۱ ۱۱ ۴

دیگر

درد شکم اور جاری خون کے واسطے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے۔

عہ	۲	۵۲
۳	ع	۷
۲۲	۶	۹

دیگر۔ واسطے بخار کے اس تعویذ کو لکھ کر دو تو

ہاتھ اور گلے میں باندھے مجرب ہے۔ داہنے ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ اور گلے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا مجیطططط یا مجیطط یا مجیطط۔

دیگر۔ واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھوواں دیوے۔ دیگر واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھوواں دیوے۔

مسمی نہد | مسمی نبکیا

دیگر۔ واسطے جاڑہ و بخار کے اوپر پیپل کے پتہ کے لکھے اور مریض کو دے کر دیکھا کرے۔ تین پتہ پر لکھے اور جب کچھ آثار جاڑے کا معلوم ہو۔ ایک کو جلا کر دھواں لیوے۔ پھر دو کو دیکھا کرے۔ اسی طرح سے تینوں پتے عمل میں لاوے۔ انشاءاللہ جاڑہ دفع ہو گا۔

پہلے پتہ پر اسلم دوسرے پر اعلم۔ تیسرے پر ابراھیم۔ اور اس پتہ کو جلا کر جاڑے بخار کی حالت میں مریض کو دھوواں دیوے دفع ہو گا۔ دیگر۔ جس کو تے آوے اسکو لکھ کر گلے میں باندھے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

۲۹۵	۲۸۷	۲۹۲
۲۸۹	۲۹۱	۲۹۴
۲۹۱	۲۹۶	۲۸۸

دیگر۔ واسطے بند ہوتے تے کے اس کو لکھ کر برابر دو چار مرتبہ مریض کو دھو کر پلا دے۔ تے بند ہو مجرب ہے۔

۹	ع	علا	ے
۱۵	ع	رے	۱۵
لا	۱	لا	دہ
۱۲	ع	۴	۱۲

دیگر۔ واسطے مرگی کے روز یکشنبہ سفید مرغ کے خون سے لکھ کر مرگی والے کو گلے میں پہنا دیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ دفع ہو

	۹	۲	سو	۱
	۴	۶	ر	ی
	ح ح	ب	ـب	لا
	۶	۵ع	ر	سو

دیگر۔ برائے دفع مرگی دیہقری و سرخ مادہ از حکیم لقمان خرگوش سفید اسکو ذبح کر کے

اس طلسم کو اس کے خون سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دے انشاءاللہ تعالےٰ عارضہ مذکورہ بالا دفع ہو گا۔ دیگر یہ تعویذ بھی واسطے مرگی کے عجیب التاثیر ہے۔

علی اللہ لا علی اللہ

دیگر۔ جس کو بخار گرم زیادہ ہو اس تعویذ کو دو تین روز کھلا دے بخار بالکل دفع ہو جائے گا۔

نہایت مجرب آزمودہ ہے

یاغفور یاغفور یاغفور

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ع ۶۷۳	۶۷۲	۷۱ ۱۵	۶۷۷ ۶
۶۷۹ ۷	۹۹۹ ۱۳	۶۸۹ ۱۲	۶۶۷۱
ع ۶۸	۶۷۱ ۳	۶۷ع ۵	۷۳ ۱۶
۹۷ ۹ ۱۳	۶۸۱ ۸	۶۶۹ ۲	۶۸۷ ۱۱

ایاک نعبد و ایاک نستعین بحق

دیگر۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ اس کی پشت پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ پیشاب اس کا کھل جاوے گا۔ بسم اللہ ففتحنا ابواب السمآء منھمر بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ واسطے گریہ اطفال کے اس کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے۔ رونا موقوف ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یومئذ یتبعون الداعی لا عوج لہ و خشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الا ہمسا باللہ۔

دیگر۔ واسطے گریہ اطفال کے اس کو لکھکر گلے میں باندھ دیوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ - دیگر۔ گریہ وزاری لڑکوں کے اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے۔ رونا موقوف ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
ط ط ط ظ ط ظ ھ ھ ھ ھ۔ دیگر۔ جس لڑکے کا سر گھومتا ہو اس کے سر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ لڑکے کا سر گھومنا موقوف ہوجاوے گا اور پھر کبھی ایسا نہ ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر۔ واسطے رونے اور خواب میں ڈرنے یعنے چونکنے بچوں کے بروز اتوار اس کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ بکرم اللہ تعالےٰ رونا اور خواب میں چونکنا بچہ کا موقوف ہوجاوے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

ع	عہ	ع	عہ
عہ	ع	عہ	ع
ع	عہ	ع	[illegible]
عہ	ع	[illegible]	[illegible]

دیگر برائے سرخ بادہ کے بوقت نماز صبح لکھکر گلے میں لڑکے کے باندھے انشاء اللہ تعالےٰ سرخ بادہ سے دفع ہوگا۔ نقش بکرم معظم یہ ہے۔

١٠ ٣٢٤٥	١١ ٣٢٣٩	٥ ٣٢٠٢	١٢ ٣٢١١
١٤ ٣٢٥٥	٨ ٣٢٣٧	١١ ٣٢٢٧	٣ ٣٢١٦
١٢ ٣٢٤٣	٢ ٣٢١٣	١٦ ٣٢٥٩	٦ ٣٢٢٦
فلاں	فلاں بنت	٤ ٣٢١٩	٩ ٣٢٢٥

دیگر برائے سرخ بادہ تین تعویذ روز دھو کر پلاوے دفع ہوجاوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم علیقا سلیقا انت نعلم ما فی قلوبھم علیقا بالاسماء الاشافی۔ دیگر۔ اگر کسی لڑکے کے دانت نکلنے میں تکلیف ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کے

١٢٣٩٤٠	١٢٦٤٢	١٢٦٤٧	١٢٦٣ ٢٢
١٣٥٤٦٢	١٢ع٢٤ ٥	١٢٥٣١١ ٤	١٢٦٣٢
١٢ع٢١٦	ع٢١٢٨	١٢٥٤١ ٩	١٢ع٢٨
١٢ع٨	١٢ع٢٧	ع١٢٣	٧٤٧٤

گلے میں باندھ دیوے۔ دانت انشاء اللہ تعالےٰ باسانی تمام نکلیں گے۔ اور لڑکے کو تکلیف بھی نہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لا الٰہ الا انت یا الا ھو والملٰئکۃ و اولو العلم انما بالقسط لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظٰلمین۔ ان الدین عند اللہ الاسلام۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔
دیگر۔ اگر کسی عورت کو حمل رہتا ہو اور گر جاتا ہو تو اس تعویذ کو لکھکر ایک کو گلے میں باندھے اور دوسرا کھلاوے۔ انشاء اللہ تعالےٰ حمل برقرار رہیگا

دیگر۔ جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور اس شوہر ہم بستر ہو پھر انشاء اللہ تعالےٰ حاملہ ہو۔ الٰہی بحق سلیمان

الٰہی بحرمت عبدالکریم توح کریم

۱۱۴۴	۱۴۴۴	۱۴۴۴
۱۱۴۴	۱۱۴۴	۱۴۴۴
٣ ١ ٦ ٢ ١٨ ١١ ٣ ١		

الٰہی بحرمت عبدالرشید ... الٰہی بحرمت عثمان ابن الخلیل اللہ ...

بن داؤد علیہ السلام بحق بشود ھذا در عالم حمل قرار بماند۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھو ھو ھو۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی۔ قیوم قیوم قیوم صلی اللہ علےٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔ دیگر۔ جب لڑکا بہت روے اس آیت کو لکھ کر باندھے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا دیگر۔ اگر کوئی بھاگ گیا ہو۔ اس تعویذ کو لکھکر پھلدار درخت میں لٹکا دیوے۔ مفرور واپس آوے گا۔

ھ ھ ۸۱۱۳ ۹۴ ۸۱۰ ۴۱۱ ۲۱ ۴

فلاں بن فلاں سرگرداں شدہ زود بیاید مینواند رفت

دیگر۔ واسطے بھاگے ہوئے کے اس تعویذ کو لکھکر ایک پتھر کے نیچے رکھ کر اوپر بھاری پتھر سے دبا دیوے۔ تاکہ تعویذ خوب دبا رہے انشاء اللہ

تعالےٰ بچا گا ہو۔ بہت جلد واپس آوے۔ نقش یہ ہے

	۲۲	۲۱	
۲۳			۲۶
	۲۱۰		
۲۴	۲۹	۲۸	۲۷

دیگر۔ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو اور حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ چاہیئے کہ مہر دار کاغذ پر پہلے دو رکعت نماز عشاء کے پڑھے اور رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی دو رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا جَآء جب نماز سے فارغ ہو۔ دس مرتبہ درود شریف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھ کر اس نقش کو لکھے۔ مشک و زعفران سے لکھا ہوگا۔ بعد اس کے پانی پاک سے دھو کر تھوڑا شوہر پیوے اور باقی عورت کو پلاوے اور وہ دونوں ہم بستر ہو دیں۔ بفرمانِ خدا تعالےٰ اسی شب حمل قرار پاوے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس کو حضرت مریم کی آستین میں پھونکا تھا۔ جس سے حق تعالےٰ نے ان کو بلا واسطہ شوہر کے فرزند عنایت فرمایا۔ برکت اس عزیمت کے اگر شک لاوے کافر ہووے۔ علی علی علی علی علی علی علی طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ کٓہٰیٰعٓصٓ کٓہٰیٰعٓصٓ کٓہٰیٰعٓصٓ کٓہٰیٰعٓصٓ کٓہٰیٰعٓصٓ کٓہٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ هو هو هو هو هو الا الا الا الا الا الا الا وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمدٍ وّاٰلہٖ الطّاھرین برحمتک یا ارحم الراحمین

دیگر۔ واسطے پیدا ہوتے لڑکے کے جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو خواہ ایک لڑکا ہو پھر نہیں ہوتا۔ اس کو لازم ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر کنواری لڑکی سے تاگا کتوا کر تعویذ لپیٹ کر عورت کے بازو وخواہ گردن میں باندھے۔ جس وجہ سے حمل مانع ہوگا۔ وہ سب وجہ دفع ہو جاوے گی۔ اور فرزند نرینہ اللہ جل شانہ عنایت کرے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم س س س س س س س س علی علی علی علی علی علی علی

لا لا لا لا لا لا لا لا لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ او او او او او او
ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو
الا ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ اہ فسوئص امری ان اللہ رحمٰن اللہ بعیر یا عباد یا سا سا یا صالح فالقا ظہر یا باسر یا باسر یا سالوس یا مسطر سہا یا صحا یا بط استعجل سالعولا لا بمان مالت فاساویہ یا مطع یا بادس اسفا یا شفا العباد برحمتک یا ارحم الراحمین۔ حمل قرار ماند۔

دیگر۔ واسطے دیوانگی اور بگلاپن کے ایک تعویذ گلے میں باندھے۔ دوسرا دھو کر پلاوے۔ بیمار آرام پاوے۔

۱ ۱ ـ ـ ـ ۷ ۹ ۷ ۲ ۹ ۸

۹ ۷ ۷ ھھ ھھ ھھ ۸ ۸ ۲ ۸ ۷ ۸

دیگر۔ برائے نظر گفتار جس لڑکے کو ڈائن نے ٹونا کیا ہو اور گڑ خواہ پانی کے اوپر پڑھ کر لڑکے کو کھلائے اگر قے کرے تحقیق سمجھو کہ اثر دفع ہوگیا اور لڑکا اچھا ہوگیا اور اگر قے نہ کرے چھری کہ تیز ہو اسپر چند بار پڑھے اور بال کاٹتا جاوے بعد اس کے استرہ مذکور پر سترہ بار پڑھ کر اوپر اپنی ران کے بال مونڈے ڈائن کے سر کا بال مونڈا جاوے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شَھِدَ اللہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا انت الا انت الا ھو وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللہِ الْاِسْلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ دیگر۔ اس تعویذ کو لکھ کر دانت میں دبائے انزال نہ ہوگا۔ جبتک دانت سے الگ نہ کرے گا۔ طسع] طسعقا طسعفا طسعفا دیگر۔ برائے دفع چوٹ بروٹ اور باؤ گولہ کدو دانہ وغیرہ کے آخری چہار شنبہ ماہ صفر میں لکھ کر گلے۔

بیں باندھے مجرب و آزمودہ ہے۔

وہ لا ع ذ ل والاہ رھ د ر ر ا لا

سامز الصوع اللی اصلاع ۃ لہ ۔ ۶ د ب

الاجب الاہر رح ااا اسم لا ا ب

ھانجح دی کل اۃ لا ۱۱ ۱۶ ظ ہ ؤ ہ سف

دیگر۔ جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو۔ خواہ بڑا خواب دیکھتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ دیگر۔ واسطے طحال کے اکتالیس پتہ مدار لے کر (آک) ہر ایک پر اس نقش کو لکھکر اور سب کو تیزی سے باریک کاٹتا جاوے۔ دوہرا ہترا کو خوب باریک تراشے اور اس منتر کو پڑھتا جاوے۔ ہوڑ سوڑ کاٹ آنے سے خلافی کی تیلی کا ٹون

دیگر۔ یہ نقش واسطے دفع چیچک کے ہے۔ پانچ پیسہ میں کھیر پکا دے ... وغیرہ سب ان ہی پیسوں میں ... پنجتن پاک کا فاتحہ دے

دیگر۔ یہ تعویذ لڑکوں کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔

دیگر۔ برائے دفع چیچک ڈورہ سیاہ سات تارے کر سات گرہ دیوے اور سات مرتبہ سورہ لایلف قریش پڑھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے اور پھر چار تار ڈورہ لے کر چار گرہ دیوے اور سورہ انا انزلناہ چار مرتبہ پڑھ کر بائیں ہاتھ میں باندھ لیوے انشاءاللہ تعالے لڑکا امان میں رہیگا۔

بو	ج	بج	ب
ط	د	بب	ذ
و	یه	ا	ید
لا	ی	ح	انا

دیگر۔ جس کا کتا دیوانہ کاٹا ہووے۔ اس تعویذ کو لکھ کر کھلا دے۔ اچھا ہو جائے گا۔ دیگر۔ جس کے گلے میں یہ تعویذ ہو گا۔ حق سبحانہ تعالے نظر بد سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ بکلمات التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ تحصنت بعدد الف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ا	له	ر	د
٢	و	د	ط
٣٠و	ا	مان	لا
ع	اع	د	٢٠

دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ نظر بد وغیرہ سے امان میں رہے گا۔ نقش معظم و مکرم نہایت مجرب ہے۔

و	ر	ط	ب	و	ال کمع	لج	ح	ح
د	لخ	٩	رح	ح	ھج	لط	ے	

دیگر۔ برائے دفع سحر و جادو کے پہلے جمعہ مسجد سے خاک لا دے اور اس کے پانچ مسجدوں سے اور بھی لاوے پھر جمعہ مسجد سے لاکر سحر زدہ کا تمام بدن میں ملے۔ جو اس کے جسم سے خاک گرے دریا میں ڈال دے۔

دیگر۔ برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو لکھکر مریض کے گلے میں باندھے اور سات روز نہار منہ اس نقش کو شربت نبات میں دھو کر پلا دے انشاءاللہ تعالے صحت ہووے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر

برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو سات مشک زعفران

سے لکھ کر سحرزدہ کے گلے میں باندھے۔ بفضلہ تعالےٰ اسحر دفع ہو۔ اور اس کی یہ بھی خاصیت ہے۔ کہ جس کے پاس یہ نقش رہے گا سحر کسی کا اثر نہ کرے گا۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

دیگر

یہ تعویذ واسطے پیچش کے مجرب ہے یہ تعویذ بیمار کی کمر میں باندھے از تین تعویذ تین دن تک بعد نماز صبح بیمار اچھا ہو جائے اکثر بیماروں کی آزمائش میں آیا ہے۔ نہایت مجرب ہے اور اچھا ہو جانیکے بعد فاتحہ حضرت فریدالدین شکر گنج کی شیرینی پر دلا کے لڑکوں کو کھلائے۔ نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

٧٨٦

١	٢٥٩٧	٤٥٩٤	٨
٢٥٩٥	٧	٢	٢٥٩٦
٦	٢٥٩٢	٢٥٩٩	٣
٢٥٩٨	٤	٥	٢٥٩٣

دیگر۔ واسطے دافع جمو گا کے اطفال کے گلے میں لکھ کے باندھے یا پلائے مجرب ہے۔ مگر اعتقاد شرط ہے

٧٨٦

١	احد	٩	یا دح
٨	٧	٥	یا ع
٦	٢	١١	١٠
٣	ھ	یا مجد	بسم

دیگر

نظر بد کے لئے تین قل پڑھ کر دم کریں۔ مجرب ہے۔ مع تسمیہ

[illegible]	[illegible]	د	ل	الصد
[illegible]	الله	منو	م	ر
مت	ر	لا	رسول	و
محمد	جمیع	اہ	الصد	ہمرح

مقصد ہفتم فالنامہ ونسخہ جات امساک وغیرہ میں

پہلا مقصد

برائے دریافت حال بیماری کے یہ قاعدہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ کہ ایک ٹکڑا کورے

سکورے کا لے کر سات مرتبہ مریض کے سر سے آتار کر اس تعویذ کو لکھے۔ اور آگ میں ڈال دے۔ اگر حروف سفید ظاہر ہوں تو سمجھے کہ سحر و جادو ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب جو گی کا ہے۔ اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب دیو پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہے تو جانے کہ بیماری بدنی ہے۔ اور اگر حروف زرد ہو جائیں تو جانے کہ زندگی اس کی پوری ہو چکی ہے۔ تعویذ معظم ومکرم یہ ہے۔

صعلهم طسلمقو٩

ال ١١ ١٣١ ١٣٢ ط ١ ع صعلا رامع

یا لا

فالنامہ

واسطے معلوم کرنے عورت حاملہ کے چاہیئے۔ کہ عورت سے اس جدول کے خانوں میں انگلی شہادت کی رکھائے۔ پس اگر اوپر شمس یا مریخ یا مشتری کے انگلی پڑے لڑکا ہوگا۔ اور اگر اوپر قمر یا عطارد کے انگلی پڑے۔ پس معلوم کرے کہ خلل آسیب کا ہے۔ بلکہ حمل نہیں ہے جدول یہ ہے۔

فالنامہ۔ برائے دریافت بھاگے ہوئے کے کہ مفرور کس طرف گیا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے۔ تو دکھن کی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ اور اگر اتوار کے روز بھاگا ہے۔ تو پورب کی طرف تلاش کرے اگر پیر کے روز

بھاگا ہے۔ تو اتر جانب دیکھے اور اگر منگل کو بھاگا ہے۔ تو پورب کی طرف
گیا ہے۔ اور جو بدھ کو بھاگا ہے تو پچھم کی طرف تلاش کرے۔ اور
اگر جمعرات کے روز گیا ہے۔ پچھم کی طرف دیکھے۔ اور اگر جمعہ کے روز
بھاگا ہے۔ دکھن کی طرف تلاش کرے۔ مجرب ہے۔

قاعدہ دریافت حال عمر میاں بی بی کے کہ پہلے کون مرے گا۔
نام شوہر و بی بی کا بحساب ابجد نکال کر اور جس روز سوال کیا ہے
اس روز کے عدد لے کر جمع کر کے تین سے تقسیم کر دیوے۔ اگر
ایک یا تین عدد باقی رہیں گے۔ شوہر پہلے مرے گا۔ اور اگر دو عدد باقی
بچیں۔ عورت پہلے مرے گی معلوم کریں ے

زبیر بکس الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور